بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصنیف
ابو الخلیل
خان محمد
عفی عنہ

خانقاہ سراجیہ
نقشبندیہ مجددیہ
کندیاں، ضلع میانوالی
پاکستان

تحائفِ مرشدیہ

تدوین، مقدمہ وحواشی

محمد نذیر رانجھا

پورب اکادمی

Marfat.com

Marfat.com

تحائفِ مرشدیہ

مکتوبات شریف

خواجہ خواجگان مخدوم زمان

سیّدنا ومرشدنا ومخدومنا

حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد

بسط اللہ ظلہم العالی

تدوین، مقدمہ وحواشی

محمد نذیر رانجھا

پورب اکادمی، اسلام آباد

Marfat.com

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

©: 2006 پورب اکادمی

طبع اول: اکتوبر 2006

ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد

فون نمبر: 051 - 538 29 67, 0300 - 519 25 43

ای میل: info@poorab.com.pk

ویب سائٹ: www.poorab.com.pk

Tahaif-e-Murshadiya

Compiled by : Muhammad Nazir Ranjha

Published by: Poorab Academy, Islamabad, Pakistan.

ISBN: 969-8917-18-7

٢٩٧.٣٢

ران

تحائفِ مرشدیہ/ محمد نذیر رانجھا (مرتبہ).-

اسلام آباد: پورب اکادمی، ۲۰۰۶

ص ۲۰۷

ا. تصوف، اسلامی

Marfat.com

انتساب

بہ نام نامی زبدۃ العارفین وقدوۃ الکاملین شیخ المشائخ خواجہ خواجگان مخدوم زمان سیّدنا و مرشدنا ومخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی، سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں، ضلع میانوالی:

مرشد مہربان چنین باید
تا درِ فیض زود بکشاید

آنکہ بہ تبریز دید یک نظر شمس دین
طعنہ زند بر دھہ سخرہ کند بر چلہ

من کیستم کہ با تو دمی بندگی زنم
چندینِ سگان کوئے تو یک کمترین منم

خاک پائے اولیائے عظام
احقر محمد نذیر رانجھا

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مندرجات

تقریظ ۲۰

حرفِ آغاز ۲۱

مقدمہ ۳۱

مختصر تعارف خانقاہ سراجیہ ۳۱

فضائل قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ ۳۴

احوال ومناقب قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ ۳۷

فضائل نائب قیوم زماں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ ۴۲

احوال ومناقب نائب قیوم زماں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ ۴۴

فضائل مخدوم زماں حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی ۴۸

احوال ومناقب مخدوم زماں حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی ۴۹

احوال ومناقب صاحبزادگان عظام مدظلہم العالی ۵۷

حضرت صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ العالی ۵۷

حضرت صاحبزادہ خلیل احمد مدظلہ العالی ۵۸

حضرت صاحبزادہ رشید احمد مدظلہ العالی ۵۹

حضرت صاحبزادہ سعید احمد مدظلہ العالی ۶۰

حضرت صاحبزادہ نجیب احمد مدظلہ العالی ۶۰

باب اوّل

مکتوبات شریف مخدوم زماں سیّدنا ومرشدنا ومخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی

مکتوب شریف — صفحہ نمبر

اوّل: اللہ پاک اپنی محبت ومعرفت نصیب فرماوے۔ ۶۵

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

دوّم: مولا پاک اپنا فضل فرماوے۔ جمیع مکروہات زمانہ سے بچا کر اپنی حفاظت میں عزت و آبرو کے ساتھ رکھے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع ظاہراً و باطناً، قولاً و فعلاً نصیب فرماوے۔ شجرہ طریقت ارسال ہے، ذکر قلبی...... (اور) شجرہ شریف پڑھنے......کی پابندی کریں۔ ۶۶

سوّم: بزرگوں کے حالات کی کتابیں زیرِ مطالعہ رکھنی چاہیں، کیمیائے سعادت اُردو ترجمہ۔ اسی طرح حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ العزیز کی کتابیں فائدہ مند ہوں گی۔ ۶۷

چہارم: فقیر ۲۰-فروری (۱۹۷۴ء) کے بعد باہر سفر پر جارہا ہے۔ دس پندرہ روز وہاں لگ جاویں گے۔ اب اس کے بعد (خانقاہ شریف) آنے کا پروگرام بنائیں۔ ۶۸

پنجم: جن تاریخوں میں آنے کا لکھا ہے، فقیر یہاں نہیں ہوگا۔ ۶۹

ششم: مولا کریم جلّ شانہٗ آپ کو دائماً عفو و عافیت، خیر و برکت اور اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت سے سرفراز فرمائے اور اپنے مقاصد خیر میں کامیاب فرمائے۔ خانقاہ شریف پر مہمان خانہ وغیرہ اس وقت زیرِ مرمت ہے، بعد میں کسی وقت اپنے دوست کو لائیں تو موزوں ہوگا۔ ۷۰

ہفتم: اگر آپ نے یہ ارادہ کر ہی لیا ہے کہ اس صحرا کو ضرور دیکھنا ہے تو پھر ۲۳- جون (۱۹۷۴ء) اتوار کی صبح کو تشریف لے آویں، چشم ماروشن دل ماشاد۔ ۷۱

ہشتم: بعافیت واپسی معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ ۷۲

نہم: کتابوں کے پارسل مل گئے ہیں، اطمینان فرماویں۔ ۷۳

دہم: انجیر فغنوی لفظ (:ان ج ی ر) ہے اور یہی صحیح ہے۔ ۷۴

یازدہم: امتحان میں کامیابی سے مسرت ہوئی، مولا کریم آئندہ معاشی ترقی کا ذریعہ بناویں۔ آمین۔ ۷۵

دوازدہم: فقیر بعافیت واپس خانقاہ پاک پہنچ آیا ہے۔ مولا پاک آپ کو اعمال صالحہ کا پابند بناوے اور اپنی رضامندی و خوشنودی کا غم و فکر عطا فرماوے۔ ۷۶

سیزدہم: ہمشیرہ کی علالت کا پڑھ کر صدمہ ہوا، اللہ تعالیٰ......ان کو صحت کاملہ و ۷۷

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

- شفائے عاجلہ عطا فرماوے۔ آپ کا الہام (ہفت روزہ) یہاں نہیں پہنچا، جناب آغا تسبیحی صاحب کا گرامی نامہ بھی آیا ہوا ہے، ہنر و مردم، شاید یہ کوئی رسالہ ہے، اس میں معاونت کا لکھا ہے، ہم اس سلسلہ میں کیا معاونت کر سکتے ہیں؟

چہاردہم: الہام کا پرچہ پہنچ گیا ہے، شکریہ، اللہ پاک آپ کو اجرِ عظیم عطا فرماوے، فقیر دُعا کرتا ہے کہ مولا پاک صحیح حالات تحریر کرنے کی توفیق نصیب فرما کر قبول فرماوے۔ آمین۔ ۷۸

پانزدہم: شادی خانہ آبادی کا پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک سب کے لئے باعث خیر و برکت کرے۔ حضرات (کرام خانقاہ سراجیہ) کے ساتھ اس اخلاص و محبت کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے اور آپ کی اس کاوش کو قبول فرماوے۔ آمین۔ صوفی احمد یار صاحب کے لڑکے کی شادی پر وہاں مولوی حکیم عبیداللہ صاحب بھی آئے ہوئے تھے...... انہوں نے آپ کے متعلق عدم واقفیت کا اظہار کیا، جس پر فقیر کو تعجب ہُوا۔ ۸۹

شانزدہم: آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ ۸۱

ہفدہم: آپ کا مرسلہ رسالہ فیض الاسلام بھی مل گیا تھا۔ ۸۲

ہجدہم: آپ کے مضامین کا علم ہوا ہے، ماہنامہ فیض الاسلام، دیہات بھی ملے، الحق میں بھی ایک مضمون آیا ہے۔ آپ کی اس دلچسپی کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرَ الْجَزَآءِ۔ دفتر کی طرف سے دو دفعہ کتابوں کے دو پارسل موصول ہوئے...... جعفری صاحب کی طرف سے عید کارڈ بھی موصول ہوا ہے۔ ۸۳

نوزدہم: آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، حالات سے آگاہی ہوئی، فقیر کا سفرِ حج کا ارادہ ہے، چنانچہ فقیر ۲۷-نومبر (۱۹۷۵ء) کو یہاں سے روانہ ہوگا۔ ۸۴

بیستم: فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے، خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔ ۸۵

بیست و یکم: آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا، کوائف مندرجہ سے آگاہی پا کر مسرت ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد خیر اور مساعی ۸۶

Marfat.com

مکتوب شریف — صفحہ نمبر

جملہ میں فائز المرام و کامران فرمائے اور ظاہری و باطنی ترقیات و سعادت و عنایات سے سرفراز فرما کر اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔ آمین۔ آمین:

ہمہ بہ عاشقاں نشیں و ہمہ عاشقی گزیں
و ھر کہ نیست عاشق باو مشو قریں

بیست ودوّم: اپنے اوقات کو اتباع شریعت، ذکر الٰہی اور کثرت استغفار و درود شریف سے معمور رکھنے کی سعی فرماتے رہا کریں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق رفیق فرمائے اور اپنے جملہ مقاصد و مہمات خیر میں کامیابی بخشے، آمین۔ العلم پہنچ گیا ہے۔ ۸۷

بیست وسوم: لکھنے کا مشغلہ بڑا مبارک ہے، اس کو جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے۔ لوگوں کے لئے فائدہ مند گردانے۔ ۸۸

بیست و چہارم: مولا پاک...... نیک وصالح اور لمبی عمر والا فرزند عطا فرماوے۔ فقیر کی طرف سے آغا (محمد حسین تسبیحی) کو سلام مسنون، ان کا ایک رسالہ مراسم عروسی ایرانی بھی کل موصول ہوا۔ ۸۹

بیست وپنجم: آپ ملاقات کے لئے تشریف لا سکتے ہیں: ۹۰

آب حیواں تیرہ گوں شد خضر فرخ پے کجا است؟

بیست وششم: عزیز مولود کی ولادت کی خوشخبری پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک اپنے فضل وکرم سے عزیز کو نیک وصالح اور لمبی عمر والا کرے۔ ۹۱

بیست وہفتم: بچے کے انتقال کا افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو آپ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے اور صبر جمیل عطا کرے۔ ۹۲

بیست وہشتم: آپ کا گرامی نامہ ملا، کوائف مندرجہ واضح ہوئے۔ آپ کے استفسار کا جواب طویل ہے، فرصت طلب ہے۔ جب آپ خانقاہ شریف حاضر ہوں گے تو عندالملاقات یہ ذکر خیر ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِیْز۔ ۹۳

بیست ونہم: فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا پاک اپنے فضل وکرم سے آپ کو صحت عاجلہ و صحت کاملہ عطا فرما کر جلد تندرست فرماوے۔ فقیر کو چند روز ہوئے، کار کا حادثہ ۹۴

Marfat.com

مکتوب شریف صفحہ نمبر

پیش آیا تھا، لہٰذا فقیر ۳- ربیع الثانی (۱۳۹۷ھ) کو خانقاہ پاک سے بغرض علاج ملتان آ گیا اور علاج شروع کر دیا...... تقریباً ایک ماہ ملتان قیام پذیر ہونا پڑے گا۔

سیّم: متواتر علاج جاری ہے، کمزوری زیادہ ہو گئی ہے...... آپ نے فقیر کی عیادت کی، اللہ پاک اجر عظیم عطا فرما کر آپ کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرما کر جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔ ۹۵

سی ویکم: فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی اب جمعہ کی صبح ملتان سے خانقاہ شریف پہنچ گیا ہے اور بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی فقیر (کو) ابھی کل الوجوہ آرام ہے۔ فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا پاک اپنے فضل و کرم سے آپ کی اہلیہ صاحبہ کو جلد صحت کلی عطا فرما کر آپ کی یہ پریشانی بھی دور فرماوے۔ آمین۔ محمد حسین تسبیحی صاحب ایران چلے گئے، اگر انھیں آپ کوئی خط لکھیں تو فقیر کا سلام بھی پہنچا دیں۔ ۹۶

سی ودوّم: فقیر یہاں ہی ہے، باہر کسی طرف جانے کا ارادہ نہیں ہے، کچھ عرصہ حکیم صاحب نے سفر کرنے سے روک دیا ہے۔ اپنے پیڈ کے دو پرچے بھیجے جا رہے ہیں۔ ۹۷

سی وسوّم: آپ کے ادارہ کی مرسلہ کتابیں مل گئی ہیں۔ آپ ان کو اطلاع دے دیویں۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک...... آپ کو نیک و صالح اور لمبی عمر والی اولاد عطا فرماوے...... ابھی سے نام کی کیا ضرورت ہے؟ جب اس دار فانی میں کوئی آئے گا تو نام بھی تجویز ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ ۹۸

سی وچہارم: آپ کی خیریت و عافیت معلوم کر کے اطمینان ہوا، مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب فرماوے اور جمعیت و سکون کے ساتھ سرفراز فرماوے۔ آمین۔ ۹۹

سی وپنجم: کتابیں پہنچ گئی ہیں۔ فقیر شکر گزار ہے۔ فقیر یہاں ہی ہے۔ کہیں سفر کا ارادہ نہیں ہے۔ ۱۰۰

سی وششم: آپ کا پارسل بھی مل گیا ہے، شعر نہ کہنا تمام انبیآء علیہم السلام کے لئے منع نہیں، قرآن پاک میں صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا ہے: وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ، لیکن (آپؐ) دوسروں کے شعر کہے ہوئے کہہ سکتے ہیں۔ ۱۰۱

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

حضرت خضر علیہ السّلام کے نبی ہونے میں علماء کا اختلاف ہے...... بہر حال شعر کہہ سکتے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السّلام اور حضرت الیاس علیہ السّلام اس قطب کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں، جس طرح حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اپنی آخری مرض میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔ آپ ان مسائل میں زیادہ تحقیق میں نہ پڑیں، جس طرح لکھا ہے، بس ترجمہ کردیں۔

سی وہفتم: چھپنے والے اپنے مضامین کے سلسلہ میں اپنے نام کے لئے دریافت فرمایا ہے۔ فقیر اس میں سے آپ کا نمبرا تجویز کردہ نام تھوڑے سے تصرف کے ساتھ (محمد نذیر نوشاہی نقشبندی مجددی) تجویز کرتا ہے، اللہ رحیم وکریم عزّ سلطانہ مبارک کرے، آمین، آمین، آمین۔ رسالہ قدسیہ از حضرت خواجہ محمد پارسا رحمۃ اللہ علیہ کا ایک نسخہ خانقاہ شریف ارسال کیا ہے۔ مزید ایک اور نسخہ رسالہ قدسیہ درکار ہے، مہربانی فرما کر اوّلین فرصت میں ارسال فرمائیں۔ آپ کی ارسال کردہ آخری کتاب بھی مل گئی ہے...... مسائل دریافت کرتے رہیں۔ ١٠٣

سی وہشتم: آداب طریقہ کے متعلق امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات میں مکتوب نمبر ۲۹۲ جو کہ شیخ حمید بنگالیؒ کے نام ہے، دیکھ لیں۔ ١٠٥

سی ونہم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک زچہ وبچہ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور بچی کو نیک وصالحہ اور سعادت مند بناوے...... بچی کا نام آپ تجویز کریں اور اس کو فقیر کی طرف سے سمجھیں۔ ١٠٦

چہلم: فقیر ١٢- مارچ (١٩٧٨ء) کو حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً کی زیارت کے لئے روانہ ہو گیا تھا اور ١٢- اپریل (١٩٧٨ء) کو واپس آیا۔ یہ تمام سفر نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ انجام پایا۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔ بچی کا نام آپ نے رکھ لیا ہوگا؟ کتابیں آئی ہوئی رکھی ہیں۔ خط ملتے ہی کتابوں کی فہرست (نگاری) کے لئے آجاویں۔ ١٠٧

چہل ویکم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنے فضل سے سلف صالحین کی کتابوں کی اشاعت کے شوق کو مزید ترقیات نصیب فرماوے اور اس کو اپنی مخلوق کے لئے ١٠٨

Marfat.com

صفحہ نمبر

مکتوب شریف

نفع مند گردانے اور اپنی رضا و خوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔ اس وقت کوئی رسالہ ذہن میں نہیں ہے۔ ابدالیہ مل گیا تھا۔ اس کا بہت بہت شکریہ۔

چہل و دوم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ ۱۰۹

چہل و سوم: فقیر کا مقصد یہ تھا کہ اس نے اپنے سفر حج کے لئے روپے جمع کروا دیئے ہیں۔ اب محکمہ کی طرف سے روانگی کی تاریخ کی اطلاع کا انتظار ہے، چنانچہ وہ مل گئی ہے۔ فقیر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۳۰-اکتوبر (۱۹۷۸ء) کو کراچی پہنچے گا اور ۲-نومبر (۱۹۷۸ء) کو کراچی سے جدہ ہوائی جہاز کے ذریعہ روانگی ہوگی۔ ۱۱۰

چہل و چہارم: رسالہ ابدالیہ موصول ہوا۔ رسالہ کے معنوی معارف کے ساتھ ساتھ ظاہری طباعت بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت و مشقت کو قبول فرماوے اور اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے۔ آمین۔ ۱۱۱

چہل و پنجم: فقیر کو بوجہ عوارض جسمانی اور اسفار آپ کی علمی مشکلات حل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اب جو کچھ سمجھ میں آیا لکھا جا رہا ہے، خدا کرے آپ کے لئے مفید ہو: ارواح طبقہ انسانیہ...... انفاس شریفہ عرفا...... نفس ناطقہ انسانیہ...... نقدی باید...... کافرست سے مراد کفر طریقت ہے...... یوکو بلسو...... دَنَا فَتَدَلّٰی تجلی الوهیّت...... نفس ملک...... عنایت بے علّت...... یعنی عاشقان خدا کا حال ہے...... لیکن نہایت سلوک کا مقام فضل ربانی اور موہبت ہے، جہاں پائے سعی عاجز ہے، رسالہ اُنسیہ میں امام الطریقہ خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت ''مافضلیانیم'' میں اسی مقام فضل کی طرف اشارہ ہے، جہاں کسب سے فراغت ہوتی ہے...... آپ نے مقام بے علتی کا مفہوم جو قطب الارشاد اخذ کیا ہے، بجائے خود درست ہے، لیکن اسی میں محصور نہیں...... شیخ بجواب بہلولؒ گفت الخ۔ میں بھی فضل سے مراد یہی فضل بے نہایت ہے...... آیت ''اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ'' سے مفہوم اوّل کی طرف اشارہ ہے اور حدیث ''لست کا حدکم'' ۱۱۲

Marfat.com

مکتوب شریف **صفحہ نمبر**

مفہوم ثانی کی طرف...... جو کچھ سمجھ میں آیا، لکھ دیا ہے، اللہ تعالیٰ مفید گردانے۔

چہل وششم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور آپ سب کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور اپنے ہمہ مقاصد خیر میں کامیاب فرماوے اور آپ کی محنت کو قبول فرماوے اور اپنی رضا وخوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔ ۱۱۵

چہل وہفتم: آپ نے جو عبارات مشکلہ تحریر فرمائی ہیں، ان کے حوالہ جات نقل نہیں کئے۔ آپ کی تحریر کے مطابق ان عبارات کا ترجمہ کرا کر ارسال ہے۔ ۱۱۶

چہل وہشتم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے۔ ۱۱۷

چہل ونہم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک...... طریقہ پاک کی برکات سے سرفراز فرماوے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے۔ ۱۱۸

پنجاہم: رمضان المبارک میں مصروفیات کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ اب بھی بہت مصروفیت ہے۔ اپنے بڑے لڑکے کی شادی کا سلسلہ شروع ہے۔ ۱۲-اکتوبر (۱۹۷۹ء) کو دعوت ولیمہ ہے۔ اس دعوت پر تشریف لے آویں۔ دعوت پیش ہے۔ ۱۱۹

پنجاہ ویکم: عزیز نومولود کی پیدائش کا پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور نومولود کو نیک وصالح اور لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کی حقیقی مسرتوں کی آماجگاہ بناوے۔ ۱۲۰

پنجاہ ودوّم: آپ کا خط ملا۔ کتاب بھی پہنچ گئی ہے۔ ۱۲۱

پنجاہ وسوّم: فقیر دعا گو ہے اللہ پاک مکمل صحت نصیب فرماوے...... روزگار کی راہیں بھی اپنے فضل وکرم سے کھولے۔ اسی کی عنایات پر بھروسہ ہے۔ ۱۲۲

پنجاہ وچہارم: آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ کوائف خیریت مطالعہ کر کے مسرت ہوئی۔ خانقاہ شریف پر بحمد اللہ تعالیٰ خیریت ہی خیریت ہے۔ ۱۲۳

پنجاہ وپنجم: فقیر دعا گو ہے مولا کریم جلّ شانہٗ آپ کو شفائے کاملہ نصیب فرما کر آنکھوں کی تکلیف رفع فرمائے...... معلوم فرمائیں کہ آپ کے رقیمہ کریمہ میں مستعملہ اصطلاح قبلہ پرستاں درست نیست۔ ۱۲۴

Marfat.com

مکتوب شریف — صفحہ نمبر

پنجاہ وششم: بہ تکلف نماز کی پابندی کریں اور استغفار کثرت سے پڑھیں۔ اپنے طریقہ پاک نقشبندیہ کا ذکر اسم ذات اسباب اور جنوں کا بہتر علاج ہے، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ ۱۲۵

پنجاہ وہفتم: فقیر بِفَضلِہٖ تعالیٰ بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ فقیر کا حج کا ارادہ ہے۔ تاریخ کی اطلاع مل گئی ہے ۲۹۔ ستمبر (۱۹۸۱ء) کو کراچی پہنچنا ہے۔ ۱۲۶

پنجاہ وہشتم: آپ کی تکلیف کا پڑھ کر افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور صلاح وفلاح سے مزیّن فرماوے اور ظاہری وباطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔ آپ اپریل (۱۹۸۲ء) کے آخری ہفتہ میں آئیں۔ ۱۲۷

پنجاہ ونہم: آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ ۱۲۸

شصتم: نماز کی پابندی اور داڑھی کے رکھنے کا علم ہوا۔ اللہ تعالیٰ استقامت کرامت فرماوے اور گھریلو ماحول کو سازگار بنا کر اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔ ۱۲۹

شصت ویکم: اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور والد بزرگوار کو صحت وسلامتی کے ساتھ ملاوے۔ ۱۳۵

شصت ودوّم: خواب کی تفصیل بھی معلوم ہوئی...... بہرحال دیار حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت خواب میں ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ بیداری میں بھی نصیب فرماوے۔ آمین۔ ۱۳۶

شصت وسوم: مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور والد بزرگوار کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور آپ کو مزید برآن صلاح و فلاح سے مزیّن فرماوے...... اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ ہر نماز کے بعد پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں، حافظہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ ۱۳۷

شصت وچہارم: مولا کریم جل شانہٗ...... اپنے فضل خاص سے زچہ و بچہ کو اپنی حفظ خاص میں رکھے...... آپ خانقاہ شریف پر فوراً تشریف لا سکتے ہیں...... فقیر کا ارادہ ان شاء اللہ العزیز اس ماہ اگست (۱۹۸۳ء) کے اواخر سے قریب قریب حج مبارک کے لئے روانگی کا ہے۔ ۱۳۸

پھر نہ کہنا کہ ہمیں خبر نہ ہوئی

Marfat.com

مکتوب شریف صفحہ نمبر

شصت و پنجم: آپ نے اپنے محلّہ کی صورت حال تحریر فرمائی ہے، یہ صورت حال نہایت تشویش ناک ہے، مسلمان مسلمان کا کانٹا بنا ہوا ہے۔ فقیر کو اپنے احباب پر کوئی امید نہیں ہے کہ وہ اس سلسلہ میں کوئی مدد کر سکیں۔ اکثر احباب مساجد کے امام ہیں، جن کو اپنی مسجدوں کا فکر ہر وقت دامنگیر رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی عطا فرماوے اور اس کے از غیب اسباب پیدا فرماوے۔ آمین۔ ۱۳۹

شصت و ششم: فقیر ۲۷- اگست ۱۹۸۴ء کو خانقاہ سے برائے حج روانہ ہو رہا ہے۔ ۱۴۱

شصت و ہفتم: فصل الخطاب کی فوٹو اسٹیٹ کے لئے آپ خود آئیں تو کام ہو سکے گا۔ ۱۴۲

شصت و ہشتم: فقیر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ہر فتنہ کی زد سے بچائے۔ آمین، اور ماہ صیام کی برکتوں سے مالا مال فرماوے۔ آمین۔ ۱۴۳

شصت و نہم: فقیر بحمد اللہ تعالیٰ حج سے بخیر و عافیت خانقاہ شریف پہنچا۔ آپ کی ارسال کردہ کتب موصول ہو چکی ہیں۔ فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو مع متعلقین ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر علی الخصوص تعمیر و آبادی جامع مسجد میں فائز المرام و کامران فرماوے۔ ۱۴۴

ہفتادم: فقیر دعا گو ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کے شرور اشرار سے حفظ و امان عطا فرمائے...... ۱۴۵

ملول از ہمرہان بودن شعار کاروانی نیست
بہ کش دشواری منزل بیادِ عہدِ آسانی

......فصل الخطاب اور شرح عربی فصوص الحکم حاجی محمد یعقوب صاحب کو دی گئی ہیں۔ کتابوں کی خاص حفاظت ہونی چاہئے۔

ہفتاد و یکم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ ۱۴۶

ہفتاد و دوم: فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔ ۱۴۷

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

هفتاد و سوم: کتابیں رمضان المبارک میں آ گئی تھیں۔ کتابیں ملنے کی اطلاع نہیں دے سکے۔ ۱۴۸

هفتاد و چہارم: بواسیر کے لئے مندرجہ عمل فائدہ مند ہے۔ آپ بھی شروع کر دیں۔ ۱۴۹

هفتاد و پنجم: فقیر دعا گو ہے مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور...... مسجد کے معاملہ میں حسبِ تمنا کامیابی عطا فرماوے...... حاشیہ نفحات الانس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر کتاب واپس آ جائے تو پھر مخصوص دنوں کے لئے مل سکتی ہے۔ ۱۵۰

هفتاد و ششم: حاشیہ نفحات الانس جو ہمیں کتب خانہ میں ملا، وہ مولانا عبدالغفور والا ہے...... حاشیہ نفحات الانس دھد اروالے کی تلاش شروع ہے۔ ۱۵۱

هفتاد و ہفتم: فقیر ان شآء اللہ تعالیٰ ۱۶۔ اکتوبر (۱۹۸۷ء) کو ہری پور جاوے گا۔ ۱۷۔ اکتوبر (۱۹۸۷ء) کو اسلام آباد سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور کا ارادہ ہے۔ ۱۵۲

هفتاد و ہشتم: فقیر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صحت کاملہ شافعہ عطا فرماوے اور دنیاوی، جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات دے۔ آمین۔ ۱۵۳

هفتاد و نہم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنی یاد سے دل شاد فرماوے اور اتباع حبیب خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کامل مکمل نصیب فرما کر اپنی رضامندی سے سرفراز فرماوے...... شجرہ شریف ہدایت مرقومہ کے مطابق دونوں وقت پابندی سے پڑھیں۔ ۱۵۴

ہشتادم: آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل فرماوے۔ ۱۵۵

ہشتاد و یکم: حالات سے آگاہی ہوئی۔ مسجد کے چھت کا پڑھ کر خوشی ہوئی۔ ۱۵۶

ہشتاد و دوم: آپ کا خط ملا۔ اپنی مسجد میں جمعہ کا افتتاح ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور مسجد کی تکمیل فرماوے اور اس مسجد کو علاقہ کے مسلمانوں کے دین کی حفاظت کا ذریعہ بناوے اور آپ کو اس مسجد کو آباد رکھنے کی توفیق عطا فرماوے اور اخلاص و للّٰہیت کے ساتھ دین اسلام کی خدمت و اشاعت کی توفیق کرامت فرماوے...... آمین۔ ۱۵۷

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

ہشتادوسوم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور قرض کی پریشانی سے نجات عطا فرماوے اور آمدن میں برکتیں عطا فرماوے...... آمین۔ ١٥٨

ہشتادو چہارم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک...... مسجد کے سلسلہ میں اور دیگر جملہ امور میں جمعیت وسکون نصیب فرماوے، آمین۔ نصف جنوری (١٩٨٩ء) کو اگر آپ حضرات آنا چاہیں تو آجاویں یعنی ١٤-١٥ کو۔ ١٥٩

ہشتادو پنجم: فقیر بحمد اللہ تعالیٰ ١٤- فروری ١٩٨٩ء کو عمرہ اور زیارت حرمین الشرفین سے مشرف ہوکر واپس خانقاہ شریف پہنچا۔ فقیر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِیْز ٨-٩- مارچ ١٩٨٩ء کو خانقاہ شریف پر ہوگا۔ آپ حضرات اپنا پروگرام مرتب کر کے تشریف لا سکتے ہیں۔ ١٦٠

ہشتادو ششم: آپ کا مکتوب گرامی ملا۔ کوائف مندرجہ مطالعہ میں آئے۔ ١٦١

ہشتادو ہفتم: باعث صد شکر وامتنان ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ حضرات کو یہ عظیم القدر دینی مہم سر کرنے کی سعادت وتوفیق کرامت فرمائی اور جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا باحسن وجوہ تعمیر کرنے کی سعادت کبریٰ حاصل ہوئی: ١٦٢

ایں آں سعادتی ست کہ حسرت برد برو
جویائے ملک قیصر و تخت سکندری

ہشتادو ہشتم: فقیر آپ سب احباب کے لئے دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ سب کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور آپ سب کی مشکلات آسان فرماوے...... فقیر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ٢٨- جون (١٩٨٩ء) کو سفر حج کے لئے روانہ ہو گا، اللہ تعالیٰ آسان فرماوے۔ آمین۔ ١٦٤

ہشتادو نہم: شجرہ طیبہ اور تحفہ سعدیہ دونوں ختم ہیں، اس وقت کوئی ایک نسخہ بھی موجود نہیں ہے، طباعت کی کوشش ہو رہی ہے۔ ١٦٥

نودم: آپ کا پارسل موصول ہوا۔ خط بھی اس میں ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ کتابوں کے عطیہ کا بہت بہت شکریہ۔ جزاک اللہ تعالیٰ عنی خیرا الجزآء...... مولا پاک...... آپ کی محنتوں کو قبول فرماوے اور اپنی رضامندی سے مشرف فرماوے۔ آمین۔ فقیر کل ٢٣- ستمبر (١٩٨٩ء) کو لندن کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ ١٦٦

Marfat.com

مکتوب شریف	صفحہ نمبر
نودویکم: آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔	۱۶۷
نودودوّم: فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے......اور گھر والوں کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور افسر بالا کے شرّ سے محفوظ رکھے......آمین۔	۱۶۸
نودوسوّم: بڑی مدّت کے بعد یاد فرمائی کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرُالْجَزَآء۔	۱۶۹
نودوچہارم: تحفہ سعدیہ تیسرا ایڈیشن چھپا ہے اور خانقاہ ہی سے ملتا ہے۔	۱۷۰
نودوپنجم: فقیر کل ۱۴- جولائی (۱۹۹۳ء) کو انگلینڈ کے سفر پر تین ہفتے کے لئے تیاری میں ہے۔ اس لئے کتابوں کی رسید موصولی پر بروقت ارسال کرنی مشکل ہے۔ اس لئے آپ کے ارشاد کی تعمیل میں دو تین ورق پیڈ کے ارسال ہیں۔	۱۷۱
نودوششم: فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔	۱۷۲
نودوہفتم: آپ کی صحت وعافیت کا معلوم کر کے اطمینان ہوا۔ مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور اپنے مقاصد خیر میں کامیاب فرما کر جمعیت وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔	۱۷۳
نودوہشتم: عربی کی تعلیم کا معلوم ہوا۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور اپنے دین وایمان کی حفاظت کا فکر دامنگیر فرماوے اور جمعیت وسکون کرامت فرماوے۔ آمین۔	۱۷۴
نودونہم: کتاب یہاں تلاش کرنے پر نہیں ملی، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی تک یہاں نہیں پہنچی، اطلاعاً تحریر ہے۔	۱۷۵
صدم: فقیر دعا گو ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو فضل وکرم ورضا ورحمت سے نوازے۔ آمین اور آپ کو اس عہدہ پر باعزّت وباوقار طور پر استقلال وتمکن ورسوخ نصیب فرمائے، آمین اور ہر قسم کے تنزل وانحطاط سے محفوظ ومصئون ومامون فرمائے اور ہر قسم کے شرور وشرار وحسود کے شر ونظر بد سے حفظ خاص نصیب فرمائے۔ آمین اور اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور آپ کی پوری تنخواہ برآمد فرما کر نصیب فرمائے۔ آمین۔	۱۷۶

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

صدو یکم: مکتوب گرامی شما شرف صدور آورد۔ خوش وقت ساخت۔ الحمدللہ کہ بِفَضْلِہٖ تَعَالیٰ از دنیا رو گردانیدہ ہمہ تن متوجہ برائے مہیا ساختن توشہ آخرت مصروف کار ھستید۔ ۱۷۷

صدو دوم: بتقریب سعید شادی خانہ آبادی برخوردار نجیب احمد سلمہٗ ۱۷۸

صدو سوم: کتابوں والا پارسل ابھی تک نہیں ملا، اطلاعاً تحریر ہے۔ ۱۷۹

صدو چہارم: فقیر دعا گو ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو مع اہل و عیال و متعلقین اپنے فضل و کرم و رضا و رحمت سے نوازے۔ آمین۔ ۱۸۰

صدو پنجم: فقیر سفرِ حج کی تیاری میں ہے، ۲۹- مارچ (۱۹۹۶ء) کو خانقاہ پاک سے روانگی ہوگی۔ ۱۸۱

صدو ششم: سفر حج کے لئے آپ کا نام قرعہ اندازی میں منظور ہونے کی بے حد خوشی ہوئی۔ ۱۸۲

صدو ہفتم: آپ نے کتابوں کی تعداد معلوم کی ہے، یہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ پندرہ بڑی الماریاں ہیں...... ۱۸۳

صدو ہشتم: اللہ تعالیٰ آپ کو صحت، سلامتی و عافیت کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ ۱۸۴

باب دوّم
مکتوبات شریف حضرات صاحبزادگان گرامی مرتبت

صدو نہم: قبلہ حضرت صاحب مدظلہ سفر حج سے ۱۶- دسمبر (۱۹۷۶ء) کی صبح خانقاہ شریف واپس پہنچ رہے ہیں۔ ۱۸۷

صدو دہم: قبلہ حضرت صاحب مدظلہ بغرض علاج باگڑ سرگانہ (ملتان) تشریف لے گئے ہیں۔ ۱۸۸

صدو یازدہم: آپ کے ماموں مرحوم کے انتقال کا پڑھ کر بہت صدمہ ہوا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی مغفرت فرمائیں۔ ۱۸۹

Marfat.com

مکتوب شریف

صفحہ نمبر

صدو دوازدہم: حضرت قبلہ حج پر تشریف لے گئے ہیں، ۱۰-مارچ (۲۰۰۲ء) کو ۱۹۰
واپسی ہوگی۔

باب سوّم
مکتوبات والا مسئولان محترم

صدو سیزدہم: قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی کل بروز سوموار ۱۸-نومبر (۱۹۷۴ء) ۱۹۳
کی شام کو سفر حج پر تشریف لے گئے ہیں۔ تحفہ سعدیہ وی پی کر رہا ہوں۔
صدو چہاردہم: کل ہی حضرت صاحب مدظلہم العالی کا کویت سے گرامی نامہ آیا ہے۔ ۱۹۴
بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بخیریت ہیں...... تحفہ سعدیہ کی رقم مل چکی ہے۔
صدو پانزدہم: چند دن ہوئے قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی کا گرامی نامہ دعاؤں ۱۹۵
سے لبریز مدینہ منورہ سے آیا ہے۔ سب احباب کے لئے خصوصی دعائیں ہو
رہی ہیں۔ حضرت صاحب قبلہ مدظلہم العالی کا واپسی پروگرام یہ ہے......
۵-جنوری (۱۹۷۵ء) صبح ٦ بجے اِنْ شَآءَ اللّٰہ خانقاہ شریف پہنچنا ہوگا۔
صدو شانزدہم: تعمیل ارشاد گرامی میں تاخیر بوجہ چند مجبوریوں کے بے مقصد ۱۹٦
واقع ہوگئی ہے۔
صدو ہفدہم: قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی (خانقاہ شریف پر) نہیں تھے، جب ۱۹۷
تشریف لائے تو احقر نے آپ کا نوازش نامہ خدمت میں پیش کیا اور فوائد عثمانی
کے متعلق عرض کیا۔ فرمایا کہ ایک نسخہ لے کر بھیج دیں، قیمت آپ سے کیا لینی
ہے، بطور ہدیہ ہے۔

عکسی نمونہ مکتوبات شریف ۱۹۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقیر ابو الخلیل
خان محمد
عفی عنہ
خانقاہ سراجیہ
نقشبندیہ مجددیہ
کندیاں، ضلع میانوالی
پاکستان

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ

تقریظ

اما بعد!

عزیز محترم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب سلمہٗ فقیر کے سو (۱۰۰) سے زائد مکتوبات کو کتابی شکل میں ''تحائفِ مرشدیہ'' کے نام سے شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ فقیر دعا گو ہے کہ اُن کی اس مساعی جمیلہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرماویں اور خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ کے متوسلین کے لئے فائدہ مند بناویں۔

اُن کا یہ لکھنے کا سلسلہ بڑا مبارک ہے، اللہ تعالیٰ اس کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماویں، لوگوں کے لئے فائدہ مند گردانے اور اپنی رضا و خوشنودی سے سرفراز فرماویں۔ آمین۔

والسّلام!

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۱۵- جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ

۱۲- جولائی ۲۰۰۶ء

فیکس: 242555 فون: 0459-241604

Marfat.com

حرفِ آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ زَیَّنَ السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلَھَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیَاطِیۡنَ، وَزَیَّنَ الۡاَرۡضَ بِالرُّسُلِ وَالۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡاَوۡلِیَاءِ وَالۡعُلَمَاءِ وَجَعَلَھُمۡ حُجَجًا وَّبُرَاھِیۡنَ، یَرۡفَعُ بِھِمُ الظُّلُمَاتِ وَالشُّکُوۡکَ مِنَ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَتۡبَاعِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی اَسَاتِذَتِنَا وَمَشَائِخِنَا وَاَسۡلَافِنَا وَاَوۡلَادِنَا وَاَصۡحَابِنَا وَجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝

اَمَّا بَعۡد – ع: ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق

قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ۔

جب یہ حقیر وناداں قاصد غیبی کی راہنمائی ومدد سے جولائی ۱۹۶۹ء کی ایک سنہری ظہر کو اپنے مشفق ومحسن صادق جناب صوفی شان احمد بھلوانہ مرحوم (اللہ کریم ان کی قبر پر ہر آن اپنی رحمتیں نازل فرمائے) برادرِ گرامی جناب صوفی احمد یار بھلوانہ صاحب، ساکن پرانا بھلوال، ضلع سرگودھا کی معیت میں کشاں کشاں خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں، ضلع میانوالی حاضر ہوا اور اس خانقاہ عالیہ کی مسند ارشاد کے سلطانِ طریقت وشہنشاہ حقیقت، مرشدِ کامل ومکمل وشیخ اکمل واجل، خواجہ خواجگان، شیخ المشائخ مخدوم زماں سیّدنا ومرشدنا ومخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کی زیارت ودست بوسی کا شرف نصیب ہوا تو دوسری ہی صبح فضل الٰہی نے یاری کاری فرمائی اور اس ننگِ جہاں وروسیاہ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی سلک تابدار کے اس گوہرِ نامدار ودرِّ شاہوار اور زنجیرہ روحانی کے عروۃ الوثقیٰ کے مبارک دستِ حق پرست پر بیعت ہونے کی سعادت ازلی ارزانی ہوگئی اور اس شہنشاہ سلطنت روحانیت کے غلاموں اور عقیدتمندوں کی صف میں شمولیت نصیب ہوگئی، بعدازاں بفضل ربی تصوف اور صوفیائے کرام کی ہر علامت ونشانی اس پر تقصیر کے لئے قبلہ جاں اور جذبہ ایماں بن گئی:

Marfat.com

شالا مُڑ آون اوہ گھڑیاں
جدوں سنگ سجناں دے رلیاں
در گور برم از سر گیسوئے تو تارے
تا سایہ کند بر سر من روز قیامت

تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے:

ڈیرہ پارسانہ، جلال دے بھورے اور آبادی جلال ایک ہی بستی کے مختلف نام ہیں۔ جو چاوا، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا کا رقبہ ہے جو قصبہ چاوا سے تقریباً پانچ میل جنوب مشرق کی سمت واقع ہے۔ یہ آبادی فتح پور نون سے سوا میل شمال کی جانب، نبی شاہ سے تقریباً دو میل جنوب کی طرف اور چک نمبر 15 شمالی تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا سے تقریباً تین میل شمال مغرب کی طرف اور چک نمبر 17 شمالی کی طرف سے چار میل شمال کی جانب اور چک نمبر 16 شمالی سے اسی سمت تقریباً تین میل پر واقع ہے۔ کلر والے قطعہ زمین پر اس آبادی کا وجود دور سے یوں نظر آتا ہے، جیسے چاندی کی پلیٹ میں سونے کی ڈلی پڑی ہے۔

اس ننگ جہاں کے آباؤ اجداد کی ملکیت سو (۱۰۰) ایکڑ کے لگ بھگ آبائی بارانی زمین موضع سیال، تھانہ للہ، تحصیل پنڈ دادنخان، ضلع جہلم میں تھی، جس کے بنجر ہو جانے پر حقیر کے دادا بزرگوار فتح محمد رانجھا کے والد ماجد بابا سکھا رانجھا اپنے بھائیوں حاجی محمد دائم رانجھا، محمد قائم رانجھا اور محمد جمعہ رانجھا کے ہمراہ آبادی جلال میں آبسے اور یہاں مزارعت پر کھیتی باڑی کرنے لگے۔ یہ لوگ اپنی خاندانی روایات، نجابت اور جذبہ دینداری کی وجہ سے بستی اور علاقہ بھر میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ تینوں بھائی بعد از وفات چک نمبر 15 شمالی کے قدیم قبرستان میں مدفون ہوئے (اللہ انھیں غریق رحمت فرمائے)۔

آبادی جلال کی آبادی پچاس ساٹھ گھروں پر مشتمل تھی، اس کی جنوب مشرقی سمت ایک کھلی اور وسیع حویلی میں تین چار گھر بستے تھے، جن میں ایک ہمارا تھا۔ دوسرے گھروں میں حقیر کے پھوپھا محترم علی محمد چدھڑ (م ۱۴۲۴ھ/ ۲۰۰۵ء) اور پھوپھی محترمہ سردار بی بی (م ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء) کا گھر، جناب سجنی خان (م ۱۹۶۴ء) کا گھر اور جناب محمد نواز بریار کا گھر شامل تھا۔ حویلی کی مشرقی سمت ہی ایک کچی سڑک گزرتی تھی جو فتح پور نون اور نبی شاہ آنے جانے والے لوگوں کے قدموں کو چھوا کرتی تھی۔ حویلی کی اسی سمت ایک ہینڈ پمپ لگا تھا اور اس سے کوئی بیس قدم

۱۲۷۵۳۴

Marfat.com

آگے ذرا شمال مشرقی سمت جناب الٰہی بخش لوہار (م۲۰۰۳ء) کا خراس (گھراس) تھا، جس پر وہ اپنی اونٹنی جوتتے تھے، اور اس سے پوری آبادی کے گھروں کے لئے آٹا پستا تھا۔ آبادی کے شمال میں خانۂ خدا یعنی ایک درمیانی سی مسجد تھی، جس کے امام حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ (م۱۹۷۳ء) کے صاحبزادے مولوی محمد اسحاق صاحب تھے، جن کے جدّ بزرگوار مولوی عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ اس مسجد کے پہلے امام تھے اور وہ بوچھال تحصیل و ضلع خوشاب سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے۔ مسجد سے متصل مغربی سمت آں محترم کا گھر تھا اور مسجد کے سامنے ذرا شمال مشرق کی طرف آبادی کا گورنمنٹ پرائمری سکول واقع تھا۔ جس کے پہلے استاد جناب سیّد احمد شاہ صاحبؒ (م۱۹۸۴ء) ساکن چک نمبر 15 شمالی تھے۔ جناب الٰہی بخش لوہار مرحوم کے گھر کے شمال میں جناب محمد حیات بافندہ کا گھر تھا، جن کے ہاتھ کا بُنا ہوا کپڑا (پوتی) بستی کے بڑے بوڑھے بڑے شوق سے پہنتے تھے اور یہ کھیس اور دریاں بھی کمال کی بُنا کرتے تھے۔

علاوہ ازیں آبادی کے اہم مقامات میں دو دارے (حجرے) بستی کی رونق کا ذریعہ تھے۔ ایک چوہدری عطا محمد بھلوانہ (م۱۹۵۸ء) کا دارا اِسی مسجد کے قریب بستی کے اندر مشرقی جانب تھا جو اُن کے بھائیوں چوہدری شیر محمد بھلوانہ (م۱۹۷۴ء)، چوہدری مانک خان بھلوانہ (م۱۹۸۲ء) ان کے بھتیجے چوہدری محمد افضل بھلوانہ (م۱۹۷۵ء) اور ان کے بیٹے چوہدری محمد حسین بھلوانہ (م۲۰۰۴ء) کے دم قدم سے آباد تھا اور دوسرا چوہدری غلام محمد مرحوم کا دارا تھا جو بستی کی جنوبی سمت فتح پور جانے والے راستے کے قریب واقع تھا اور اس کی رونقیں ان کے بیٹوں چوہدری عمر حیات بھلوانہ (م۲۰۰۵ء)، چوہدری محمد یار بھلوانہ اور چوہدری محمد حیات بھلوانہ کے نیک ناموں کی بدولت قائم و دائم رہتی تھیں۔ گاؤں کے تقریباً سارے مرد ہی دن رات اپنے فارغ اوقات میں گپ شپ کے لئے یہیں آتے جاتے رہتے تھے۔ داستان سرائی اور قصہ گوئی سے راتیں گرم رہتی تھیں اور دوپہر سے عصر تک نیند کے خراٹوں اور ٹیڑھی نڑی والے حقّے کی گڑگڑ سے کان محظوظ ہوا کرتے تھے۔ اس دارے پر کہانیاں جناب محمد حیات ماچھی سناتے، حقّے جناب صالح محمد مسلم شیخ (م۱۹۷۷ء) اور جناب غلام محمد مراثی (م۱۹۸۲ء) بھرا کرتے تھے۔ پوری بستی کی ضرورتوں کی کفیل کریانے کی اکلوتی دکان تھی جو جناب احمد دین درزی کی ملکیت تھی۔ بستی کے درمیان میں جناب بابا بہاء اللہ ماچھی (م۱۹۵۹ء) اور ان کے بیٹے جناب محمد حیات ماچھی کا تنور تھا، جس میں سب بستی کی روٹیاں دوپہر اور شام کو پکتی تھیں۔

Marfat.com

بستی سے تین فرلانگ کے فاصلے پر مشرق کی طرف حضرت چپاتے شاہؒ کی زیارت تھی، جس کے سجادہ نشین قلندر نشاں حضرت صاحبزادہ شیخ سلطان علی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۹۷ء) تھے۔

۱۹۶۷ء میں حقیر نویں جماعت میں گورنمنٹ ہائی سکول بھلوال، ضلع سرگودھا میں زیرِ تعلیم تھا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کی محبت و عقیدت نے آ لیا۔ ان کے حلقوں اور مراقبوں کی روحانی تاثیرات کو دیکھ حقیر وہاں آنے جانے لگا۔ اسی دوران آنمحترم چالیس روز تک چلہ کشی میں مصروف ہو گئے۔ جب آپ چلہ کشی سے فارغ ہوئے تو چند عقیدت مند آپ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے، جن میں اس حقیر کو اوّلیت نصیب ہوئی۔ بعد ازاں تو بس گھر دل ہی نہ لگتا تھا، ہر وقت دن رات ذکر کے حلقوں میں شریک ہونے لگا۔ ان کے مریدوں میں جذب و وجد کی کیفیات کا غلبہ تھا لہٰذا اس حقیر کو بھی ان سے حصہ وافر ارزانی ہو گیا اور وہ تعلیم کو چھوڑ چھاڑ کر ان کے آستانہ ہی کا ہو گیا۔ یہاں جھاڑو دینا، زائرین و واردین کی خدمت کرنا، حضرت صاحبزادہ صاحب کے عصا مبارک اور جوتیوں کو اٹھانا اور رات کو بیدار رہ کر ذکر و فکر میں مشغول رہنا مرغوب ہو گیا۔ حقیر کے والد گرامی حضرت صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا کہ بندہ کا یہی بڑا بیٹا ہے جو تعلیم حاصل کر رہا ہے اور ہم اس کی تعلیم کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ آپ مہربانی فرمائیں اور اسے گھر جانے اور تعلیم جاری رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائیں، جسے حضرت صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا اور حقیر کو گھر جانے اور تعلیم جاری رکھنے کا حکم فرمایا۔

یہاں کبھی کبھار قوالی کی محفل ہوا کرتی تھی جس میں دینی عرفانی ذوق رکھنے والے آس پاس کے خواص و عوام شرکت کیا کرتے تھے۔ محفل کے اختتام پر اپنے علاقے کے ایک صوفی منش، نیک طینت و سیرت، خانقاہ سراجیہ کے حضرات کرام دامت برکاتہم العالیہ کے شیفتہ و والہ اور خواجہ خواجگان مخدوم زمان سیدنا و مرشدنا و مخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی کے مخلص مرید و محبّ محترم و مکرم جناب صوفی شان احمد بھلوانہ[1] رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۹۷ء) برادر گرامی

۱۔ محترم جناب صوفی شان احمد بھلوانہ مرحوم کی اولاد میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے ہیں۔ بڑے بیٹے چوہدری گلزار احمد بھلوانہ جو کہ واپڈا میں لائن سپرنٹنڈنٹ ہیں، ان سے چھوٹے چوہدری سرفراز احمد بھلوانہ ہیں جو اپنی زمین میں کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ ان سے چھوٹے چوہدری مظہر حیات بھلوانہ جو کہ ٹرانسپورٹر ہیں اور سب سے چھوٹے چوہدری حامد علی بھلوانہ ہیں جو نہر پل بھلوال (ضلع سرگودھا) پر آٹو سٹور کے مالک ہیں۔ اللہ کریم احقر کے مشفق و محسن کی اولاد کو ہمیشہ سرسبز و شاداب اور دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران رکھے۔ آمین۔ محترم جناب صوفی شان احمد بھلوانہ، قبرستان پرانا بھلوال دربار حضرت سخی شاہ سلیمان قادری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۰۱ھ) کی شمالی دیوار کے باہر مدفون ہیں۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ رَحْمَةً وَّاسِعَةً۔

Marfat.com

محترم ومکرم جناب صوفی احمد یار صاحب[1] بھلوانہ (ڈیرہ صوفی احمد یار بھلوانہ، داخلی چاوا، نزد پرانا بھلوال، ضلع سرگودھا) سے گاہ بگاہ اس ننگ جہاں کی ملاقات ہو جایا کرتی تھی۔ اپنی کریمانہ و مشفقانہ صفات کی بدولت آنمحترم نے حقیر کو اپنا دوست بنالیا، گو عمر میں حقیر ان کے بیٹوں کی جگہ تھا۔ وہ اکثر نقشبندیہ مجددیہ صوفیا کے حالات ومقامات سنایا کرتے تھے۔

آنمحترم اپنے بہنوئی جناب سجاد احمد چدھڑ[2] (م ۱۹۶۶ء) کے ڈیرہ جو آبادی جلال سے شمالی طرف نصف میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ پر اپنی ہمشیرہ محترمہ کے ہاں قیام کیا کرتے تھے اور ان کی زمینوں کے ساتھ ان کی زمین بھی تھی لیکن ان کی دائمی رہائش پرانا بھلوال کے نزدیک اپنے والد گرامی جناب سلطان احمد بھلوانا مرحوم کے ڈیرہ پر تھی۔

جناب صوفی شان احمد صاحب کا اپنی ہمشیرہ محترمہ کے ہاں اکثر آنا جانا لگا رہتا تھا۔ اس طرح وہ جب تشریف لاتے، حقیر کو بلا لیتے اور مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ پڑھ کے حقیر کو سناتے۔ جناب بابا اروڑا درزی (م ۱۹۷۰ء) بھی لباس سیتے سیتے کان لگا کر سنتے رہتے تھے۔ ایسے نیک طینت اور محبت وعقیدت والے تھے کہ مکتوبات شریف پڑھنے سے قبل وضو کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ باوضو پڑھنے ہی سے صحیح طرح فیض نصیب ہوتا ہے۔ جب انہوں

۱۔ محترم جناب صوفی احمد یار صاحب کے والد بزرگوار چوہدری سلطان احمد بھلوانہ موضع چاوا کے صاحب حیثیت زمیندار تھے اور خاندانی شرافت ونجابت کی وجہ سے علاقے بھر میں ان کا شہرہ تھا۔ ان کے پانچ بیٹے تھے: (۱) جناب صوفی احمد یار صاحب بھلوانہ، (۲) جناب صوفی شان احمد بھلوانہ مرحوم (احقر کے مشفق ومحسن)، (۳) چوہدری محمد افضل بھلوانہ، (۴) چوہدری محمد خان بھلوانہ، (۵) چوہدری محمد حیات بھلوانہ صاحب۔ سب سے بڑے محترم جناب صوفی احمد یار صاحب اور سب سے چھوٹے چوہدری محمد حیات صاحب باحیات ہیں۔

محترم صوفی احمد یار صاحب اور محترم صوفی شان احمد صاحب خانقاہ شریف کے قدیم متوسلین میں سے ہیں۔ حضرات کرام خانقاہ سراجیہ سے اپنی عقیدت ومحبت اور اخلاص وصفا کی بنا پر ہمیشہ اکابرین کے منظورِ نظر رہے ہیں۔ دونوں بھائیوں کا حضرت اقدس مدظلہم العالی سے مثالی رابطہ رہا ہے۔

محترم جناب صوفی احمد یار صاحب، حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۴۱ء) بانی خانقاہ سراجیہ کے خلیفہ حضرت مولانا سراج الدین رانجھا رحمۃ اللہ علیہ (ساکن چاوا) کے شاگرد رشید ہیں اور انہی کی وساطت سے خانقاہ شریف سے متوسل ہوئے تھے۔ اللہ کریم انہیں سلامت باکرامت رکھے اور حضرات کرام خانقاہ شریف کی محبت و عقیدت اور فیض ورشد اس خاندان میں ہمیشہ جاری وساری رکھے۔ آمین۔

۲۔ جناب سجاد احمد چدھڑ مرحوم کے سبھی بیٹے احقر سے بڑے تھے۔ جن کے نام دوست محمد چدھڑ، یار محمد چدھڑ اور خان محمد چدھڑ ہیں۔ اللہ انہیں دنیا وآخرت میں شاد کام رکھیں۔ آمین۔

Marfat.com

نے دیکھا کہ یہ حقیر مکتوبات شریف بڑے انہماک سے سننے لگا ہے تو ایک روز فرمایا: ''آج تم پڑھو گے اور میں سنوں گا۔'' حقیر نے ان کے حکم کی تعمیل کے لئے وضو کیا اور پھر مکتوبات شریف پڑھنے لگا اور وہ سنتے رہے۔ یاد نہیں کون سا مکتوب شریف تھا اور کیا واقعہ؟ مگر یہ اچھی طرح یاد ہے کہ پڑھتے پڑھتے حقیر کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اچانک ہچکی بندھ گئی۔ جب مکتوبات شریف کے پڑھنے کا عمل ختم ہوا تو حقیر نے آنمحترم سے عرض کیا کہ آپ سے خانقاہ سراجیہ کے حضرات کرام دامت برکاتہم العالیہ کے احوال ومقامات سن سن کر حقیر کو وہاں کی حاضری کا بے حد شوق ہو گیا ہے، نیز حقیر نے کل ایک عجیب وغریب خواب دیکھا ہے، وہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں، آپ اس کی تعبیر بتا دیں۔ انہوں نے فرمایا کہ خواب کی تعبیر کے لئے ہمارے حضرت اقدس کی خدمت میں عریضہ لکھیں، ان شاء اللہ وہاں سے جواب میں صحیح تعبیر مل جائے گی اور خانقاہ شریف کی حاضری کے لئے بھی پہلے آپ ہمارے حضرت اقدس کی خدمت میں عریضہ لکھ کر اجازت طلب کریں اور اپنے احوال و کیفیات اس میں لکھ دیں۔ آنمحترم نے عریضہ لکھنے کے جن آداب سے احقر کو آگاہ فرمایا، ان میں یہ بھی شامل تھا کہ حضرت اقدس مدظلہ العالی کو عریضہ لکھتے وقت ہمیشہ باوضو ہونا چاہیے اور حتی الامکان جواب کے لئے واپسی لفافہ عریضے میں ضرور ڈالا کریں۔

بس یہی سعادتِ ازلی کی اولین گھڑی تھی جس میں اس ناکارہ روزگار نے اپنا خواب حرف بہ حرف لکھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں بھیج دیا۔ کوئی ہفتہ عشرہ کے بعد سکول کے پتہ پر جواب موصول ہو گیا۔ (حقیر کو اپنا خواب اور حضرت اقدس کی تعبیر لفظ بہ لفظ یاد ہے، لیکن بوجوہ یہاں نقل نہیں کر رہا)۔ حضرت اقدس نے کمال شفقت سے تفصیلی جواب تحریر فرمایا، کیونکہ حقیر نے اپنے عریضے میں حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی تھی، لہٰذا حضرت اقدس نے مکتوب شریف کے آخر میں کمال تلطف اور مہربانی سے خانقاہ شریف حاضر ہونے کا اشارہ فرمایا اور ایک شعر لکھا جو اس وقت یاد نہیں لیکن اس کا مفہوم کچھ اس طرح کا تھا کہ جلدی کرو محفل ابھی جاری ہے، راستے بے خطر ہیں اور در کھلے (واللہ اعلم بالصّواب):

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حضرت اقدس مدظلہ العالی کے ان محبت آمیز، مشفقانہ اور مشوقانہ الفاظ وانداز مبارک کی یاد آنے پر آج بھی ایک وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے کہ الحمد اس روز سے خط و کتابت اور عریضہ نویسی کی یہ سعادت عظمیٰ نصیب رہی ہے، لیکن ایک افسوس ایسا ہے کہ جس کا درماں کبھی نہ ہو پائے گا اور وہ یہ ہے کہ خانقاہ شریف کی حاضری اور شرف بیعت سے قبل جو عریضہ حضرت اقدس بسط اللہ ظلہم العالی کی خدمت مبارک میں تحریر کیا تھا اور اس کے جواب میں حضرت اقدس مدظلہ العالی نے کمال شفقت سے جو مکتوب شریف تحریر فرمایا تھا، وہ اس روسیاہ کے پاس محفوظ نہیں، کیونکہ ان دنوں حفاظت و نگہداشت کا وہ سلیقہ و ساماں میسر نہ تھا جو بیعت کے شرف کے بعد اللہ کریم نے نصیب فرمایا۔

اب جب صوفی شان احمد صاحب اپنے بہنوئی صاحب کے ہاں تشریف لائے تو حقیر نے آنمحترم کو حضرت اقدس کا مکتوب شریف دکھایا۔ انہوں نے بڑی محبت و عقیدت سے اسے پڑھا، تھوڑی دیر اسے دیکھتے رہے اور پھر پڑھنے لگے، بعد ازاں فرمایا: "الحمد للہ، مبارک ہو، حضرت اقدس دو تین سطروں سے زیادہ کسی کو جواب نہیں لکھتے۔ یہ آپ پر اللہ کا خصوصی کرم ہوا ہے کہ اتنا طویل جوابی مکتوب شریف موصول ہوا ہے، نیز حضرت اقدس نے اتنے محبت بھرے اور مشفقانہ و مشوقانہ الفاظ و انداز میں خانقاہ شریف کی حاضری کا شوق دلایا ہے۔"

یوں ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ/ اوائل جولائی ۱۹۶۹ء کے ایک مبارک دن کو حضرات کرام دامت برکاتہم العالیہ خانقاہ سراجیہ شریف کے اس محبّ و مخلص کی معیت میں اس ناچیز و روسیاہ کو وارثین حضرت محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم و حاملین کتاب و سنت کے حلقہ پاک میں سے شہباز طریقت و شہنشاہ معرفت و حقیقت، رأس العلما اور قدوۃ العرفا، امام پاکبازاں و نور عرفاں، ہادی دوراں، خواجہ خواجگان مخدوم زماں سیّدنا و مرشدنا و مخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی کی زیارت و دست بوسی کا شرف نصیب ہوا۔ آپ کی روحانیت پرور و للّٰہیّت بارنگاہ مبارک کا اس ذرہ بے مقدار پر یوں گزر ہوا کہ روز اوّل کی زیارت پر ہی سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی سلک تابدار کے اس گوہر نامدار و درّ شہوار کے مبارک ہاتھ پر بیعت کرنے کا ذوق دامنگیر ہو گیا اور روز دوّم صبح کی نماز اور مراقبہ کے بعد اس نادان و بے نوا کے محسن و مشفق و مہربان جناب صوفی شان احمد مرحوم نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا کہ محمد نذیر اپنے والدین کے ہمراہ ہمارے گاؤں کے قریب رہتے ہیں اور یہ آپ سے بیعت ہونے کی آرزو رکھتے ہیں۔ آپ ان کو بیعت فرمائیں۔ حضرت اقدس نے یہ درخواست اسی وقت قبول فرمائی اور حقیر پر تقصیر کو شرف بیعت

Marfat.com

کے شرف سے بہرہ ور فرمایا:

چہ روز ھا بسر آمد مرا بہ تشنہ لبی
کنوں آب حیاتے رسیدہ ام کہ مپرس

بعد ازاں حضرت اقدس مدظلہ العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھنے کا جذبہ عالی نصیب ہوا اور الحمد للہ اس کی بدولت وہ سعادتیں اور برکتیں نصیب ہوئیں کہ الفاظ میں ان کو بیاں کرنا ناممکن ہے۔ حضرت اقدس بسط اللہ ظلہم العالی کی طرف سے موصول ہونے والے مکتوبات شریف کو حقیر جمع کرتا رہا ہے۔ شروع میں سلسلہ خط و کتابت خاصی تیز رفتاری سے جاری رہا، لیکن بعد میں حقیر کی مکروہات زمانہ کی مصروفیات وقتاً فوقتاً اس میں آڑے آتی رہیں۔ پھر بھی الحمد للہ ۹۔ جولائی ۱۹۶۹ء سے لے کر مئی ۲۰۰۱ء تک ایک سو سات (۱۰۷) مکتوبات شریف حضرت اقدس بسط اللہ ظلہم العالی کے اپنے مبارک ہاتھ سے لکھے ہوئے حقیر کے پاس محفوظ ہیں اور ایک دعوتی کارڈ ہے جو اس ناچیز کو حضرت اقدس مدظلہ العالی کی طرف سے موصول ہوا، جسے حقیر نے محبت و عقیدت اور شوق و مستی کے عالم میں آپ کے مکتوب شریف کی حیثیت سے سنبھال رکھا ہے اور یہاں بھی ان ہی میں شامل کیا ہے۔ نو (۹) مکتوبات شریف حضرات صاحبزادگان عظام اور دیگر مسئولان محترم کے تحریر فرمودہ ہیں، جو حضرت اقدس مدظلہ العالی کے سفر پر ہونے کے دنوں میں جواباً اس ننگ روزگار کو موصول ہوئے ہیں۔ اس طرح آج تلک کا جمع شدہ ذخیرہ ایک سو سترہ (۱۱۷) مکتوبات شریف پر مشتمل ہے، جو اس حقیر کی ان گنت چاہتوں، عقیدتوں اور یادوں کا مرقع اور خزینہ و دفینہ ہے۔ ان میں بندہ پروری اور مرید نوازی کے بیسیوں جلوے، وعظ و نصیحت، دعوت و تبلیغ، ارشاد و تلقین اور رشد و ہدایت کے سینکڑوں نمونے اور عفو و درگزر، رمز و نیاز، فیوض و برکات اور عطا و نوال کے بیشمار اشارات و کنایات موجود ہیں۔ یہ سب اللہ کریم کا فضل و کرم ہے جو اس کے حبیب مکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ارزانی ہوا ہے اور مرشد مہرباں کی ذرّہ نوازیاں ہیں، ورنہ من آنم کہ من دانم، کیا پدّی اور کیا پدّی کا شوربا؟ اَسْتَغْفِرُاللّٰہ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ:

بے عنایات حق و خاصان حق
گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق

مرا چہ زہرہ کہ گیرم بہ نسبتش خودرا
قبولم ار بہ غلامی کند شرف دارم

Marfat.com

نیاوردم از خانہ چیزے نخست
تو دادی ھمہ چیز ومن چیز تست

حضرت اقدس بسط اللہ ظلہم العالی کی ذرّہ نوازیوں، شفقتوں، عنایتوں اور دعاؤں کے خزینوں سے لاتعداد ظاہری و باطنی اور دنیاوی واخروی امیدیں وآرزوئیں وابستہ ہیں۔ مکتوب شریف اوّلین میں دُعا فرمائی: ''اللہ پاک اپنی محبت و معرفت نصیب فرمائے۔'' جادہ سلوک پر گامزنی کے لئے تحریر فرمایا: ''بزرگوں کے حالات کی کتابیں زیرِ مطالعہ رکھنی چاہیں، کیمیائے سعادت......اسی طرح حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ العزیز کی کتابیں فائدہ مند ہوں گی'' (مکتوب شریف سوّم)۔ حضرات کرامؒ خانقاہ سراجیہ شریف کے احوال پر حقیر کا مضمون ہفت روزہ الہام (بہاولپور) میں طبع ہوا۔ فروری ۱۹۷۵ء میں اس کی کاپی حضرت اقدس مدظلہ کی خدمت میں بھیجی تو تحریر فرمایا: ''الہام کا پرچہ پہنچ گیا ہے، شکریہ، اللہ پاک آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا پاک صحیح حالات تحریر کرنے کی توفیق نصیب فرما کر قبول فرماوے۔ آمین۔'' (مکتوب شریف ۱۴)۔ تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے کہ اللہ کریم نے آپ کی اس دعا کو قبول فرمایا اور اس کے ۲۸ سال بعد اس حقیر کو ''تاریخ و تذکرہ خانقاہ سراجیہ'' تالیف کرنے کی سعادت ارزانی فرمائی جو جون ۲۰۰۳ء میں زیورِ طبع سے آراستہ ہوئی۔ روزنامہ تعمیر راولپنڈی، مؤرخہ ۱۵- اپریل ۱۹۷۵ء میں حقیر کا مضمون ''قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ'' طبع ہوا اور حقیر نے اس کی کاپی حضرت اقدس مدظلہ العالی کی خدمت مبارک میں بھیجی تو آپ نے تحریر فرمایا: ''حضرات (کرام خانقاہ سراجیہ) کے ساتھ اس اخلاص و محبت کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے اور آپ کی اس کاوش کو قبول فرماوے۔ آمین۔'' (مکتوب شریف ۱۵)۔ ۱۲- اپریل ۱۹۷۶ء کے مرقومہ مکتوب شریف میں حضرت اقدس نے اس حقیر کو تحریر فرمایا: ''لکھنے کا مشغلہ بڑا مبارک ہے، اس کو جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے، لوگوں کے لئے فائدہ مند گردانے۔'' (مکتوب شریف ۲۳)۔ ۳- شعبان ۱۳۹۸ھ/ ۹- جولائی ۱۹۷۸ء کو حضرت اقدس مدظلہ العالی نے اپنے مکتوب شریف میں اس حقیر کو تحریر فرمایا: ''فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنے فضل سے سلف صالحین کی کتابوں کی اشاعت کے شوق کو مزید ترقیات نصیب فرماوے اور اس کو اپنی مخلوق کے لئے نفع مند گردانے اور اپنی رضا و خوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔'' (مکتوب شریف ۴۲)۔ حقیر کی تصحیح و حواشی سے حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ کا رسالہ ابدالیہ (فارسی) مرکز

Marfat.com

تحقیقات فارسی، ایران و پاکستان، اسلام آباد کی طرف سے ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء میں طبع ہوا تو حضرت اقدس کی خدمت مبارک میں بھیجا۔ آپ نے تحریر فرمایا: ''آپ کا گرامی نامہ مع رسالہ ابدالیہ موصول ہوا۔ رسالہ کے معنوی معارف کے ساتھ ساتھ ظاہری طباعت بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرماوے اور اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے۔ آمین۔'' (مکتوب شریف ۴۴):

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ
مرشد مہرباں چنین باید
تا در فیض زود بکشاید

احقر آخر میں مکرم جناب محمد صفدر رشید صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے، جنہوں نے انتہائی عقیدت ومحبت سے ''تحائفِ مرشدیہ'' کی اشاعت کا بیڑہ اٹھایا اور پھر بڑے والہانہ انداز میں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ نیز ان کے رفیقِ کار مکرم جناب محمد صفدر ملک صاحب کا بھی شکرگزار ہوں جو اس کتاب کے تمام طباعتی امور ومراحل کے مہتمم ونگران تھے۔ موصوف بھی کمال عقیدت ومحبت سے اسے سنوارنے اور خوبصورت بنانے میں مستعد وکوشاں رہے۔ میرا کریم ربّ ان دونوں صاحبان ذی قدر کو اپنے فضل عمیم اور عنایاتِ خاصہ سے حصّہ وافر عطا فرمائے، انھیں اپنے مقاصد خیر میں فائز المرام فرمائے اور دنیا وآخرت کی کامرانی وسرخروئی ارزانی فرمائے۔ آمین۔

خاک پائے اولیائے عظام
احقر محمد نذیر رانجھا غفر ذنوبہ وستر عیوبہ
۲۲-محرم ۱۴۲۵ھ/ ۱۴-مارچ ۲۰۰۴ء
۱۳۱-غازی آباد، کمال آباد، راولپنڈی

Marfat.com

مقدمہ

مختصر تعارف

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ
کندیاں، ضلع میانوالی

خانقاہ سراجیہ شریف، کُندیاں جنکشن سے اڑھائی میل کے فاصلے پر ملتان کی طرف جانے والی ریل پٹڑی سے چھ سات فرلانگ کے فاصلے پر درختوں کے خوبصورت و حسین جھنڈ میں واقع ہے جس کی زیارت سے مشرف ہونے والے کہہ اُٹھتے ہیں:

بقعۂ مہبط انوار ز یزداں دیدم
خطۂ موردِ الطاف ز رحماں دیدم
چہ مقامیکہ برو سدرہ وہم طوبی را
سایہ دار از کرمِ غیب و گل افشاں دیدم

ز عثمانؒ و سراجؒ و حضرت بو سعدؒ، عبداللہؒ
ہدایت یافتند آنانکہ بودند از طریقت دور

سراجیہ مبارک خانقاہ پاک بازانست
بود از حضرتِ خانِ محمد تا ابد معمور

Marfat.com

سراجؒ و حضرت بو سعدؒ، عبداللہؒ سے چمکا
سراجیہ کا ہر ذرہ مثالِ نیر تاباں
متاعِ جاں نثار حضرت خانِ محمد ہے
امامِ پاک. بازاں، نورِ عرفاں، ہادیٔ دوراں

یارب! تا عالم امکاں بود
مہر سراجیہ درخشاں بود

اس بستی کی تعمیر (۱۳۴۰-۱۳۳۸ھ/۱۹۲۲-۱۹۲۰ء کے دوران) قیوم دوراں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ (۱۳۶۰-۱۲۹۷ھ/ ۱۹۴۱-۱۸۸۰ء) نے فرمائی اور اپنے شیخ حضرت خواجہ محمد سراج الدین قدس سرہ (۱۳۳۳-۱۲۹۷ھ/ ۱۹۱۵-۱۸۷۹ء) کے نام نامی سے اسے منسوب فرمایا اور پھر اپنے وصال مبارک تک خانقاہ سراجیہ شریف کی مسند ارشاد پر متمکن رہے اور سینکڑوں طالبانِ حق و سالکانِ طریقت کی روحانی تربیت فرماتے رہے۔ آپ کے مجازِ طریقت خلفائے عظام کی تعداد ۳۳ کے لگ بھگ ہے۔

قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ نے اپنے وصال مبارک سے قبل نائب قیوم زماں صدیق دوراں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ (۱۳۷۵-۱۳۲۲ھ/۱۹۵۶-۱۹۰۴ء) کو اپنا جانشین نامزد فرمایا جو ۱۳۷۵-۱۳۶۰ھ/ ۱۹۵۶-۱۹۴۱ء تک خانقاہ سراجیہ شریف کی مسند ارشاد پر جلوہ افروز رہے اور سینکڑوں متوسلین سلسلہ عالیہ کے قلوب واذہان کو منور وتاباں فرماتے رہے۔ آپ کے مجاز طریقت خلفائے کرام کی تعداد دس ہے۔

نائب قیوم زماں صدیق دوراں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ کے وصال مبارک ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۶ء کے بعد مخدوم زماں سیدنا و مرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خواجہ خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی (ولادت ۳۹-۱۳۳۸ھ/۱۹۲۰ء) آپ کے خلیفہ اعظم و جانشین قرار پائے اور تا حال بفضل ربی خانقاہ سراجیہ شریف کی مسند ارشاد پر رونق افروز ہیں اور بحمد اللہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی سلک تابدار کے گوہر نامدار کی حیثیت سے طالبانِ حق اور سالکان طریقت کو کشاں کشاں منزلِ مقصود کی جانب لیے جا رہے ہیں اور روحانیت و معارف پروری فرما رہے ہیں۔

Marfat.com

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاللّٰهُ يَجْتَبِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔
اس وقت آپ کے مجازِ طریقت خلفائے عظام کی تعداد پندرہ ہو چکی ہے۔
۱۹۶۵ء ہی میں مخدوم زماں سیدنا و مرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خواجہ خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کی مساعی جمیلہ سے ''خانقاہ سراجیہ'' کے نام سے ریلوے اسٹیشن قائم ہو گیا تھا جس سے آنے جانے والوں کے لیے آسانی ہو گئی اور اب تو خانقاہ سراجیہ شریف کے لیے میانوالی اور کندیاں دونوں جگہ سے ٹرانسپورٹ ملتی ہے۔

تزکیہ نفس کے لیے مثالی خانقاہ

یہ خانقاہ ایک دینی مدرسے، ایک خوبصورت مسجد اور مخدوم زمان خواجہ خواجگان حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کی رہائش گاہ پر مشتمل ہے۔ اہلِ نظر کے نزدیک اس خانقاہ کا ماحول دوسری خانقاہوں سے یکسر مختلف ہے۔ اللہ تعالیٰ سے لَو لگانے کے لیے، عبادت و ریاضت کے لیے، قلب و نظر کو منزہ کرنے، روح کو مجلّٰی اور جسم و جاں کو مزکّٰی کرنے کے لیے یہ انتہائی موزوں ماحول مہیا کرتی ہے۔ نہ شور ہے نہ ہنگامہ۔ نہ گاڑیوں، کاروں کی آمد و رفت ہے، نہ شہر کی بے ہنگم طرزِ زندگی۔ اس فضا پر بے پردگی اور گناہ آلودہ ماحول کا کوئی داغ نہیں۔ فضا نورانیت سے صاف اور نکھری ہوئی ہے۔

خانقاہ سراجیہ ایک ایسی خانقاہ ہے جہاں کی فضا ہر قسم کی دنیوی دلکشی اور برائی سے پاک صاف ہے۔ یہ دینی مرکز، یہ رشد و ہدایت کا مقام، یہ ویرانۂ دل کو آباد کرنے کی جگہ اور تزکیۂ نفس کے لیے مثالی خانقاہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ خانقاہ کا ذرّہ ذرّہ صبح و شام حمد و ثنا کرتا رہتا ہے۔ یوں تو کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے، موجودات کا ہر ذرّہ اپنے خالق حقیقی کی پاکی بیان کرتا رہتا ہے اور اس کے قادرِ مطلق ہونے کا اعلان کرتا رہتا ہے، مگر خانقاہ سراجیہ میں یہ احساس متشکل ہو کر سامنے آتا ہے۔ جب علائق دنیا کی گرد دامنِ دل سے جھڑ جاتی ہے تو ذہن روحانیت کے اثرات قبول کرنے، انہیں اپنے اندر جذب کرنے اور پاکیزہ ماحول سے اکتساب فیض کرنے کا اہل ہو جاتا ہے۔ یہ روحانی فضا، یہ پاکیزہ ماحول از خود پیدا نہیں ہو جاتا۔ اس کے لیے ایک خدارسیدہ بزرگ کے مقدس وجود کا ہونا ضروری ہے۔ مخدوم زمان خواجہ خواجگان حضرت

Marfat.com

مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کی ذاتِ بابرکات نے اس فضا، اس ماحول کو پرکشش بنا دیا ہے۔ سینکڑوں میل دور بیٹھے ہوئے لوگ اس مرکز رشد و ہدایت اور اس مصدر فیوض و برکات کی کشش محسوس کرتے ہیں۔ یہ کشش اینٹ پتھر سے تعمیر شدہ عمارت کی کشش نہیں، یہ کشش دنیوی نوادرات اور عجائبات کی کشش نہیں، یہ تو ایک وجودِ گرامی، ایک فقیر خدامست، ایک درویش حق آگاہ، ایک مردِ کامل اور ایک برگزیدہ ہستی کی کشش ہے، جس کی صحبت میں تپتے ہوئے دلوں کو راحت اور مضطرب روحوں کو آسودگی میسر آتی ہے۔

کریم ربّ! اس فضائے روحانی کو تا ابد قائم و دائم رکھے اور اپنے فضل و کرم سے اس گلستانِ روحانیت کی کلیوں اور پھولوں کو ہمیشہ توانا و شاداب رکھے، تا کہ ان کی خوشبو و مہک سے سارا عالم معطر رہے۔

فضائل قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ اور خانقاہ شریف

آپ لق ودق صحرا میں آ کے آباد ہوئے اور جنگل میں منگل کر دیا۔ جہاں انسانی زندگی کے وسائل و ضروریات ناپید تھیں، انہوں نے وہاں چشمۂ آبِ حیات اور بحر بیکراں جاری و ساری فرما دیا۔ جس کے روح پرور اور فرحت بخش آبِ زلال سے تشنگانِ حق نے پیاس بجھائی اور الحمد للہ تا حال بجھا رہے ہیں۔ وسیع و عریض ریگزار میں جب سر چھپانے کے لیے حیوانوں کو بھی سایۂ شجر میسر نہ تھا، انہوں نے یہاں چھتر روحانیت کا وسیع و عریض سایہ پھیلا دیا، جس تلے آ کے ستانے اور پھر عمر بھر بیٹھنے کے لیے آج تک ہزاروں خستگانِ راہِ سلوک و طریقت کھچے چلے آ رہے ہیں، جو پل بھر میں منازلِ طریقت طے کرنے کے بعد مراتب وصول الی اللہ پر فائز المرام ہو رہے ہیں:

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار اند
کہ برند از رہ پنہاں بہ حرم قافلہ را

ریت کے ٹیلوں کے درمیان سر چھپانے کے لیے اک خانہ فقیر کی بنیاد رکھی، جہاں پر عظمت مکاں صرف خانہ خدا یعنی مسجد تھی۔ بعد ازاں تربیت گاہ تشنگان علم و دانش یعنی مدرسہ عربیہ سعدیہ اور پھر ظاہری و معنوی شان و شوکت کا حامل عظیم الشان کتب خانہ سعدیہ بنا۔ ذکر و مراقب

Marfat.com

اوراورادواشغال روحانی کی خلوت گاہ یعنی تسبیح خانہ تعمیر ہوااور آشفتگانِ دنیاو آسودگانِ آخرت کی عارضی قرارگاہ یعنی درویش خانہ بھی بنایا گیا۔

جب یہ بستی نوتعمیر باطنی انوار کی آماجگاہ اور انوارِ الٰہی کا مہبط قرار پائی تو اللہ کریم کو اس خطے میں بسنے والی اپنی مخلوق ناتواں پر ترس آ گیا اور اس نے ریگستان کے صدیوں سے پیاسے ذرات کی سیرابی کا ظاہری بندوبست فرمادیااور حکومت وقت کی کوششوں سے یہاں نہر جاری ہوگئی، جس کے پانی اور اس بستی کے روحانی فیض نے ایک ساتھ تھل کی زمین کو لہلہاتے کھیتوں، کھلیانوں، سرسبز وشاداب سایہ دار درختوں اور پھلدار پودوں سے لدا پھدا کرڈالا اور یوں یہ بستی نورس جو ماہتابِ عرفان اور ستارگانِ طریقت کے دم قدم سے نورعلیٰ نور تھی، آناً فاناً سرسبز وشاداب اور گوناگوں فلک بوس درختوں کے جھنڈ میں پردہ نشین ہوگئی، جس سے اس کے فضائل ومراتب مزید سربلند ہوتے گئے۔

راقم الحروف ناکارۂ جہاں کو جب ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ/ اوائل جولائی ۱۹۶۹ء میں اس خانقاہ معلّیٰ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو چندروز کی اقامت کے بعد واپسی پر اس کے روح پروراور روحانیت افزانظارے تڑپانے لگے اور عالم بےقراری میں مدتوں یہ بیت وردِ زبان بنا رہا:

اچیاں لمیاں لال کھجوراں پتر جہاں دے ساوے
اس دم نال اسانجھ اساڈی جو دم نظر نہ آوے
گلیاں سونجھ اجاڑ دسیون تے ویہڑا کھاون آوے
غلام فریدا اوتھے کی وسناں جتھے یار نظر نہ آوے

بس یہی ہے قیومِ زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ (۱۲۹۷-۱۳۶۰ھ/ ۱۸۸۰-۱۹۴۱ء) کی بناکردہ خانقاہ پاک یعنی خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں ضلع میانوالی۔

بانی خانقاہ سراجیہ شریف حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ نازونعم میں پلے پوسے لیکن مشیت ایزدی سے نانِ جویں کھاکے مدارس عربیہ میں علومِ دینیہ کی تحصیل وتکمیل فرمائی اور پھر ذوالحجہ ۱۳۱۳ھ/ مئی ۱۸۹۶ء تک ہندوستان کے مختلف مدارس میں پڑھنے کے بعد فارغ التحصیل ہوئے اور بعد ازاں حضرت خواجہ محمد سراج الدین قدس سرہ (۱۲۹۷-۱۳۳۳ھ/ ۱۸۷۹-۱۹۱۵ء) فرزندگرامی خلیفہ اعظم حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس سرہ (۱۲۴۴-۱۳۱۴ھ/

Marfat.com

۱۸۹۷-۲۹-۱۸۲۸ء) خلیفہ حضرت خواجہ حاجی دوست محمد قندھاری قدس سرہ (۱۲۸۴-۱۲۱۶ھ/ ۱۸۶۸-۱۸۰۱ء) خانقاہ احمدیہ سعیدیہ، موسیٰ زئی شریف، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے دامن روحانیت سے وابستہ ہو گئے اور گروہ فضلیان یعنی سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں مجاز طریقت قرار پانے کے بعد اپنے آبائی گاؤں ''کھولہ'' شریف میں ۱۹۱۸ء کے لگ بھگ مسند ارشاد و تربیت پر جلوہ افروز ہوئے۔ ۱۳۴۰-۱۳۳۸ھ/ ۱۹۲۲-۱۹۲۰ء کے دوران اپنی زمین میں ایک بستی تعمیر فرمائی جو پہلے ''مولوی صاحب دا کھوہ'' کہلائی اور پھر آپ کے شیخ و مرشد کے نام نامی کی مناسبت سے ''خانقاہ سراجیہ'' کے نام سے خاص و عام میں مشہور ہو گئی اور بفضل ربی یہ خانقاہ شریف طالبانِ حق اور سالکانِ طریقت کے لیے بقعہ مہبط انوار یزداں ثابت ہوئی۔

گو آپ متمول زمیندار خاندان کے چشم و چراغ تھے لیکن بفضل ربی علمی، دینی اور روحانی منازل طے کرنے کے بعد تھل کی زمینیں خریدنے کی بجائے علم و دانش کے جواہر پاروں کی خریداری پر مال و زر صرف کرنا پسند فرماتے تھے۔ آپ کو علم و دانش اور تحقیق و تدقیق کا اعلیٰ ذوق و شغف رب کریم نے ودیعت فرمایا تھا۔ لہٰذا لباس و خوراک اور دیگر دنیاوی آسائشوں کی بجائے جمع آوری کتب کا شوق عشق کی حد تک جا پہنچا تھا اور آپ نے اپنی حیات مبارک ہی میں لاکھوں کا کتب خانہ بنا ڈالا تھا۔ جس کا شہرہ دارالعلوم دیوبند (انڈیا) اور دوسرے علمی و دینی مراکز سے ہوتا ہوا برصغیر پاکستان و ہند کے دور دراز علاقوں تک جا پہنچا تھا اور بیسیوں مراجعین یہاں آ کر شب و روز مطالعہ کتب و استفادہ علمی میں مستغرق رہتے تھے۔

روحانیت کا ایسا بلند و ارفع مقام و مرتبہ نصیب ہوا تھا کہ آپ قیوم زماں اور قطب دوراں کے القاب سے یاد کیے جاتے تھے۔ پل بھر میں خستگانِ راہ طریقت کو معرفت و حقیقت آگاہ بنا ڈالتے تھے۔ تینتیس سالکانِ طریقت کو مجازِ طریقت کی سند سے سرفراز فرمایا اور ہزاروں طالبانِ حق اور اہل ایمان کو بحر روحانیت سے بادہ ہائے آب زلال و جرعہ ہائے ایقان نوش کراتے رہے۔

جذبہ خادم پروری اور بندہ نوازی میں آپ کا کیا کہنا۔ خدام اور ارادت مندوں کو اپنے ہاتھوں کھلانا پلانا آپ کو محبوب تھا۔ اسی طرح مہمان نوازی اور معاف پروری آپ کو مرغوب تھی اور آنے والوں کی خاطر مدارات بنفس نفیس فرمایا کرتے تھے۔ اہل علم و دانش اور مراجعین و محققین کی علمی و تحقیقی اشکالات کے حل کرنے میں کمال مہارت حاصل تھی اور یہ کام بڑی شفقت اور ملاطفت سے فرماتے تھے۔

Marfat.com

ارشاد و تربیت میں آپ لاثانی تھے۔ رمزواشارات سے ان مقامات و معارف سے آگاہ فرمادیتے تھے۔ جن کی شناسائی کے لیے مدتوں کی محنت وریاضت درکار ہوتی تھی۔ اس طرح آپ کی بناکردہ خانقاہ کی شہرت آپ کی حیات طیبہ ہی میں برصغیر پاکستان و ہند کے ہر سو پھیل گئی اور اسے ملکی اور غیر ملکی روحانی حلقوں میں مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی:

حضرت بو سعد احمد خانؒ پیر — جانہا در قالب ازو مستنیر
ہر کہ شد از دیدارش بہرہ یاب — فائز گردید بہ حسن المآب
وآنکہ زیارت بہ مزارش نمود — منزلِ او جنت فردوس بود

احوال ومناقب
قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ

ولادت باسعادت

خانقاہ سراجیہ شریف کے بانی حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت موضع بکھڑا، ضلع میانوالی میں ملک مستی خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے گھر ۱۲۹۷ھ/۱۸۸۰ء میں ہوئی۔

تعلیم

تعلیم قرآن مجید سے فراغت کے بعد آپ کو عربی علوم کی تحصیل کا ذوق دامنگیر ہوا۔ موضع سیلوان (ضلع میانوالی) میں حضرت مولانا عطا محمد قریشیؒ کے حلقہ درس میں شامل ہو کر ابتدائی کتب پڑھیں۔ بعد ازاں بندھیال ضلع میانوالی کے مدرسہ میں حضرت مولانا سلطان محمود المعروف مولانا نامیؒ کے شاگردوں میں شامل ہوگئے۔ عربی متوسطات کی تحصیل یہاں سے کی اور پھر عازم ہندوستان ہوگئے۔ تشنگی علوم پہلے مرادآباد اور پھر کانپور (ہندوستان) کے چشمہ ہائے علوم پر لے گئی۔ یہاں حضرت مولانا احمد حسین کانپوریؒ اور مولانا عبیداللہ بکھڑویؒ سے فقہ وحدیث، تفسیر

Marfat.com

اور دیگر مروجہ کتب پڑھ کر ظاہری علوم سے فراغت پائی۔

کسب و تکمیل سلوک

دوران طالب علمی مدرسہ بندھیال، آپ حضرت پیر سید لعل شاہ ہمدانی بلاولی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۱۳ھ/ ۱۸۹۶ء) کے مبارک ہاتھ پر سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت ہو گئے تھے۔ ان کی رحلت کے بعد موسیٰ زئی شریف میں حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تجدید بیعت کی درخواست کی۔ انہوں نے فارغ التحصیل ہونے تک حضرت سید لعل شاہؒ کے فرمودہ ذکر و شغل میں مصروف رہنے کی تلقین فرمائی اور تحصیل سلوک کا جذبہ پختہ ہونے پر تجدید بیعت کا مشورہ دیا۔

لہٰذا جب آپ حصول علم ظاہری سے فارغ ہو گئے تو حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر روحانی کمالات حاصل کرنے لگے۔ ولایت صغریٰ کی نہایت تک رسائی حاصل کر لی تو قضائے الٰہی سے حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس سرہ نے خاکدان عالم فانی سے عالم بقا کی جانب رحلت فرمائی اور اس پر آپ نے آن محترمؒ کے خلیفہ اعظم و جانشین مکرم حضرت خواجہ محمد سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مبارک ہاتھ پر تجدید بیعت کر لی اور کسب و اخذ طریقہ عالیہ میں مصروف ہو گئے۔

آپ کو مقامات سلوک نقشبندیہ مجددیہ کے طے کرنے کا بے حد شوق تھا۔ چنانچہ اس پر ایک دفعہ حضرت محمد سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

> ''مولوی احمد خان! آپ اگر مکتوبات امام ربانی قدس سرہ کے اختتام تک یہاں فقیر کے پاس رہیں تو ان شآءَ اللہ مکتوبات شریف پڑھاتے وقت فقیر ہر مکتوب پر آپ کو توجہ دیتا رہے گا۔''

آپ نے اپنے شیخ کی خدمت بجالانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ سردی کے موسم میں رات بھر ململ کے کُرتے میں ملبوس ہو کر اپنے پیرومرشد کے دروازے کے سامنے ذکر و شغل میں مصروف رہتے اور دل میں یہ تمنا ہوتی کہ جیسے ہی پیرومرشد حویلی سے باہر قدم رنجہ فرمائیں گے، آپ کی پہلی نگاہ مجھ پر پڑے گی اور اس روز کی پہلی خدمت بجالانے کا شرف بھی مجھے ہی نصیب ہو گا۔

Marfat.com

عطائے خلافت

آپ نے سلوک کے جملہ مقامات عبور کر لیے تو پیرو مرشد مہربان نے آپ کو سلاسل اربعہ (نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ) میں خلافت عظمیٰ اور اجازت مطلقہ سے سرفراز فرمایا۔ آپ کے مرشد گرامی کو آپ کے کمالات پر اس قدر فخر تھا کہ اپنے ارادت مندوں سے فرمایا کرتے تھے:

''جو لوگ دور دراز علاقوں میں رہتے ہیں اور مشکلات سفر برداشت نہیں کر سکتے، وہ موسیٰ زئی شریف میں میرے پاس آنے کی بجائے حضرت مولانا احمد خان سے کسب فیض حاصل کریں، اِنْ شَآءَ اللہ انہیں میرے پاس آنے سے بھی زیادہ فائدہ ان سے پہنچے گا۔''

سلسلہ ترویج واشاعت

آپ کے پاس ہزاروں اور سینکڑوں عقیدت مند اور صاحبان سلوک کشاں کشاں آیا کرتے تھے اور عرفان وتصوف کی منازل طے کرنے میں آپ سے روحانی فیوض و برکات اخذ و کسب کیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے مرشد کے نام نامی پر ''خانقاہ سراجیہ'' کی بنیاد رکھی جو نہ صرف اپنے علاقہ میں بلکہ برصغیر پاکستان و ہند کی شہرۂ آفاق خانقاہوں میں شامل ہوگئی اور آپ کی حیات مبارکہ ہی سے یہاں خاص و عام، علما و فضلا اور صلحا و عرفا کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: ''میں نے کسی مرید کو محروم نہیں رکھا۔ ہر شخص کو اس کی استعداد کے مطابق سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے فیوض و برکات سے بہرہ ور کیا۔ تعلیم و تربیت کا یہ دور مکمل ہو چکا ہے۔ اب آرزو ہے کہ اگر ذات باری تعالیٰ فرصت عطا فرمائے تو ایک نئے دور کا آغاز ہو، پہلے کی طرح طالبان حق کو داخل طریقہ کروں اور انہیں وصول الی اللہ کی سب منازل طے کراؤں۔''

تاسیس کتب خانہ

آپ کو کتابوں کا بے حد شوق تھا۔ اپنے پیرو مرشد خواجہ محمد سراج الدین قدس سرہ کی پیروی کرتے ہوئے خانقاہ سراجیہ پر کتب خانہ سعدیہ کی بنیاد رکھی، جو اپنے زمانہ آغاز ہی سے

Marfat.com

برصغیر پاکستان و ہند کے عظیم و عالی شان کتب خانوں میں شمار ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک خوبصورت خانقاہ، حسین تسبیح خانہ، درویش خانہ، عالی شان و وسیع مسجد اور بہترین مدرسہ تعلیم القرآن کی تاسیس و بنیاد بھی رکھی۔

وصال مبارک

آپ سے بے شمار کرامات ظہور پذیر ہوئیں۔ آپ قیوم زماں کے لقب سے مشہور تھے اور عرفان وتصوف کے ماہتاب وآفتاب تھے۔ ۳۰ برس تک رشد وہدایت کے فلک پر طلوع ہوکر اپنی ضیا پاشیوں سے طالبان حق کے دلوں کو روشنی بخشتے رہے اور بالآخر ۱۲-صفر ۱۳۶۰ھ/ ۱۴-مارچ ۱۹۴۱ء کو ۶۳ سال کی عمر پاکر اپنے خالق و مالک سے جا ملے۔ نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ۔ آپ کا مزار انور خانقاہ سراجیہ کی مسجد کے شمال مغرب میں مرجع الخلائق ہے۔

اولاد امجاد

آپ کو اللہ کریم نے دو صاحبزادگان گرامی (۱) صاحبزادہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ (۲) صاحبزادہ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ اور چار گرامی قدر صاحبزادیاں عطا فرمائیں۔

خلفائے عظام

آپ کے خلفائے طریقت کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱- آپ کے جانشین معظم، نائب قیوم زماں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۷-شوال ۱۳۷۵ھ/ ۷-جون ۱۹۵۶ء)۔

۲- حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ، ساکن احمد پور سیال، ضلع جھنگ۔

۳- حضرت مولانا قاضی صدرالدین رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء)، خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ، ہری پور، ہزارہ۔

۴- حضرت حاجی میاں جان محمد رحمۃ اللہ علیہ، ساکن باگڑ سرگانہ، ضلع ملتان۔

۵- حضرت مولانا سید عبدالسلام احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ، (م ۱۱-شوال ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۷ء)، کولھو ٹولہ، محلہ نارندہ، ڈھاکہ، بنگلہ دیش۔

Marfat.com

۶- حضرت مولانا مفتی عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۶۰ھ/ ۱۹۴۱ء) پٹیالہ، ریاست مالیرکوٹلہ، ہندوستان۔

۷- حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ (م ۷-ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ/ ۱۵-جولائی ۱۹۶۷ء) بانی سراج العلوم، سرگودھا۔

۸- حضرت حکیم عبدالرسول ابن حکیم قمرالدین رحمۃ اللہ علیہ۔ ساکن بکھربار، ضلع سرگودھا۔

۹- حضرت مولانا سید مغیث الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۹-شعبان ۱۳۹۱ھ/ ۲۰-اکتوبر ۱۹۷۱ء) ساکن چاند پور، ضلع بجنور (یوپی)، ہندوستان۔

۱۰- حضرت مولانا محمد زمان رحمۃ اللہ علیہ، ساکن موضع باگل، تحصیل ہری پور، ضلع ہزارہ (مدفون خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی)۔

۱۱- حضرت شیخ محمد مکرانی رحمۃ اللہ علیہ، مکران-ایران۔

۱۲- حضرت مولانا نذیر احمد عرشی دھنولوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۷ء)، مؤلف رسالہ تحفۃ السعدیہ، مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا رومؒ اور کتب کثیرہ۔

۱۳- حضرت مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ، سجادہ نشین خانقاہ حسینیہ، کانپور، ہندوستان۔

۱۴- حضرت سید مختار احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ، ساکن اترولی، ضلع علی گڑھ، ہندوستان۔

۱۵- حضرت مولانا سید جمیل احمد میرٹھی بہاولپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۶- حضرت مولانا پیر سید لعل شاہ رحمۃ اللہ علیہ، جنڈیر نیازی والا، ضلع جھنگ۔

۱۷- حضرت مولانا احمد دین کیلوی رحمۃ اللہ علیہ (ضلع سرگودھا)۔

۱۸- حضرت حکیم حافظ چن پیر رحمۃ اللہ علیہ، ساکن خوشاب۔

۱۹- حضرت مولانا عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۰- حضرت مولانا سراج الدین رانجھا رحمۃ اللہ علیہ، ساکن چاوا، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا۔

۲۱- حضرت مولانا نصیرالدین بگوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۶-ذی قعدہ ۱۳۴۲ھ/ ۲۱-فروری ۱۹۳۴ء)، بھیرہ، ضلع سرگودھا۔

۲۲- حضرت میاں اللہ دتہ سرگانہ رحمۃ اللہ علیہ، باگڑ سرگانہ، ضلع ملتان۔

۲۳- حضرت فقیر سلطان سرگانہ رحمۃ اللہ علیہ، باگڑ سرگانہ، ضلع ملتان۔

۲۴- حضرت مولانا مفتی عمیم الاحسان رحمۃ اللہ علیہ، ڈھاکہ، بنگلہ دیش۔

Marfat.com

۲۵- حضرت مولانا محمد دین احمد رحمۃ اللہ علیہ، ڈھاکہ، بنگلہ دیش۔

۲۶- حضرت علی بہادر رحمۃ اللہ علیہ، ساکن بلہنگ بالا، متصل مانسہرہ۔

۲۷- حضرت ڈاکٹر محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ، ساکن بنوں۔

۲۸- حضرت مستری ظہور الدین رحمۃ اللہ علیہ، مالیر کوٹلہ، ہندوستان۔

۲۹- حضرت مولانا نور احمد رحمۃ اللہ علیہ، ساکن دتہ خیل، ضلع میانوالی۔

۳۰- حضرت حاجی عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ، تاجر چرم کانپور و کلکتہ، ہندوستان۔

۳۱- حضرت میاں محمد قریشی لائل پوری (فیصل آبادی) رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۲- حضرت ملک اللہ یار رحمۃ اللہ علیہ، ساکن بھمب دوآبہ، ضلع میانوالی۔

۳۳- حضرت مستری نیاز احمد رحمۃ اللہ علیہ، مالیر کوٹلہ، ہندوستان۔

فضائل نائب قیوم زماں
حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ

عالم روحانیت کے تمام باسیوں کا مقصود اور منزل مراد وصول الی اللہ ہے۔ ان میں ناجی طبقہ ایسے نفوس قدسیہ اور پاک باز ہستیوں پر مشتمل ہے جو رحمتِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسوۂ حسنہ پر پوری طرح عمل پیرا ہے اور کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھام کر احکام الٰہی کی بجا آوری کرنا ان کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ کیونکہ مخبر صادق صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فائز المرام گروہ کی نشانی ''هُمْ عَلٰى مَا اَنَا وَ اَصْحَابِی'' بتلائی ہے۔ یہ قدسی صفات ہستیاں جبہ و دستار کی زیبائش و نمائش سے بیزار ہوتی ہیں۔ وہ خلوت گزیں ہوں یا جلوت نشیں، بوریا و خاک پر بیٹھے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن ملاء اعلیٰ کے ہم نشیں و مقرب درگاہ حق ہوتے ہیں اور ہمہ تن اپنے رب سے مصروفِ کار رہتے ہیں۔ شب و روز کمانا، کھانا اور خوب کھانا، سونا اور غافل ہونا ان کا شغل نہیں ہوتا، بلکہ انہیں بود و باش کے لیے تنکوں کی کٹیا، پہننے کے لیے چیتھڑوں کی گدڑی، کھانے کے لیے نانِ جویں کا لقمہ خشک اور پینے کے لیے جرعہ آب کافی ہوتا ہے اور وہ رات بھر جاگ کر الحاح و زاری کے ساتھ اپنے اور مخلوقِ خدا کے لیے خیر اور بھلائی کے طالب ہوتے ہیں اور ان کی زندگی کے تمام لمحات رشد و ہدایت کے لیے وقف ہوتے ہیں اور وہ ایسے افراد بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جو

Marfat.com

صورت وسیرت اور ظاہر و باطن کے لحاظ سے کامل ایماندار اور متقی ہوں۔

وہ دنیا میں مسافر بن کر رہنا پسند کرتے ہیں۔ یہاں سونے اور چاندی کے ڈھیر لگانا ان کا شیوہ نہیں ہوتا، بلکہ وہ آخرت کی کھیتی کو سرسبز وشاداب دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ دوسروں کی خیر خواہی اور بھلائی انہیں محبوب ہوتی ہے۔ غریبوں، مسکینوں کا ملجا و ماوی بننا، بھوکوں کو کھلانا، پیاسوں کو پلانا، ننگوں کو پہنانا، سوالیوں کو دینا، اپنوں اور غیروں کے کام آنا اور دشمن نوازی انہیں مرغوب ہوتی ہے۔

اپنے پاس آنے والوں کے ظاہر و باطن کو شریعت مطہرہ کے مطابق آراستہ و پیراستہ کرنا، انہیں اخلاق رذیلہ سے ہٹا کر صفاتِ حمیدہ کا خوگر بنانا انہیں عزیز ہوتا ہے۔ وہ خود سراپا ہدایت ہوتے ہیں اور سب کو ہدایت یافتہ دیکھنا پسند فرماتے ہیں۔ ان کی جملہ ریاضتوں اور عبادتوں کا منشاو مقصود ذاتِ باری تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کا حصول ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کی مخلوقِ خدا سے محبت و دشمنی بھی للہ ہی ہوتی ہے۔ وہ خود حیات ابدی کے مشتاق و والہ ہوتے ہیں، لہٰذا وہ اپنے متوسلین و وابستگان کو بھی طالب دنیا کی بجائے طالب آخرت دیکھنا پسند کرتے ہیں، تاکہ وہ لقائے الٰہی کے مستحق بن جائیں۔ وہ خود حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مطیع و فرمانبردار اور محبّ و متوالے ہوتے ہیں، لہٰذا سب کو آپؐ کا حقیقی شیفتہ و والہ اور غلام بنانا چاہتے ہیں۔

سب سے سوا یہ کہ وہ طالبانِ حق اور سالکانِ طریقت کو کشاں کشاں منزلِ مقصود یعنی بارگاہِ رب العالمین میں پہنچا دیتے ہیں:

مرشد مہربان چنیں باید
تا در فیض زود بکشاید

اللہ کریم نے نائب قیوم زماں صدیق دوراں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ (۱۹۰۴-۱۹۵۶ء) کی ذات اقدس کو مذکورہ بالا صفاتِ ستودہ و خصائل عالیہ کا مظہر پہنایا تھا:

آن امامِ ہمام عبداللہؒ
از مقاماتِ معرفت آگاہ
دلش آئینہ دار جلوۂ ذات
پیروِ راہِ فخر موجودات
نفتاد از کمال استغنا
نگہش بر زخارف دنیا

Marfat.com

احوال و مناقب
نائب قیوم زمان حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ

ولادت باسعادت

حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین معظم حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی حضرت میاں نور محمد ولد میاں قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ، موضع سلیم پور سدھواں، تحصیل جگراؤں، ضلع لدھیانہ (ہندوستان) کے نہایت ہی دیندار، پاک طینت اور سادہ مزاج انسان تھے۔

آپ کی ولادت باسعادت ۲۲۔رجب ۱۳۲۲ھ/ ۵۔اکتوبر ۱۹۰۴ء کو موضع سلیم پور میں ہوئی۔

تعلیم و تربیت

چھ برس کی عمر میں قریبی مسجد میں قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم کے حصول کے ساتھ ۱۹۱۱ء میں سلیم پور کے پرائمری سکول کی پہلی جماعت میں داخل کرائے گئے۔ بعدازاں مڈل پاس کر لینے کے بعد مشیت الٰہی سے دینی تعلیم کے حصول کی غرض سے مولانا محمد ابراہیم سلیم پوری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں دھرم کوٹ، ضلع فیروز پور (ہندوستان) جا پہنچے اور کچھ عرصہ یہاں پڑھتے رہے اور پھر مدرسہ عزیزیہ لدھیانہ میں زیر تعلیم رہے۔

تکمیل سلوک

بالآخر دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں تشریف لے گئے اور درس نظامی کے متوسطات سے دورۂ حدیث تک کے جملہ علوم کی کتابیں وہیں پڑھیں۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد گھر تشریف لائے۔ اسی دوران شادی ہوگئی اور پھر کسب معاش کے سلسلے میں طب و حکمت سیکھنے کے خیال و شوق نے حضرت حکیم عبدالرسول رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں سرگودھا شہر میں پہنچا دیا۔ حضرت حکیم صاحبؒ قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ کے ارادتمند تھے اور آن محترمؒ اکثر حکیم صاحبؒ کے ہاں تشریف فرما ہوا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت اقدس ان کے ہاں تشریف فرما ہوئے تو حکیم صاحبؒ سے حضرت مولانا محمد عبداللہؒ کے بارے میں دریافت فرمایا۔

Marfat.com

انہوں نے عرض کیا: ''ان صاحب کا نام مولوی محمد عبداللہ ہے، دارالعلوم، دیو بند سے فارغ التحصیل ہیں اور طب سیکھنے کے لیے یہاں آئے ہیں۔'' اس پر حضرت اقدس نے فرمایا: ''یہ طبیب بنتے تو نظر نہیں آتے، البتہ آپ انہیں پڑھاتے رہیں تاکہ ان کا شوق پورا ہو جائے۔''

اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکیم صاحبؒ کے ہمراہ خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی پر حضرت اقدسؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت اقدسؒ نے حکیم صاحبؒ سے فرمایا: ''آپ مولانا محمد عبداللہ صاحب کو اپنی حکمت جلد پڑھا دیں، کیونکہ اس کے بعد مجھے ان کو اپنی حکمت بھی پڑھانی ہے'' اور ساتھ ہی یہ شعر پڑھا:

چند خوانی حکمت یونیان
حکمت ایمانیان راہم بخوان

حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جب حضرت اقدسؒ کی مبارک زبان سے یہ شعر سنا تو ذوق طب خوانی سرد پڑ گیا۔ واپس سرگودھا پہنچ کر حضرت اقدسؒ کو عریضہ لکھ کر اپنے حال دل سے آگاہ کیا۔ اس پر حضرت اقدسؒ نے حضرت حکیم صاحبؒ کو لکھا کہ مولانا محمد عبداللہ صاحب کی طبی تعلیم جہاں تک ہو گئی ہے کافی ہے، انہیں خانقاہ پر بھیج دیجیے۔ بعد ازاں آپ خانقاہ سراجیہ پر آ گئے اور ایسے آئے کہ پھر ہمیشہ کے لیے یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ مسلسل پندرہ برس تک حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ سے روحانی فیض حاصل کرتے رہے اور اس عرصہ میں سفر و حضر میں آپ کی صحبت سے مشرف ہوتے رہے۔ باطنی کمالات کے حصول اور مقامات سلوک کو طے کرنے کے بعد اجازت مطلقہ اور خلافت عظمیٰ سے مشرف ہو گئے۔

عطائے خلافت

حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حیات مبارکہ ہی میں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا جانشین نامزد فرما دیا اور آپ کو خانقاہ سراجیہ کی مسند ارشاد پر جلوہ افروز ہونے کی اجازت مرحمت فرمانے کے علاوہ خانقاہ شریف کی جملہ املاک کے حقوق وراثت بھی عطا فرما دیے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

Marfat.com

ادائے فرض منصبی

جو منصب عالیہ آپ کو اپنے پیرومرشد نے عطا فرمایا تھا۔ آپ نے اسے ایک اہم فریضہ سمجھ کر پورا کیا۔ اپنے دل و دماغ کو ہر قسم کے انتشار سے فارغ رکھ کر طالبان حق کی رہنمائی فرمائی۔ رب کریم نے آپ کو توجہ عنایت کی بے پناہ قوت عطا فرمائی تھی۔ آپ کی ایک معمولی سی نظر طالب حق کے قلب و روح کو کیف و سرور سے معمور کر دیتی تھی۔ جو مسند عالیہ آپ کو عطا ہوئی تھی، آپ نے اس کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی آسائشوں کے لیے استعمال نہ کیا۔ اپنے پیرومرشد کے آستانہ مبارک کی عزت و حرمت کو مقدم سمجھا اور طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی خدمت کو اپنی زندگی کا شعار بنائے رکھا۔ خانقاہ شریف کے کتب خانہ میں توسیع فرمائی۔ حج پر تشریف لے گئے تو مدینہ منورہ سے نادر کتابیں خرید کر ہمراہ لائے۔ خانقاہ شریف کے مدرسہ تعلیم القرآن کی کارکردگی کو بہتر بنایا اور خانقاہ شریف کے تمام متوسلین حضرات کی راہنمائی فرمانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ آپ کو اپنے پیرومرشد سے بے پناہ محبت تھی۔ ان کے وصال کے بعد جب ان کی یاد آتی تو ہجر سے بے قرار ہو کر یہ شعر پڑھتے پڑھتے رونے لگتے تھے:

باز گو از نجد و از یاران نجد
تا در و دیوار را آری بوجد

مرے بابل جدوں دی جائیاں میں
خدا جانے ترے لڑ لائیاں میں

ختم نبوت سے والہانہ لگاؤ

آپ کو ختم نبوت سے والہانہ لگاؤ تھا۔ جب ۱۹۵۳ء میں ارباب اقتدار نے داعیان ختم نبوت کو جان سے مار دینے کا حکم دیا تو آپ نے داعیان ختم نبوت کو حکمت عملی سے اپنے پاس بلایا اور انہیں حالات درست ہونے تک محفوظ و مخفی مقام پر رکھا۔

وصال پاک

بقضائے الٰہی بروز جمعرات ۲۷-شوال ۱۳۷۵ھ/ ۷-جون ۱۹۵۶ء رات ساڑھے بارہ بجے رفیق اعلیٰ سے واصل ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ° اور پیرومرشد کے پہلو مبارک

Marfat.com

میں خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی میں آخری آرام گاہ پائی۔ نَوَّرَاللّٰہُ مَرْقَدَہٗ۔

اولاد امجاد

آپ کو اللہ کریم نے ایک صاحبزادی دام مجدھا اور ایک صاحبزادہ حضرت حافظ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء) عطا فرمائے تھے۔

خلفائے عظام

آپ کے خلفائے طریقت میں یہ حضرات شامل ہیں:

۱۔ مخدوم زماں سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی (آپ کے جانشین معظم)۔

۲۔ حضرت حاجی میاں جان محمد رحمۃ اللہ علیہ، ساکن باگڑ سرگانہ، ضلع ملتان۔

۳۔ حضرت مولانا سید پیر عبداللطیف شاہ رحمۃ اللہ علیہ، احمد پور سیال، ضلع جھنگ۔

۴۔ حضرت مولانا قاضی محمد شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ (م ۹-ذی قعدہ ۱۴۱۱ھ/ ۳-جون ۱۹۹۱ء)، ساکن، درویش، ہری پور، ہزارہ۔

۵۔ حضرت مولانا عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ (م یکم شعبان ۱۳۸۶ھ/ ۱۵-نومبر ۱۹۶۶ء)، بانی دارالعلوم کبیر والا، ضلع ملتان۔

۶۔ حضرت مولانا حافظ محمد امان اللہ رحمۃ اللہ علیہ، موضع جھلار مدینہ، متصل باگڑ سرگانہ، ضلع ملتان۔

۷۔ حضرت مولانا مفتی عطا محمد رحمۃ اللہ علیہ، ساکن چودھوان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

۸۔ حضرت مولانا محمد مکرانی رحمۃ اللہ علیہ۔

۹۔ حضرت حافظ محمد سعداللہ خان خاکوانی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۰۔ حضرت حکیم عبدالمجید سیفی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۸۰ھ/ ۲۴-اگست ۱۹۶۰ء)، ساکن بیڈن روڈ، لاہور۔

Marfat.com

فضائل

مخدوم زماں سیدنا ومرشدنا

حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی

گلستان روحانیت طالبین و مریدین، سالکین و سائرین، طاہرین وواصلین، ابدال واخیار، ابرار واوتاد اور نقباء واقطاب کے گلہائے رنگارنگ سے سجا دھجا ہے۔ اس کے ہر پھول کا رنگ الگ اور خوشبو جدا ہے لیکن اس گلستان کا مالک وخالق ایک ہے، لہٰذا یہ سبھی اس واحدہٗ لاشریک ہستی کے حضور سربسجود ہیں اور ان سب کا منشا ومقصود اور منزل مراد ایک ہی ہے۔ یعنی خود بارگاہِ ذاتِ احدیت وصمدیت کی حضوری وتقرب حاصل کرنا اور دوسروں کو اس سے فیضیاب کرنا۔

خوشا روزے کہ اس گلستانِ پاک میں زبدہ وقدوہ ویگانۂ روزگار اور مرشد کامل و مکمل، امام پاکبازان، نورعرفان، ہادیٔ دوراں، مرادِ قیوم زماں وقطب دوراں، جانشین نائب قیوم زماں وصدیق دوراں مخدوم زماں سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی مسند ارشاد وتربیت کے مرتبۂ عالی پر فائز المرام ہوئے، جن کے اخلاق حمیدہ وصفات ستودہ اور فیوض وبرکات عالیہ کا چہار دانگ عالم میں ہرسو شہرہ و چرچا ہے اور طالبانِ حق وراہروان جادۂ طریقت ہر طرف سے کھچے ہوئے ان کے پاس آتے ہیں اور مراد دل پاتے ہیں۔

آپ اتباع سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پیکر ہیں اور ناموس رسالت کے والہ وشیدا۔ طاغوتی طاقتوں کے مقابل آنے پر یوں سینہ سپر ہیں کہ آپ کے عزم وحوصلہ عالی کی محکم چٹان سے ٹکرانے والی باطل متلاطم موجیں خود بخود پاش پاش ہو جاتی ہیں۔ آپ نورِ باطن سے آراستہ، حلم وبردباری اور اخلاق وتقویٰ سے پیراستہ ہیں۔ علم وفضل اور اخلاق وعمل کے حسین امتزاج سے مزین ہیں اور سادگی، قناعت، جمال روحانیت اور کمال جاذبیت کی بلند صفات کے مظہر ہیں۔ عالم سکوت میں اہل مجلس کو ہمت وتوجہ سے

Marfat.com

نوازیں تو وہ سر جھکائے بیٹھے بیٹھے بحرِ معرفت و حقیقت میں غوطہ زن ہو جاتے ہیں اور پل بھر میں صدق و صفا اور تزکیہ و تصفیہ کے گوہر ہائے گراں بہا سے اپنا دامن مراد بھر لیتے ہیں۔ جب آپ اہل مجلس سے خطاب فرمائیں تو آپ کی نرم گفتاری، شیریں بیانی اور معارف نوازی کے اپنے پرائے سبھی شیدا و والہ ہو جاتے ہیں۔ آپ مرید نوازی، خطاپوشی اور عفو و درگزر میں درجۂ کمال پر فائز ہیں۔ خستگانِ راہ کا تبسم کے ساتھ استقبال فرمانا آپ کا شیوہ ہے اور آپ کی شان استغنا کا ذکر سن کر قیصر و خاقاں شرماتے ہیں۔ آپ اہل ایمان کی زبوں حالی کے چارہ گر ہیں اور آپ کی شفقت و رافت کا دامن ارادتمندوں پر وسیع ہے۔ محبین اور مخلصین ہی کو نہیں، بلکہ سب کو اپنی عنایات سے نوازتے ہیں:

در حجرۂ فقر بادشاہے — در عالم دل جہاں پناہے

شاہنشہ بے سریر و بے تاج — شاہانش بہ خاک پائے محتاج

احوال و مناقب

مخدوم زماں سیدنا و مرشدنا

حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی

چشم گنبد داور نے ابھی ایک اور ماہتاب وادی عرفان کی زیارت کا شرف حاصل کرنا تھا جس کی کرنوں سے لاکھوں اور کروڑوں اہل ایمان کے سینوں نے منور و تاباں ہونا تھا اور ان کی شعاؤں سے کلمہ حق نے چہار دانگ عالم میں ہر سو پھیلنا تھا اور جس کے طفیل گم گشتگانِ کفر و ضلالت کو دولت ایمان و ایقان نے نصیب ہونا تھا۔

چرخِ نیلگوں کے چھتر تلے کشت زار روحانیت میں ابھی ایک اور شجر سایہ دار و ثمر بار نے تناور بننا تھا، جس کے گھنے سایے تلے خستگانِ جادۂ حق و وادی سلوک نے آرام و قرار پانا تھا اور جس کے شیریں و لذیذ پھل سے بے شمار انسانوں نے اپنے قلوب و اذہان کو لذت آشنا کرنا تھا۔

Marfat.com

معرفت وحقیقت کی سدا بہار اور حسین وادی کے سرسبز و شاداب کوہستانی سلسلوں میں اک اور چشمۂ آب زلال و روح پرور نے پھوٹنا تھا جس کے ٹھنڈے، میٹھے، صحت افزا اور جان بخش آب سے ایک جہان کے ذی ارواح نے اپنے قلوب واذہان کو سیراب کرنا تھا اور بے شمار ولا تعداد لوگوں نے اپنے میلے کچیلے لباس وبدن کو ظاہری و باطنی صفائی اور پاکیزگی سے آراستہ وپیراستہ کرنا تھا اور کوہ قافِ معرفت وحقیقت کے سرگرداں و پریشاں کوہ پیماؤں کو جرعۂ آب حیات نصیب ہونا تھا اور تشنگانِ وادی حق نے اس سے اپنی پیاس بجھانی تھی۔

علما وصلحا، اولیا وعرفا اور نائبین وورثائے انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تسبیح معلیٰ کے دانوں میں ابھی ایک اور درِ تابدار کا اضافہ ہونا باقی تھا، جس کے مبارک ہاتھ کی لمس سے ہزاروں اور لاکھوں اجسام ومؤمنین کی زبانوں نے زمزمۂ حق گنگنانا تھا اور اس کے فیض سے لاتعداد انسانوں کو ذکر واذکار اور درود وظائف کے اشغال میں مستغرق ہونا تھا۔

ابھی سجادہ وگدڑی اور خانقاہ وآستانہ کی زیب وزینت میں مزید چار چاند لگنے تھے اور فقر ودرویشی اور للّٰہیت ومشیخیت کے منور وگلگوں تاجوں میں ایک اور تاج لاثانی کا اضافہ ہونا تھا اور سالہا سال سے شریعت وطریقت اور معرفت وحقیقت کے سیل رواں میں کتاب وسنت کی پرزور ومست موجوں اور لہروں کی خوبصورت ودل آویز صداؤں سے سالکانِ طریقت واہل نظر کے کانوں نے ابھی محظوظ ہونا تھا۔

ابھی گم گشتگان وسرگردانِ جادۂ عرفان وسلوک کو رہنمائی ملنی تھی اور مستانِ نعرۂ ''الست''، اور وارفتگان ''انا الحق'' کو ملجا و ماوی ملنا تھا۔ ابھی عاشقان صادق اور پاکبازان حق کی نیابت و امامت ہونی تھی۔ نیز ابھی راہروان وادی پرخار و پرخطر کو کشاں کشاں منزل مقصود تک لے جانا باقی تھا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ حبیب کبریا، سرور کائنات، فخر موجودات، سردار الانبیاء اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے والی یگانہ روزگار اور ستودہ صفات ہستی کو آنا تھا، لہٰذا پروردگار عالم مالک وخالق کل اور رحیم وکریم اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے ازلی وابدی جود وسخا سے امام پاک بازاں، نور عرفاں، ہادئ دوراں مرشد العلماء والصلحا مخدوم زماں سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کو اس جہانِ رنگ وبو میں جلوہ افروز فرمایا۔

ولادت باسعادت

آپ موضع ڈنگ ضلع میانوالی کے مطلع انوار پر ۱۹۲۰ء (۳۹-۱۳۳۸ھ) میں حضرت خواجہ

Marfat.com

محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ کے گھر رونق افروز ہوئے۔ فَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن عَلٰی ذَالِكَ۔

رحمت حق بہانہ می جوید

آپ کے والد بزرگوار حضرت ملک محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ بانی خانقاہ سراجیہ شریف قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) کے چچازاد بھائی تھے جن کے چار صاحبزادے تھے۔ ان میں سے دو کا انتقال ہو گیا۔ سب سے بڑے صاحبزادے ملک شیر محمد صاحب مرحوم تھے اور ان سے چھوٹے حضرت صاحب مدظلہ العالی اور آپ سے چھوٹے ملک فتح محمد صاحب مرحوم اور ان سے چھوٹے ملک محمد افضل صاحبؒ (م ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۱ء) تھے۔

حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ آپ کے والد گرامی حضرت خواجہ محمد عمر صاحبؒ سے فرمایا کہ آپ کے پاس تین ایسی چیزیں ہیں کہ میرے پاس اس قسم کی ایک بھی نہیں، آپ ان میں سے ایک مجھے دے دیں۔ (اس وقت سیدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب مدظلہ العالی کے ہر دو برادران ملک شیر محمدؒ اور ملک فتح محمدؒ حیات تھے اور آپ تینوں بھائیوں میں منجھلے تھے، مکرمی محمد افضل صاحبؒ ابھی تولد نہ ہوئے تھے)۔ اتفاق کی بات کہ ان دنوں لنگر کی شیر دار بھینس خشک ہو چکی تھی اور حضرت خواجہ محمد عمر صاحبؒ کے پاس تین بھینسیں تھیں۔ چنانچہ انہوں نے خیال کیا کہ حضرت صاحب اپنے لنگر کے درویشوں کے لیے ایک بھینس طلب فرما رہے ہیں، لہٰذا انہوں نے فرمایا کہ آپ میری تینوں شیر دار بھینسیں لے لیں۔ اس پر حضرت صاحبؒ نے مسکراتے ہوئے فرمایا: ''خواجہ عمر! ہمیں کسی بھینس کی احتیاج نہیں، اپنا ایک فرزند ہمیں دے دیں۔'' حضرت خواجہ محمد عمرؒ نے عرض کیا کہ حضرت! آپ جونسا لڑکا فرمائیں وہ آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہے، چنانچہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق سیدنا و مرشدنا و مخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب مدظلہ العالی کو سکول کی تعلیم سے اٹھا کر حضرت اقدس کی مبارک خدمت میں خانقاہ سراجیہ بھیج دیا گیا۔ ''آرے! مرشد ما خواجہ بزرگ حضرت بہاؤالدین نقشبند قدس سرہ می فرمایند: ما فضلیانیم و ما مرادانیم۔''

تعلیم و تربیت

آپ نے چھٹی تک لوئر مڈل سکول، کھولہ ضلع میانوالی میں تعلیم حاصل کی۔ جب حضرت اقدس قدس سرہ کی مراد بن کر خانقاہ شریف پر آئے تو سب سے پہلے قرآن مجید پڑھا۔ پھر فارسی نظم

Marfat.com

ونثر اور صرف ونحو کی کتابیں اپنے پیرومرشد حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ سے پڑھنے کا موقع نصیب ہوا۔ بعدازاں دارالعلوم عزیزیہ، بھیرہ، ضلع سرگودھا اور پھر جامعہ اسلامیہ، ڈابھیل، ضلع سورت (ہندوستان) میں متوسطات عربی اور حدیث کی تعلیم مکمل کی۔

۱۳۶۲ھ/۱۹۴۲ء میں دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں تشریف لے گئے اور وہاں حضرت مولانا اعزاز علی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۷۴ھ/ ۱۹۵۵ء)، حضرت مولانا محمد ابراہیم بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۴-رمضان ۱۳۸۷ھ/ ۱۹۶۷ء) اور دیگر قابل قدر اساتذہ سے دورہ حدیث پڑھا۔

دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد خانقاہ سراجیہ واپس تشریف لائے۔ علوم دینیہ سے سیراب ہونے کے بعد اب قلب تزکیہ باطن کے لیے تیار ہو چکا تھا۔ اسی دوران مکاتیب حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۴۰ھ/۱۸۲۴ء)، مکتوبات حضرت خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۰۷۹ھ/ ۱۶۶۸ء)، ہدایت الطالبین شاہ ابوسعید مجددی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۵ء) اور مکتوبات امام ربانی قدس سرہ (م ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء) سبقاً پڑھے۔

خدمتِ شیخ

آپ نے حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ کی خدمت اقدس میں کئی سال گزارے اور اس طرح آپ کے جملہ خانگی امور کی انجام دہی کا شرف نصیب ہوا، نیز خانقاہ شریف کے مکانات کی تعمیراتی خدمات میں بھرپور حصہ لیا۔ آپ نے اپنی حیات طیبہ کو درویشوں اور زائرین خانقاہ سراجیہ کی خدمت کے لیے وقف رکھا اور الحمدللہ تاحال خدمت کا یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین بنے تو آپ نے ان کی خدمت میں مسلسل پندرہ برس گزارے اور جملہ منازل سلوک نقشبندیہ مجددیہ آپ کی خدمت میں طے کیں۔ نیز اپنے پیرومرشد کی فرمانبرداری اور خدمت کرنے میں ہمہ تن مصروف ومشغول رہے۔

سجادہ نشینی

جب ۲۷-شوال ۱۳۷۵ھ/ ۷-جون ۱۹۵۶ء کو حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ نے وصال فرمایا تو جملہ متوسلین خانقاہ سراجیہ نے آپ کے مبارک ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اس

Marfat.com

طرح فیض روحانی کا جو سلسلہ حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ سے جاری ہوا تھا اور حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات سے خانقاہ سراجیہ جس فیض نقشبندیہ مجددیہ کا مرکز بن گیا تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اسے جاری وساری رکھنے کے لیے امام پاکبازاں، نورعرفاں اور ہادی دوراں حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی کو منتخب فرمایا اور الحمدللہ آپ تاحال خانقاہ سراجیہ کی مسندارشاد پر جلوہ افروز ہیں اور اس روسیاہ جیسے تشنہ لب ومضطر قلب مریدین کی سیرابی فرما رہے ہیں اور روحانیت کے بلند مقامات پر فائز المرام عرفا وصلحا کے قلوب واذہان کو منور وتابان فرما رہے ہیں۔

ختم نبوت سے والہانہ لگاؤ اور مثالی قیادت

تحریک ختم نبوت کے کاز اور مشن سے حضرات کرام خانقاہ سراجیہ کو ہمیشہ خصوصی اُنس رہا ہے اور اس کے لیے ہمیشہ سرفروشانہ خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک ختم نبوت کے لیے بے پناہ قربانیاں پیش کیں اور ان کے مبارک زمانہ میں ختم نبوت کے داعی ہونے کی وجہ سے سیدنا ومرشدنا ومخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی بھی کٹھن حالات سے دوچار رہے۔ جب بھی تحریک چلی حضرت صاحب بسط اللہ ظلہم العالی ہمیشہ دوسرے علماء کے ہمراہ شانہ بشانہ رہے۔

۵- ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ بمطابق ۱۹۷۴ء کو حضرت اقدس مولانا خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر اوّل مقرر ہوئے اور ۳- ذی قعدہ ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۷- اکتوبر ۱۹۷۷ء کو حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مقرر ہوئے اور الحمدللہ تاحال اس منصب جلیلہ پر فائز المرام ہیں۔ مجلس کو حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اقدس سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط ظلہم العالی کے دور میں عظیم الشان کامیابیاں نصیب ہوئیں۔

۱۹۸۴ء میں مجلس کے تین وفد یکے بعد دیگرے لندن گئے جن میں مجلس کے امیر کی حیثیت سے مخدوم زماں بسط اللہ ظلہم العالی نے بھی شمولیت فرمائی۔ ۸۶-۱۹۸۵ء میں مختلف ممالک کے تبلیغی دوروں میں بھی امیر مرکزیہ کی حیثیت سے آپ شامل تھے اور بحمدللہ آج تک آپ اسی جوش و جذبہ سے سرگرم عمل ہیں۔

Marfat.com

تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں حضرت اقدس نے قائد کی حیثیت سے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور آپ آج بھی ختم نبوت کے سلسلہ میں تبلیغ و اشاعت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ آپ کا زیادہ وقت سفر میں گزرتا ہے۔ مدارس دینیہ کے سالانہ اجتماعات اور ختم نبوت کے اجلاس میں حضرت شرکت کرتے رہتے ہیں اور اپنی دعاؤں سے نوازتے ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کے مشن کے لیے آپ برطانیہ، امریکہ، کویت، دبئی، ہندوستان اور بنگلہ دیش کا سفر کر چکے ہیں۔

علوم اسلامیہ کی ترویج و اشاعت

آپ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے روحانی فیوض و برکات کی ترویج و اشاعت کے لیے شب و روز مصروف ہیں اور کتاب و سنت، تبلیغ دین، اسلامی تعلیمات اور علوم عربیہ کی پاکیزہ اقدار کے فروغ و قیام کے لیے ان گنت کوششیں فرما رہے ہیں۔ اسی اصول کے پیش نظر آپ مختلف عربی مدارس کی سرپرستی فرماتے ہیں۔ جن مدارس کے ارباب نظم و نسق شکستہ خاطر تھے، ان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور جو تعاون چاہتے تھے ان کی امداد کی ہے۔ اس وقت کئی مدارس عربیہ آپ کی زیر نگرانی علوم و فنون کی ترویج کا فرض ادا کر رہے ہیں۔ ان میں قابل ذکر یہ ہیں:

۱- دارالعلوم کبیر والا
۲- مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی
۳- مدرسہ فرقانیہ، راولپنڈی
۴- مدرسہ عثمانیہ، ورکشاپی محلّہ راولپنڈی
۵- مدرسہ سراجیہ، فورٹ عباس
۶- دارالعلوم مجددیہ، مانکی شریف
۷- مدرسہ سعدیہ، خانقاہ سراجیہ شریف، کندیاں، ضلع میانوالی

علاوہ ازیں آپ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک کی مجلس عاملہ کے ممبر بھی رہے ہیں اور مشہور آئین شریعت کانفرنس لاہور کے اجلاس کی صدارت بھی فرمائی ہے۔

رشد و ہدایت کا سرچشمہ

اہلِ دل کہتے ہیں کہ بعض بزرگ ہستیاں ایسی ہوتی ہیں جن کی زندگی کا ہر نقش سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روشن ستارہ ہوتا ہے۔ جن کی نشست و برخاست، جن کے روزانہ

Marfat.com

کے معمولات، جن کی صورت و سیرت، جن کی وضع قطع، جن کا لباس، جن کا رہن سہن، جن کی گفتگو، غرضیکہ زندگی کے جس گوشے پر نگاہ ڈالیے اس میں سیرتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھلک، اتباعِ سنت کے نقوش، پیرویٔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم کا رنگ جلوہ گر نظر آئے گا۔ یہ بزرگ چلتے پھرتے دین کے پیکر، زہد و تقویٰ کے نمونے، ایثار و محبت کی تفسیریں اور خلقِ خدا کے لیے رشد و ہدایت کے سرچشمے ہوا کرتے ہیں۔ مخلوقِ خدا کی ہدایت کے لیے طولِ کلام اور لمبے چوڑے خطبات کی ضرورت نہیں ہوتی، ان کی خاموشی اور تقویٰ کا رنگ دلوں کو مسخر کرتا چلا جاتا ہے۔ ان کی وجہ سے دلوں کی کدورت دور ہوتی ہے، ان کی نظر سے روح و جسم کی تمام آلائشیں ختم ہو جاتی ہیں۔ گناہوں کی گرد دامنوں سے جھڑ جاتی ہے۔ یہ فیضانِ نظر ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی میں انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ ان کی مجلس کا ایک ایک لمحہ زندگی کا رخ بدلنے، خیالات کا دھارا موڑنے اور رجوع الی اللہ کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ان کی نظر کیمیا اثر روحوں کو اُجلا، خیالات کو پاکیزہ اور اعمال کو صالح بناتی ہے۔ یہ خاموش تعلیم، یہ فیضانِ نظر، یہ توجہ ہر ایک کا مقدر نہیں ہوتی۔ اس کے لیے دل میں جستجو کی چنگاری اور طلب صادق کا ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقبول اور نیک بندوں سے کوئی زمانہ خالی نہیں رہا، الحمدللہ ایسی ہی بزرگ ہستیوں میں سیدنا و مرشدنا و مخدومنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی کی ذات بابرکات ہے، جن سے ہزاروں لوگ فیض یاب ہو چکے ہیں اور سینکڑوں گم گشتگانِ ضلالت راہِ ہدایت پا چکے ہیں۔ خانقاہ سراجیہ کے ہر راستے سے بیسیوں بلکہ سینکڑوں صاحبِ ایمان شب و روز یہاں آ رہے ہیں۔

اولادِ امجاد

اللہ کریم نے حضرت اقدس بسط اللہ ظلہم العالی کو پانچ صاحبزادگان گرامی مدظلہم العالی اور ایک صاحبزادی صاحبہ دام مجدہا عطا فرمائی ہیں۔ صاحبزادگان عظام کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱- حضرت صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ العالی
۲- حضرت صاحبزادہ خلیل احمد مدظلہ العالی
۳- حضرت صاحبزادہ رشید احمد مدظلہ العالی
۴- حضرت صاحبزادہ سعید احمد مدظلہ العالی
۵- حضرت صاحبزادہ نجیب احمد مدظلہ العالی

Marfat.com

خلفائے عظام

سیدنا و مرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد بسط اللہ ظلہم العالی کے خلفائے عظام کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱- حضرت مولانا نذر الرحمٰن صاحب مدظلہ، مدرسہ عربیہ تبلیغی مرکز، رائے ونڈ، ضلع لاہور۔

۲- حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء)۔

۳- حضرت مولانا انظر شاہ مدظلہ ابن حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ، فخر المحدثین دارالعلوم دیوبند، یوپی، انڈیا۔

۴- حضرت مولانا مفتی احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ ابن حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ، سرگودھا۔

۵- حضرت مولانا حافظ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ، جنجو شریف، ضلع بھکر۔

۶- حضرت مولانا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ، ۷- بیڈن روڈ، لاہور۔

۷- حضرت مولانا احمد دین صاحب مدظلہ، بمقام داوڑ کلاں، نزد ہڑپہ، ضلع ساہیوال۔

۸- حضرت مولانا سید احمد رضا خان بجنوری رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۲- رمضان ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء)، بجنور، یوپی، انڈیا۔

۹- حضرت مولانا غلام محمد صاحب مدظلہ، ضلع جھنگ۔

۱۰- حضرت مولانا غلام علی رحمۃ اللہ علیہ، خالق آباد، تحصیل و ضلع خوشاب۔

۱۱- حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدظلہ، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی۔

۱۲- حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ، لورالائی، بلوچستان۔

۱۳- حضرت مولانا گل حبیب صاحب مدظلہ، لورالائی، بلوچستان۔

۱۴- حضرت حافظ قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ، کوٹ حافظ حبیب اللہ، نزد ہڑپہ، ضلع ساہیوال۔

۱۵- حضرت ماسٹر محمد شادی خان رحمۃ اللہ علیہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ۔

Marfat.com

احوال ومناقب
صاحبزادگان عظام مدظلہم العالی

مخدوم زمان حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد دامت برکاتہم العالیہ کی طرح آپ کے بلند مرتبت صاحبزادگان عظام مدظلہم العالی کے مزاج میں بھی اللہ کریم نے بردباری، حسنِ سیرت، حسنِ خلق اور تواضع کمال درجہ کی رکھ دی ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

حضرات صاحبزادگان عظام کے مختصر احوال گرامی درج ذیل ہیں:

حضرت صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ العالی

آپ یکم محرم ۱۳۷۶ھ بمطابق ۵-ستمبر ۱۹۵۵ء کو پیدا ہوئے۔

تعلیم وتربیت

چونکہ علمی گھرانے کے چشم وچراغ تھے، اس لیے ابتدا ہی سے تحصیل علم دین میں مشغول ہو گئے۔ بالآخر عالیہ یعنی دورہ حدیث شریف کی سند دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا سے امتیازی حیثیت میں حاصل کی۔ بعد ازاں اپنے ادارہ مدرسہ عربیہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔

ازدواجی حیثیت

چونکہ زندگی کا اہم موڑ سلسلہ ازدواج سے منسلک ہونا ہے، بالآخر وہ وقت بھی آپہنچا کہ آپ اس سلسلے سے منسلک ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ صاحبزادیوں سے نوازا ہے (دعا ہے اللہ تعالیٰ نرینہ اولاد سے بھی شاد فرمائیں)۔

مصروفیت

خانقاہ سراجیہ کو اللہ تعالیٰ نے مقبولیت عامہ عطا فرمائی ہے۔ کثیر تعداد میں متوسلین کی آمدو

Marfat.com

رفت رہتی ہے۔اس لیے تدریس کے ساتھ ساتھ خانقاہ شریف کی خدمت بھی سرانجام دیتے رہے جو تا حال جاری ہے۔رفتہ رفتہ عوامی خدمت کی مشغولیت بھی بڑھتی گئی۔اسی سلسلے میں آپ نے الیکشن میں بھی حصہ لیا اور بھاری لیڈ کے ساتھ کامیاب ہوئے۔اس لیے تدریسی مشغولیت سے الگ ہونا پڑا۔ادھر جمعیت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم پر بھی کام کرتے رہے۔اس وقت آپ خدمت خانقاہ وسوشل ورکری میں مشغول ہیں۔

سلسلہ بیعت وکسب فیض

ادھر احسان وسلوک کے مراتب طے کرنے کے لیے آپ اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم کی مبارک صحبت و بیعت سے فیض پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کی ترقیوں سے نوازے۔

حضرت صاحبزادہ خلیل احمد مدظلہ العالی

آپ ۱۹-ربیع الاول ۱۳۷۹ھ بمطابق ۲۴-ستمبر ۱۹۵۹ء کو پیدا ہوئے۔قبلہ حضرت صاحب اپنے اسم گرامی کے ساتھ ابوالخلیل ان کے نام عزیز کی وجہ سے لکھتے ہیں۔

تعلیم وتربیت

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے ادارہ سعدیہ میں حاصل کی، پھر موقوف علیہ یعنی مشکوۃ شریف کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے دارالعلوم کہروڑ پکا چلے گئے اور دورۂ حدیث پاک سے سند فراغت جامعہ رشیدیہ ساہیوال سے حاصل کی۔ بعد ازاں کچھ عرصہ اپنے ادارہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے لیکن کثرت مشاغل نے اس میدان میں نہ چلنے دیا۔ اس لیے تدریسی مصروفیات سے الگ ہوگئے۔

ازدواجی حیثیت

اس عرصہ میں آپ کی شادی خانہ آبادی ہوگئی۔بحمد للہ، اللہ پاک نے صاحبزادیوں کے

Marfat.com

ساتھ ایک ہونہار صاحبزادہ سعد احمد خان بھی عنایت فرمایا ہے۔

مصروفیات

خانقاہ شریف کے نظام اور مدرسہ سعدیہ کے اہتمام کی بھاری ذمہ داری آپ کے سپرد ہوئی۔ عرصہ دراز سے ادارہ آپ کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ شعبہ حفظ و تجوید کے ساتھ ساتھ شعبہ کتب بھی وفاق المدارس کے نصاب کے مطابق چل رہا ہے۔

سلسلہ بیعت وکسب فیض

آپ کا سلسلہ بیعت بھی اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم سے ہے جو اپنی خصوصی توجہات سے نواز رہے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ رشید احمد مدظلہ العالی

آپ ۱۵-محرم ۱۳۸۴ھ بمطابق ۲۸- مئی ۱۹۶۴ء کو پیدا ہوئے۔

تعلیم وتربیت

تعلیم وتربیت اپنے ادارہ سعدیہ میں شروع فرمائی۔ اوّل قرآن پاک حفظ کیا اور بعد ازاں شعبہ کتب کے ابتدائی درجات بھی پڑھے۔ پھر موقوف علیہ تک تعلیم کے لیے دار العلوم ختم نبوة گوجرانوالہ چلے گئے۔ عربی فاضل اور میٹرک کی تعلیم بھی لاہور سے حاصل کی۔

ازدواجی حیثیت

آپ بھی ازدواجی سلسلے سے منسلک ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایک صاحبزادی اور ایک صاحبزادہ عطا فرمایا ہے۔

مصروفیت

آپ خانقاہ شریف کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

Marfat.com

سلسلہ بیعت

آپ اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم سے بیعت کا شرف رکھتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ سعید احمد مدظلہ العالی

آپ ۸-محرم ۱۳۸۹ھ بمطابق ۲۷-مارچ ۱۹۶۹ء کو پیدا ہوئے۔

تعلیم و تربیت

ابتدائی تعلیم اپنے مدرسہ سے حاصل کی۔ پھر سکول کی تعلیم میٹرک تک حاصل کی۔

ازدواجی حیثیت

آپ کو اللہ تعالیٰ نے تین صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ عطا فرمایا ہے۔

مصروفیت

سیاسی میدان میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔ ضلع کونسلری کے الیکشن میں بے مثال کامیابی حاصل کی۔

سلسلہ بیعت

سلسلہ بیعت اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم سے ہے۔

حضرت صاحبزادہ نجیب احمد مدظلہ العالی

۲۶-رجب ۱۳۹۱ھ بمطابق ۱۷-ستمبر ۱۹۷۱ء کو پیدا ہوئے۔

تعلیم و تربیت

ناظرہ قرآن پاک کی تعلیم اپنے ادارہ سے حاصل کی۔ پھر مروّجہ تعلیم کی تحصیل میں مشغول

Marfat.com

ہو گئے۔ بی اے کی ڈگری زکریا یونیورسٹی ملتان سے حاصل کی۔

ازدواجی حیثیت

شادی خانہ آبادی سے اللہ تعالیٰ نے ایک صاحبزادی اور ایک صاحبزادہ عطا فرمایا ہے۔

مصروفیت

اکثر قبلہ حضرت صاحب کے ساتھ سفر میں ہوتے ہیں۔

سلسلہ بیعت

آپ کا سلسلۂ بیعت بھی اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم سے ہے۔

؎ ایں خانہ ہمہ آفتاب است

اللہ کریم گلستان روحانیت کی ان کلیوں اور پھولوں کو ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اور ان کی مہک سے تا ابد خانقاہ سراجیہ شریف کی فضائیں معطر رہیں، تاکہ وابستگان سلسلہ کی ٹولیاں اور سالکان طریقت کے قافلے تاقیامت اپنے قلوب و اذہان کو اس بقعۂ نور سے منور کر کے کشاں کشاں منزل مقصود کی جانب رواں دواں رہیں اور حضرت اقدس مدظلہ العالی ان کلیوں اور پھولوں کی تر و تازگی اور روحانی ترقیوں کو پاکر شاداں و فرحاں رہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

باب اوّل

مکتوبات شریف

مخدوم زماں سیّدنا و مرشدنا و مخدومنا

حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب

بسط اللہ ظلہم العالی

Marfat.com

Marfat.com

مکتوب شریف اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ (کی طرف سے) محبّ مکرم جناب محمد نذیر خان صاحب رانجھہ مطالعہ فرمائیں۔

خیریت نامہ ملا۔ خیریت معلوم پاکر خوشی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے۔

اللہ پاک آپ کو اپنی محبت و معرفت نصیب فرماوے۔ آمین۔ باقی سب خیریت ہے۔

والسلام

از مانسہرہ محلہ لوہار بانڈہ

ضلع ہزارہ

چہار شنبہ ۲۴- ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ

(بروز بدھ ۹- جولائی ۱۹۶۹ء)[۱]

محمد نذیر خان[۲] صاحب رانجھہ

معرفت: ملک جیلان خان ولد جعفر خان بُجرا[۳]

چکنمبر ۱۹- شمالی، ڈاکخانہ خاص ۱۹ شمالی،

تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا۔

۱۔ ۱۴- جولائی ۱۹۶۹ء کو موصول ہوا۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی کے دست مبارک پر بیعت ہونے کے بعد احقر کے نام آپ کا یہ پہلا مکتوب شریف ہے۔

۲۔ شروع شروع میں احقر اپنا نام "محمد نذیر خان" لکھا کرتا تھا۔

۳۔ محترم ملک جیلان بُجرا (م ۱۹۹۷ء) احقر کے خالو، چک نمبر ۱۹ شمالی صاحب حیثیت زمیندار تھے۔ احقر میٹرک پاس کرنے کے بعد یہاں بچوں کو ٹیوشن پڑھاتا تھا اور خود اس گاؤں کی جامع مسجد کے خطیب حضرت مولانا عبدالحمیدؒ (م ۲۰۰۳ء) سے قرآن مجید اور فارسی کتب کی تعلیم حاصل کرتا تھا۔

Marfat.com

مکتوب شریف دوّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر خان صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل فرماوے اور آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی نصیب فرماوے۔ اور جمیع مکروہاتِ زمانہ سے بچا کر اپنی حفاظت میں عزت وآبرو کے ساتھ رکھے۔ اور حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی اتباع ظاہراً وباطناً، قولاً وفعلاً نصیب فرماوے اور دارین کی رسوائیوں سے محفوظ فرماوے اور ظاہری وباطنی اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

شجرہ طریقت ارسال ہے، اس میں ذکر قلبی کا پورا طریقہ درج ہے۔ نیز خود شجرہ شریف پڑھنے کا طریقہ درج ہے۔ اس کی پابندی کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۹۔ رجب ۱۳۹۳ھ

(بروز سوموار ۲۹۔ اگست ۱۹۷۳ء)[۱]

۱۔ موصول ہونے کی تاریخ ۳۰۔ اگست ۱۹۷۳ء۔ مکان نمبر ۱۶۸، ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی، صدر میں موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر خان صاحب مطالعہ فرماویں۔ کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر سفرِ حج سے ۳۱-جنوری (۱۹۷۴ء) واپس بعافیت خانقاہ پاک پہنچا ہے اور یہاں ہر طرح عافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

بزرگوں کے حالات کی کتابیں زیر مطالعہ رکھنی چاہیں، کیمیائے سعادت[1] کا اردو ترجمہ۔ اصل کتاب فارسی میں ہے۔ اسی طرح حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ العزیز[2] کی کتابیں فائدہ مند ہوں گی۔

آپ ان صاحب[3] کو لے کر آسکتے ہیں۔ یہ پروگرام ہفتہ عشرہ کے اندر اندر ہونا چاہئے۔ بعد میں فقیر کا یہاں ہونا یقینی نہیں ہوگا۔ اور ہر طرح عافیت ہے۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۱-محرم ۱۳۹۴ھ

(بروز سوموار ۴-فروری ۱۹۷۴ء)[4]

۱۸۴-افندی ہاؤس،
راشد منہاس روڈ (میورو ڈ)،
راولپنڈی، صدر۔

۱۔ حضرت امام ابوحامد محمد بن غزالیؒ (م ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء) کی تصنیف ہے۔ ۲۔ التوفی ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء۔

۳۔ حقیر نے حضرت صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ محمد حسین تسبیحی خوانساری ایرانی صاحب، کتابدار کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، کتابخانہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ دیکھنا چاہتے ہیں کیا ان کو ہمراہ لے کر حاضر خدمت ہوسکتا ہوں؟ ڈاکٹر تسبیحی صاحب ۱۹۷۲ء سے مرکز میں تھے، درمیان میں کچھ عرصہ واپس ایران چلے گئے اور پھر جلد ہی واپس آگئے اور اب دوبارہ ۲۰۰۶ء کے اوائل میں واپس ایران چلے گئے ہیں۔ بڑے علم پرور اور علم دوست ہیں۔ اللہ انہیں شاد کام وآباد رکھے۔ آمین۔ ۴۔ ۵-فروری ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں۔ کہ آپ کا خط ایسے وقت ملا، کہ اس کا جواب ۱۷-فروری (۱۹۷۴ء) سے پہلے آپ کو ملنا مشکل تھا۔ فقیر ۲۰-فروری (۱۹۷۴ء) کے بعد باہر سفر پر جارہا ہے۔ دس پندرہ روز وہاں لگ جاویں گے۔ اب اس کے متعلق اس کے بعد پروگرام بناویں۔

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ ۔ فقیر آپ کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین اور ہر طرح عافیت ہے۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۴-محرم ۱۳۹۴ھ

(بروز اتوار ۱۷-فروری ۱۹۷۴ء)[1]

۱۔ ۲۰-فروری ۱۹۷۴ء کو مکان نمبر ۱۶۸، ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی میں موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔مولا پاک نصیب فرماوے۔اور اپنی رضامندی وخوشنودی سے سرفراز فرماوے۔آمین۔

جن تاریخوں میں آنے کا لکھا ہے، فقیر یہاں نہیں ہوگا۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۵-ربیع الاول ۱۳۹۴ھ

(بروز سوموار ۸-اپریل ۱۹۷۴ء)[1]

ا۔ ۱۰-اپریل کو مکان نمبر ۱۶۸، ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی میں موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم ومکرم محمد نذیر رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ کوائف مندرجہ مطالعہ میں آئے۔

فقیر دعا گو ہے۔ مولا کریم جلّ شانہٗ آپ کو دائماً بہ عفو و عافیت، خیر و برکت اور اپنے ذکر وشکر اور حسن عبادت سے سرفراز فرمائے۔ اور اپنے مقاصد خیر میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

خانقاہ شریف پر مہمان خانہ وغیرہ اس وقت زیر مرمت ہیں اور بجلی کی سہولت مہیّا نہیں ہے۔ اس لئے یہ وقت موزوں نہیں ہے، بعد میں کسی وقت آپ اپنے دوست[1] کو لائیں تو موزوں ہوگا۔

والسّلام

تحریر یکم مئی ۱۹۷۴ء

(بروز بدھ ۸ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ)[2]

از خانقاہ سراجیہ

بخدمت جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴- راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ جناب محمد حسین تسبیحی صاحب

۲۔ ۴-مئی ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر ان دنوں بہت مصروف رہا۔ جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ اگر آپ نے یہ ارادہ کر ہی لیا ہے کہ اس صحرا کو ضرور دیکھنا ہے تو پھر ۲۳- جون اتوار کی صبح کو تشریف لے آویں، چشم ما روشن دل ما شاد۔ اس کے بعد شاید فقیر کو پھر فرصت نہ مل سکے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۸- جمادی الاوّل ۱۳۹۴ھ

(بروز بدھ ۱۹- جون ۱۹۷۴ء)[۱]

بمطالعہ مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

۱۸۴- راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی۔

۱ـ ۲۲- جون ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ بعافیت واپسی معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور صحت و عافیت اور خوشنودی کا غم و فکر عطا فرماوے۔ اور اعمال صالحہ کا پابند بناوے اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے آغا صاحب[1] کو سلام۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۷۔ جمادی الثانی ۱۳۹۴ھ

(بروز جمعہ المبارک ۲۸۔ جون ۱۹۷۴ء)[2]

بمطالعہ مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا
مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،
۱۸۴۔ راشد منہاس روڈ،
راولپنڈی صدر۔

۱۔ جناب محمد حسین تسبیحی صاحب۔

۲۔ یکم جولائی ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف نہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ کتابوں کے پارسل مل گئے ہیں، اطمینان فرماویں۔ آپ حضرات کی اس عنایت کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرَ الْجَزَآءِ۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے اور اپنی رضامندی و خوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۶- جمادی الثانی ۱۳۹۴ھ

(بروز بدھ ۱۷- جولائی ۱۹۷۴ء)[1]

بمطالعہ مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴- راشد منہاس روڈ،

صدر۔ راولپنڈی۔

۱۔ ۲۰- جولائی ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف دہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ انجیر فغنویؒ لفظ (ان ج ی ر) ہے، اور یہی صحیح ہے۔[1]

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے۔ اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی نصیب فرماوے۔ اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر کی طرف سے آغا تسبیحی صاحب کو سلام۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۲۔ شعبان ۱۳۹۴ھ

(بروز ہفتہ ۳۱۔ اگست ۱۹۷۴ء)[2]

بمطالعہ، مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا
مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،
۱۸۴۔ راشد منہاس روڈ،
راولپنڈی صدر۔

۱۔ حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی قدس سرہ (م ۷۱۵ھ) حضرت خواجہ عارف ریوگری قدس سرہ (م ۶۱۶ھ) کے خلیفہ اور حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی قدس سرہ (م ۷۱۵ھ) کے پیر و مرشد تھے۔

۲۔ ۱۶۔ شعبان ۱۳۹۴ھ بمطابق ۴۔ ستمبر ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف یازدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے جناب ڈاکٹر صاحب[1] دعوات کثیرہ مطالعہ کریں۔ امتحان میں کامیابی سے مسرت ہوئی۔ مولا کریم آئندہ معاشی ترقی کا ذریعہ بناویں۔ آمین۔ اور پوری طرح کامیاب فرماویں۔ دیگر پریشانی خانگی بھی دور فرماوے اور سکون و جمعیت قلبی عطا کر کے اپنی یاد اور ذکر میں مشغول رہنے کی توفیق نصیب فرماوے۔ آمین۔ والسلام

جواب کے لئے جو لفافہ ہوتا ہے اس پر اپنا پتہ تحریر کیا کریں۔

از خانقاہ سراجیہ

۸۔رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ

(بروز منگل ۲۴۔ستمبر ۱۹۷۴ء)[2]

مکرمی ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا صاحب

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴۔راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی۔

Marfat.com

مکتوب شریف دوازدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر بعافیت واپس خانقاہ پاک پہنچ آیا ہے اور یہاں ہر طرح عافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ اور آپ کو اعمال صالحہ کا پابند بناوے اور اپنی رضامندی وخوشنودی کا غم وفکر عطا فرماوے۔ اور ظاہری و باطنی اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے آغا تسبیحی صاحب[1] کی خدمت سلام مسنون۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

یکم محرم الحرام ۱۳۹۵ھ

(بروز منگل ۱۴۔ جنوری ۱۹۷۵ء)[2]

بمطالعہ مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

۱۸۴۔ راشد منہاس روڈ،

صدر۔ راولپنڈی

۱۔ کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان، اسلام آباد۔

۲۔ ۱۷۔ جنوری ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سیزدہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ ہمشیرہ کی علالت[1] کا پڑھ کر صدمہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرماوے۔ اور ان کو صحت کاملہ و شفائے عاجلہ عطا فرماوے۔ اور آپ سب کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے، اور اپنی رضا مندی و خوشنودی کا غم و فکر عطا فرماوے۔ اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

آپ کا الہام[2] یہاں نہیں پہنچا۔ جناب آغا تسبیحی[3] صاحب کا گرامی نامہ بھی آیا ہوا ہے، ''ھنر و مردم''۔[4] شاید یہ کوئی رسالہ ہے۔ اس میں معاونت کا لکھا ہے۔ ہم اس سلسلہ میں کیا معاونت کر سکتے ہیں؟

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے آغا صاحب کی خدمت سلام مسنون۔ والسلام،

از خانقاہ سراجیہ،

۱۵-صفر ۱۳۹۵ھ

(بروز جمعرات ۲۷-فروری ۱۹۷۵ء)[5]

۱۔ احقر کی ہمشیرہ اُمِ ثمر سلمہا اللہ الرحمٰن کو فالج کا عارضہ ہو گیا۔ جس پر احقر نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں دُعا کے لئے عریضہ لکھا۔ الحمدللہ اللہ کریم نے حضرت اقدس کی دُعا سے انھیں شفائے کاملہ نصیب فرمائی اور وہ تادمِ تحریر زندہ و سلامت ہیں۔

۲۔ ہفت روزہ الہام، بہاولپور۔ ان دنوں محترم شہاب دہلوی (م ۱۹۹۰ء) کی زیرِ ادارت شائع ہوتا تھا۔

۳۔ جناب آقائے محمد حسین تسبیحی، کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

۴۔ ''تہران'' ایران سے شائع ہونے والا معروف روزگار ادبی و ثقافتی و تاریخی مجلّہ۔ ان دنوں پاکستان میں اہل علم و ادب کو اس میں لکھنے کی دعوت خاص دی گئی تھی۔

۵۔ ۳-مارچ ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہاردہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محبی و مخلصی محمد نذیر صاحب رانجھا مطالعہ فرمائیں۔ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔ الہام[1] کا پرچہ پہنچ گیا ہے۔ شکریہ۔ اللہ پاک آپ کو اجرِ عظیم عطا فرماوے۔ فقیر دُعا کرتا ہے کہ مولا پاک صحیح حالات تحریر کرنے کی توفیق نصیب فرما کر قبول فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ اللہ پاک آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین۔ خدا کرے آپ بھی بعافیت ہوں۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ مجددیہ

۲۳-صفر المظفر ۱۳۹۵ھ

(بروز اتوار ۹-مارچ ۱۹۷۵ء)[2]

محبی و مخلصی محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴-راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ ہفت روزہ الہام، بہاولپور۔

۲۔ ۱۰-مارچ ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف پانزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں

کہ آپ کا رجسٹری خط ملا۔ اخبار[1] اور خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ شادی خانہ آبادی[2] کا پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک سب کے لئے باعث خیر وبرکت کرے۔ اور سب کو آپس میں پیار ومحبت اور اتفاق کے ساتھ رکھے۔ اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

حضرات[3] کے ساتھ اس اخلاص ومحبت کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے اور آپ کی اس کاوش کو قبول فرماوے۔ آمین۔

صوفی احمد یار صاحب[4] کے لڑکے کی شادی پر وہاں مولوی حکیم عبیداللہ صاحب[5] بھی آئے ہوئے تھے۔ ان سے فقیر نے آپ کا تذکرہ کیا۔ تو انہوں نے آپ کے متعلق عدم واقفیت کا اظہار کیا۔ جس پر فقیر کو تعجب ہُوا۔

فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے آغا صاحب[6] کی خدمت (میں) سلام مسنون۔ والسلام،

از خانقاہ سراجیہ

۲-جمادی الاول ۱۳۹۵ھ

(بروز منگل ۱۳-مئی ۱۹۷۵ء)[7]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

کتابخانہ گنج بخش،

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

۱۸۴-راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

حواشی اگلے صفحہ پر......

Marfat.com

حواشی برائے مکتوب شریف پانزدہم

۱۔ روزنامہ تعمیر راولپنڈی، مؤرخہ ۱۵- اپریل ۱۹۷۵ء، اس میں حقیر کا مضمون ''قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ'' طبع ہُوا تھا۔

۲۔ اس ناکارہ روزگار کی شادی محترم جناب محمد دلاسہ ڈھینگ صاحب مدظلہ (ساکن فتح پورنون، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا) کی بیٹی اُم شاہد سے مؤرخہ ۲۸- اپریل ۱۹۷۵ء کو بمقام آبادی جلال (ڈیرہ پارسانہ) داخلی چاوا، ڈاکخانہ چک نمبر پندرہ شمالی، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا میں ہوئی۔

۳۔ حضرات کرام دامت برکاتہم العالیہ خانقاہ سراجیہ شریف، کندیاں، ضلع میانوالی کی محبت وعقیدت اس نکتے اور ناکارہ روزگار کو روزِ بیعت حضرت اقدس مدظلہم العالی ہی سے نصیب ہوگئی اور احقر نے ان کے احوال و مناقب پر رسائل واخبارات وغیرہ میں لکھنا شروع کر دیا۔ جب ان میں سے کچھ مطبوعہ رسائل واخبارات حضرت مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں بذریعہ ڈاک پہنچے تو حضرت اقدس مدظلہم العالی نے مذکورہ دعائیہ کلمات شریف تحریر فرمائے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

۴۔ جناب صوفی احمد یار صاحب بھلوانہ زادعزہ ومقامہ، ساکن ڈیرہ صوفی احمد یار، داخلی چاوا، نزد پرانا بھلوال، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا حضرت اقدس مدظلہم العالی کے مخلص محبین اور قدیم متوسلین خانقاہ سراجیہ شریف میں سے ہیں۔ ان کے بلند مرتبت برادر گرامی جناب صوفی شان احمد صاحب بھلوانہ مرحوم (المتوفی ۱۹۹۷ء، اللہ کریم انھیں آخرت کی سعادتیں اور کامرانیاں نصیب فرمائے) کے شوق دلانے پر یہ حقیر اوائل ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ/ جولائی ۱۹۶۹ء میں ان کے ہمراہ خانقاہ شریف جا کر حضرت اقدس مدظلہم العالی کے دست انور پر بیعت ہونے کی سعادت سے مشرف ہوا۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

۵۔ جناب مولانا حکیم عبید اللہ رانجھا صاحب مدظلہ العالی (ساکن چاوا، تحصیل بھلوال، سرگودھا) حضرت مولانا سراج الدین رانجھا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے اور خانقاہ سراجیہ شریف کے قدیم مخلص محبین و متوسلین میں سے ہیں۔ ان کے والد گرامی حضرت سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خاں قدس سرہ (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) کے خلفاء میں سے تھے۔ احقر کا تعلق آبادی جلال (ڈیرہ پارسانہ)، داخلی چاوا، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا سے ہے اور محترم حکیم صاحب سے قبیلہ و برادری کا تعلق بھی ہے لیکن باہم ملاقات کا موقع نہیں ملا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ احقر ۱۹۶۷ء سے کسب علم کے سلسلہ میں راولپنڈی آیا، پھر مکروہات زمانہ اور کسب معاش کی اسیری میں یہیں کا ہو کر رہ گیا اور وہ بھی اس طرح کہ سالوں کے بعد ایک آدھ دن یارات وہاں جانا ہوتا اور یوں اپنے علاقے و برادری کے علاوہ علاقے کے دیگر بہت سے دوست واحباب سے ملنے کا موقع میسّر نہیں آیا اور اس طرح اکثر لوگوں نے اس گندے اور نکمّے کو دیکھا تک نہیں اور نہ ہی اس نے انہیں دیکھا ہے۔ اللہ کریم میری اس کاہلی وخطا کو اپنے فضل عمیم سے معاف فرمائے۔ آمین۔

۶۔ آغا صاحب یعنی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی صاحب، کتابدار کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

۷۔ مؤرخہ ۱۹- مئی ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف شانزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتُ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ فقیر کی طرف سے آغا صاحب[1] کی خدمت سلام مسنون۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ
۱۹- جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ
(بروز اتوار ۲۹- جون ۱۹۷۵ء)[2]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا
مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،
۱۸۴- راشد منہاس روڈ،
راولپنڈی۔

۱۔ جناب ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی، کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان۔

۲۔ مؤرخہ ۱۱- جولائی ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کا مرسلہ رسالہ فیض الاسلام[1] بھی مل گیا تھا۔ فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ فقیر کی طرف سے آغا صاحب[2] کو سلام مسنون۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۵- رجب ۱۳۹۵ھ

(بروز اتوار ۳- اگست ۱۹۷۵ء)[3]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴- راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی۔

۱۔ ماہنامہ فیض الاسلام، (اقبال روڈ، راولپنڈی) جولائی ۱۹۷۵ء، جس میں حقیر کا مضمون ''ایک علمی سفر'' (خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی) طبع ہوا تھا۔

۲۔ جناب ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی، کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔

۳۔ مؤرخہ ۶- اگست ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہجد ہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کے مضامین کا علم ہوا ہے۔ ماہنامہ فیض الاسلام،[1] دیہات[2] بھی ملے۔ الحق[3] میں بھی ایک مضمون آیا ہے۔ آپ کی اس دلچسپی کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّیۡ خَیۡرَ الۡجَزَآءِ۔

دفتر کی طرف سے دو دفعہ کتابوں کے دو پارسل موصول ہوئے۔ دفتر والوں کا بھی بہت بہت شکریہ۔ آپ کے دفتر میں جعفری صاحب[4] کی طرف سے عید کارڈ بھی موصول ہوا ہے۔ ان سب عنایات کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّیۡ خَیۡرَ الۡجَزَآءِ۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے آغا تسبیحی صاحب کو سلام مسنون۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۵۔ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ

(بروز بدھ یکم اکتوبر ۱۹۷۵ء)[5]

۱۔ ماہنامہ فیض الاسلام، راولپنڈی، جولائی ۱۹۷۵ء، جس میں حقیر کا مضمون ''ایک علمی سفر'' طبع ہوا تھا۔

۲۔ ہفت روزہ دیہات، راولپنڈی، ۲۷-۲۱-ستمبر ۱۹۷۵ء، جس میں حقیر کا مضمون ''خانقاہ، سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ'' شائع ہوا تھا۔

۳۔ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک ضلع پشاور، اگست ۱۹۷۵ء، جس میں حقیر کا مضمون ''خانقاہ سراجیہ۔ ایک علمی اور روحانی مرکز'' طبع ہوا تھا۔

۴۔ مکرم جناب ڈاکٹر علی اکبر جعفری صاحب زاد مقامہ، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد کے پہلے مدیر تھے۔ بڑے ہی کریم النفس، مہربان اور انسان دوست تھے۔ خدا ایسے عاشقان انسانیت کو اپنی محبت و رحمت سے شاد کام رکھے۔

۵۔ مؤرخہ ۱۳-اکتوبر ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف نوزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر بفضل تعالیٰ بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔ فقیر کا سفرِ حج کا ارادہ ہے۔ چنانچہ فقیر ۲۷-نومبر (۱۹۷۵ء) کو یہاں سے روانہ ہوگا۔ ۲۹-نومبر (۱۹۷۵ء) کو کراچی پہنچنا ہوگا۔ یکم دسمبر (۱۹۷۵ء) کو کراچی سے جدہ بذریعہ ہوائی جہاز روانگی ہوگی۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

فقیر کی طرف سے آغا صاحب[۱] کو سلام مسنون۔ والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۰-ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ

(بروز جمعہ المبارک ۱۴-نومبر ۱۹۷۵ء)[۲]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

۱۸۴-راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ جناب ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی، کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔

۲۔ مؤرخہ ۱۷-نومبر ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیستم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوٰةِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِيْمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

فقیر آپ سب کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ اور آپ کو اعمال صالحہ کا پابند بناوے۔ اور اپنی رضامندی کا غم وفکر عطا فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰى بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے آغا تسبیحی صاحب کو سلام مسنون۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ

۹۔ صفر ۱۳۹۶ھ

(بروز سوموار ۹۔ فروری ۱۹۷۶ء)[۱]

۱۔ مورخہ ۱۲۔ فروری ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست ویکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ کوائف مندرجہ سے آگاہی پا کر مسرت ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد خیر اور مساعی جمیلہ میں فائز المرام و کامران فرمائے اور ظاہری و باطنی ترقیات و سعادت و عنایات سے سرفراز فرما کر اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔ جناب تسبیحی صاحب کی خدمت میں سلام پہنچائیں:

ھمہ بہ عاشقاں نشین و ھمہ عاشقی گزیں
و ھر کہ نیست عاشق باو مشو قریں

فقط والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

تحریر ۲۵- صفر المظفر ۱۳۹۶ھ

(بروز جمعرات ۲۶- فروری ۱۹۷۶ء)[1]

بخدمت محترم محمد نذیر صاحب رانجھا

۱۸۴/۳- راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر

۱- مؤرخہ یکم مارچ ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست ودوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام جناب ڈاکٹر محمد نذیر صاحب سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو عفو وعافیت دارین، صحت وسعادت وسلامتی سے دائماً سرفراز فرمائے اور اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔ اپنے اوقات کو اتباع شریعت، ذکر الٰہی اور کثرت استغفار و درود شریف سے معمور رکھنے کی سعی فرماتے رہا کریں، اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق رفیق فرمائے اور اپنے جملہ مقاصد ومہمات خیر میں کامیابی بخشے، آمین۔

العلم[1] پہنچ گیا ہے اطمینان رکھیں۔

احباب پرسان حال کو نیز سلام پہنچائیں۔

والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

(۴ ربیع الاوّل ۱۳۹۶ھ) بروز جمعۃ المبارک

۵- مارچ ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

بخدمت ڈاکٹر محمد نذیر صاحب رانجھا

۳/۱۸۴- راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ سہ ماہی العلم، کراچی: آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، اکتوبر-دسمبر ۱۹۷۵ء، زیر ادارت: جناب سید الطاف علی بریلوی (م ۱۹۹۰ء)، جس میں احقر کا مضمون ''خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں، ضلع میانوالی'' طبع ہوا تھا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست وسوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کی مرسلہ کتابیں مل گئی ہیں۔ اطمینان رکھیں۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنِّیۡ خَيۡرَ الۡجَزَآءِ۔

لکھنے کا مشغلہ بڑا مبارک ہے۔ اس کو جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے۔ لوگوں کے لئے فائدہ مند گردانے[1] اور آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرماوے اور ظاہری وباطنی اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بعافیت ہے، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۹-ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۹-اپریل ۱۹۷۶ء)[2]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

۱۸۴/۳-راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ مرشد کامل مکمل ومہربان مدظلہم العالی کی تیس سال قبل کی یہ دعائیں رب کریم نے قبول ومنظور فرمائیں اور اس ناکارہ روزگار کے لئے لکھنے کا مشغلہ بڑا ہی مبارک بنا ڈالا۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

۲۔ مورخہ ۱۲-اپریل ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست وچہارم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعاگو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے۔ اور آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ اور نیک وصالح اور لمبی عمر والا فرزند عطا فرماوے۔ اور صحت وعافیت کے ساتھ گھر والوں کو فراغت نصیب فرماوے۔ اور آپ سب کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر کی طرف سے آغا صاحب[1] کو سلام مسنون۔ ان کا ایک رسالہ مراسم عروسی ایرانی بھی کل موصول ہوا۔ جس کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکُمُ اللّٰہ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرَالْجَزَآء۔ والسلام۔

از خانقاہ سراجیہ

۹- جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ

(بروز سوموار ۷- جون ۱۹۷۶ء)[2]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

ہاؤس نمبر ۳۴، گلی نمبر ۴، ایف-۳/۶، اسلام آباد۔

۱۔ جناب ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی صاحب

۲۔ مؤرخہ ۱۴- جون ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست و پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم محمد نذیر رانجھا صاحب سلمہ اللہ مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب گرامی ملا۔ فقیر دعا گو ہے۔ مولا کریم جل شانہ آپ کو اپنے مقاصد خیر میں کامیاب فرمائے اور صحت و سعادت و سلامتی سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

آپ ملاقات کے لئے تشریف لا سکتے ہیں۔

آب حیواں تیرہ گوں شد خضر فرخ پے کجا است؟

محترم تسبیحی صاحب[1] کو سلام پہنچائیں۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ

بروز جمعرات ۲۲- جولائی ۱۹۷۶ء

(۲۵- رجب ۱۳۹۶ھ) کو موصول ہوا۔

بخدمت محترم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،

اسلام آباد

۱- ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی صاحب

Marfat.com

مکتوب شریف بیست و ششم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ عزیز مولود[1] کی ولادت کی خوشخبری پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک اپنے فضل وکرم سے عزیز کو نیک وصالح اور لمبی عمر والا کرے۔ اور اقبال مند وسعادت مند بناوے اور والدین کی حقیقی مسرتوں کی آماجگاہ بناوے۔ اور آپ سب کو صحت وعافیت اور عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے، آمین۔ فقیر بِفَضۡلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ

۱۱-شعبان ۱۳۹۶ھ

(بروز ہفتہ ۸-اگست ۱۹۷۶ء)[2]

۱۔ اللہ کریم نے احقر کو پہلی اولاد میں عزیزی شاہد نذیر عطا فرمایا، جس کی ولادت مؤرخہ ۳۱-جولائی ۱۹۷۶ء کو آبادی جلال میں ہوئی۔ اور وہ قضائے الٰہی سے مؤرخہ ۱۰-ستمبر ۱۹۷۶ء کو وہیں راہی ملک عدم ہو گیا۔ ان دنوں عظیم سیلاب کی وجہ سے بسوں اور ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہو چکی تھی لہٰذا احقر اس کی وفات کے تین دن بعد راولپنڈی سے آبادی جلال پہنچا۔ مدتوں اس عزیزی کا صدمہ رہا اور پھر اللہ کریم نے صبر وشکر نصیب فرمایا۔ کچھ عرصہ حقیر اس کی یاد میں ابو شاہد کے قلمی نام سے مضامین بھی لکھتا رہا اور ایک کتابچہ ''شاہد کے نام'' بھی لکھ کر طبع کرایا۔ خدا اسے جنت میں آسودہ خاطر رکھے اور کل قیامت میں اس کی والدہ اور اس حقیر کے لئے اسے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

۲۔ مؤرخہ ۱۶-اگست ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست و ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے دعوات خیر اور تعزیت مطالعہ کریں۔ بچے[1] کے انتقال کا افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو آپ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے اور صبر جمیل عطا کرے۔ اس کی والدہ کو بھی اللہ تعالیٰ صبر کی توفیق نصیب کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر صابر وشاکر رہنا بندہ کا کام ہے۔ والسّلام۔

از خانقاہ (سراجیہ) شریف

۱۰-شوال المکرّم ۱۲۹۶ھ

(بروز سوموار ۴-اکتوبر ۱۹۷۶ء)[2]

مکرمی ومحبی محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،

ہاؤس نمبر ۳۴، گلی نمبر ۴،

ایف-۳/۶، اسلام آباد۔

۱۔ احقر راقم الحروف کا بیٹا عزیزم شاہد نذیر مرحوم۔

۲۔ مؤرخہ ۹-اکتوبر ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست وہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ کوائف مندرجہ واضح ہوئے۔

فقیر دعا کرتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ہمیشہ شاد آباد رکھے۔ اور اپنے مقاصد خیر میں فائز المرام فرمائے اور اپنی مرضیات وطاعات پر عمل کی توفیق رفیق فرمائے۔ اور آپ کی مساعی کو مشکور فرمائے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

آپ کے استفسار کا جواب طویل ہے۔ فرصت طلب ہے۔ جب آپ خانقاہ شریف حاضر ہوں گے تو عند الملاقات یہ ذکر خیر ہوگا۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ۔

والسّلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ[1]

بخدمت محترم محمد نذیر صاحب رانجھا

مکان نمبر ۱۶۷

ڈھیری حسن آباد،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ بروز منگل ۲۲۔فروری ۱۹۷۷ء (۳۔ربیع الاوّل ۱۳۹۷ھ) کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف بیست و نہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا مطالعہ فرمائیں، گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔

فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا پاک اپنے فضل و کرم سے آپ کو صحت عاجلہ وصحت کاملہ عطا فرما کر جلد تندرست و توانا فرماوے۔ اور ہر قسم کی پریشانی رفع فرما کر اطمینان و سکون کی زندگی بخشے۔ آمین۔

فقیر کو چند روز ہوئے، کار کا حادثہ پیش آیا تھا۔ اس وقت تو کچھ معلوم نہ ہوا، اب اندرونی چوٹوں کا اثر جو ظاہر ہوا تو تکلیف بڑھنی شروع ہوگئی۔ لہٰذا فقیر ۳-ربیع الثانی (۱۳۹۷ھ) کو خانقاہ پاک سے بغرض علاج ملتان[1] آ گیا اور علاج شروع کر دیا۔ اس علاج کے سلسلے میں فقیر کو تقریباً ایک ماہ ملتان قیام پذیر ہونا پڑے گا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ پاک علاج کامیاب فرما کر صحت کلی عطا فرمائے۔ امید ہے کہ آپ سب بعافیت ہوں گے۔

والسّلام

۹-ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ

(بروز بدھ ۳۰-مارچ ۱۹۷۷ء)[2]

محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا
مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،
پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷۔ اسلام آباد۔

۱۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی علاج کی غرض سے باگڑ سرگانہ، ملتان میں مقیم رہے۔

۲۔ مؤرخہ ۲-اپریل ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ۳۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا مطالعہ فرمائیں۔ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف احوال ہوا۔

فقیر جب سے ملتان آیا ہے۔ متواتر علاج جاری ہے۔ کمزوری زیادہ ہوگئی ہے۔ بیس روز کے علاج کے بعد اب کچھ معمولی سا افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ مولا پاک اپنے رحم و فضل اور کرم سے صحت کلی عطا فرمائے۔

آپ نے فقیر کی عیادت کی، اللہ پاک اجر عظیم عطا فرما کر آپ کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرما کر جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

خدا کرے کہ آپ سب بھی بعافیت ہوں۔

احباب کو سلام۔

والسلام

از ملتان

۲۰- ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ

(بروز اتوار ۱۰- اپریل ۱۹۷۷ء)[۱]

محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷۔ اسلام آباد۔

۱۔ مورخہ ۱۶- اپریل ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و یکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ فرمائیں۔ گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی اب جمعہ کی صبح ملتان سے خانقاہ شریف پہنچ گیا ہے اور بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی فقیر (کو) ابھی کل الوجوہ آرام ہے، لیکن کمزوری بیحد ہے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡز اُمید ہے کہ چند دنوں میں یہ کمزوری بھی جاتی رہے گی۔ دُعا کرتے رہیں۔

فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا پاک اپنے فضل و کرم سے آپ کی اہلیہ صاحبہ[1] کو جلد صحت کلی عطا فرما کر آپ کی یہ پریشانی بھی دور فرماوے۔ آمین۔

محمد حسین صاحب[2] ایران چلے گئے۔ اگر انھیں آپ کوئی خط لکھیں تو فقیر کا سلام بھی پہنچا دیں۔ اُمید ہے کہ آپ سب بھی بخیر و عافیت ہوں گے۔

عزیزان کو دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ پاک سراجیہ مجددیہ

۲۱- جمادی الاوّل ۱۳۹۷ھ

(بروز منگل ۱۰- مئی ۱۹۷۷ء)[3]

محبّی و مخلصی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

مکان نمبر 167، ڈھیری حسن آباد،

راولپنڈی، صدر۔

۱۔ انھیں اوّل نمونیہ ہوا، پھر ٹی بی ہوگئی۔ اس کے طویل علاج کے مضر اثرات سے عارضہ دل ہوگیا جو ان دنوں انتہائی شدت اختیار کر گیا تھا۔ اللہ کریم نے اپنے فضل عمیم سے حضرت اقدس کی دُعا سے انھیں صحت نصیب فرمائی۔

۲۔ ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی صاحب۔

۳۔ مؤرخہ ۱۸- مئی ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی ودوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر پچھلے دنوں علیل رہا ہے۔ اور علاج کے لئے ملتان ۴۰ روز ٹھہرنا پڑا۔ فقیر ۵-مئی (۱۹۷۷ء) کو واپس خانقاہ پاک آیا ہے۔ اور اب طبیعت بالکل ٹھیک ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر یہاں ہی ہے۔ باہر کسی طرف جانے کا ارادہ نہیں ہے۔ کچھ عرصہ حکیم صاحب نے سفر کرنے سے روک دیا ہے۔ کتابوں کی فہرست آپ پیش کریں۔ اپنے پیڈ کے دو پرچے بھیجے جا رہے ہیں۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔ والسّلام۔

از خانقاہ سراجیہ

۶-جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ

(بروز بدھ ۲۵-مئی ۱۹۷۷ء)[1]

مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب رانجھا

مکان نمبر ۱۶۷

ڈھیری حسن آباد،

راولپنڈی صدر

۱۔ ۹-جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ بمطابق ۲۸-مئی ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و سوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کے ادارہ کی مرسلہ کتابیں مل گئی ہیں۔ آپ ان کو اطلاع دے دیویں۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور آپ سب کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ اور آپ کو نیک وصالح اور لمبی عمر والی اولاد عطا فرماوے۔ اور گھر والوں کو صحت و عافیت کے ساتھ فراغت نصیب فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ ابھی سے نام کی کیا ضرورت ہے؟ جب اس دار فانی میں کوئی آئے گا تو نام بھی تجویز ہو جائے گا۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۹-شعبان ۱۳۹۷ھ

(بروز منگل ۲۶-جولائی ۱۹۷۷ء)[۱]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا

۱۶۷۔ ڈھیری حسن آباد

راولپنڈی صدر۔

۱۔ مؤرخہ یکم اگست ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و چہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب رانجھا مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ یاد فرمائی کا شکریہ۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِّىۡ خَيۡرَ الۡجَزَآءِ۔

آپ کی خیریت و عافیت معلوم کر کے اطمینان ہوا۔ مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ (رکھے) اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب فرماوے اور جمعیت و سکون کے ساتھ سرفراز فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِهٖ تَعَالٰى بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۱- شعبان ۱۳۹۷ھ

(بروز اتوار ۷- اگست ۱۹۷۷ء)

Marfat.com

مکتوب شریف سی و پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔ کتابیں پہنچ گئی ہیں۔ فقیر شکر گزار ہے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرَ الْجَزَآء۔ دفتر والوں کو بھی رسید دیویں۔

فقیر یہاں ہی ہے۔ کہیں سفر کا ارادہ نہیں ہے۔ فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۳- ذی الحج ۱۳۹۷ھ

(بروز جمعہ المبارک ۲۵- نومبر ۱۹۷۷ء)[۱]

۱۔ مؤرخہ یکم دسمبر ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کا پارسل بھی مل گیا ہے، جس کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکُمُ اللّٰہ تَعَالٰی عَنِّیۡ خَیۡرَالۡجَزَآء۔

شعر نہ کہنا تمام انبیآء علیہم السّلام کے لئے منع نہیں۔[1] قرآن پاک میں صرف حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے متعلق فرمایا ہے: وَ مَا عَلَّمۡنَاہُ الشِّعۡرَ۔[2] لیکن دوسروں کے شعر کہے ہوئے کہہ سکتے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السّلام کے نبی ہونے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ نبی ہیں، بعض کہتے ہیں وہ نبی نہیں ہیں۔ ولی ہیں۔ بہر حال شعر کہہ سکتے ہیں۔

حضرت خضر علیہ السّلام اور حضرت الیاس علیہ السّلام اس قطب کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ جس طرح حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اپنی آخری مرض میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔ آپ ان مسائل میں زیادہ تحقیق میں نہ پڑیں۔ جس طرح لکھا ہے۔ بس ترجمہ کردیں۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۵- ذی الحج ۱۳۹۷ھ

(بروز بدھ ۷- دسمبر ۱۹۷۷ء)[3]

مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،

اسلام آباد

حواشی اگلے صفحہ پر......

Marfat.com

حواشی برائے مکتوب شریف سی و ششم

۱۔ یہ اشکالات رسالہ ابدالیہ تصنیف لطیف حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہ کے مطالعہ و تحقیق کے دوران پیش آئے تھے، جن کی توضیح شیخ و مرشد کامل مکمل مدظلہم العالی نے اس انداز سے فرمائی کہ قبض کلی بسط شافع و نافع ابدی میں بدل گئی۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

۲۔ ترجمہ: ''اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو شعر کہنا نہیں سکھایا۔'' سورۃ یٰسین۔۶۹۔

۳۔ مؤرخہ ۱۱۔ دسمبر ۱۹۷۷ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام جناب محمد نذیر نوشاہی نقشبندی مجددی سلمہ اللہ الرحمان مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا گرامی نامہ شرف صدور لایا۔ حالات خیریت مطالعہ کر کے مسرت ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو مع متعلقین کرام عفو و عافیت، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے بہرہ ور فرمائے۔ اور اپنے مقاصد خیر میں فائز المرام فرما کر اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ اور اپنی محبت و معرفت و طاعت و رضا اور اتباع اور رضائے اتم محبوب اکرم خود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وازواجہ وعترتہ واتباعہ وسلم سے نوازے۔ آمین آمین آمین۔

آپ نے چھپنے والے اپنے مضامین کے سلسلہ میں اپنے نام کے لئے دریافت فرمایا ہے۔ فقیر اس میں سے آپ کا نمبر ا تجویز کردہ نام تھوڑے سے تصرف کے ساتھ تجویز کرتا ہے۔ اللہ رحیم وکریم عزّ سلطانہ مبارک کرے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔ اور یہ ''محمد نذیر نوشاہی نقشبندی مجددی''[۱] ہے۔ یہ نام صرف آپ چھپنے والے مضامین اور تحریرات کے لئے استعمال کریں گے۔ باقی ریکارڈ ملازمت وغیرہ میں آپ کا نام بدستور سابقہ ہی رہے گا۔

اس سے پیشتر آپ نے 'رسالہ قدسیہ'' از حضرت خواجہ محمد پارسا رحمۃ اللہ علیہ کا ایک نسخہ خانقاہ شریف ارسال کیا ہے۔ مزید ایک اور نسخہ رسالہ قدسیہ درکار ہے۔ مہربانی فرما کر اوّلین

۱۔ احقر شروع میں حضرت شیخ سلطان علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۹۷ء) خانقاہ چپاتے شاہؒ (داخلی چاوا)، آبادی جلال، ڈاکخانہ چک نمبر ۱۵ شمالی، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا، کا مرید تھا، جو قادری نوشاہی سلسلہ کے بزرگ تھے۔ حضرت مولانا سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء)، ساہن پال، ضلع گجرات نے شوق دلایا کہ آپ کا تعلق سلسلہ نوشاہیہ سے ہے، لہٰذا نام کے ساتھ نوشاہی لکھا کریں۔ اس کے بعد احقر نے حضرت اقدس مدظلہ العالی کی خدمت مبارک میں اس سلسلے میں عریضہ لکھا تو آپ نے کمال شفقت و بندہ نوازی سے یہ جواب تحریر فرمایا۔ کچھ عرصہ احقر یہ نام لکھتا رہا۔ ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء میں رسالہ ابدالیہ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ (م ۸۵۱ھ) کے اردو ترجمہ کی اشاعت ہوئی تو اس پر حقیر کا یہی نام طبع ہوا، لیکن بعد ازاں اسے لکھنا چھوڑ دیا۔

Marfat.com

فرصت میں ارسال فرمائیں۔

آپ کی ارسال کردہ آخری کتاب بھی مل گئی ہے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہ تَعَالٰی عَنِّیْ خَیْرَالْجَزَآء۔ مسائل دریافت کرتے رہیں۔

فقط والسّلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

تحریر ۲۷۔صفر المظفر ۱۳۹۸ھ

(بروز سوموار ۶۔فروری ۱۹۷۸ء)[1]

بخدمت محترم محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

ہاؤس نمبر ۳۴، گلی نمبر ۴، ایف۔۳/۶،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،

اسلام آباد۔

۱۔ ۱۱۔فروری ۱۹۷۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی و ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ ۔فقیر آپ کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔مولا پاک نصیب فرماوے۔اور اعمال صالحہ کا پابند بناوے۔اور اپنی رضامندی وخوشنودی سے سرفراز فرماوے آمین۔

آداب طریقہ کے متعلق امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ[۱] کے مکتوبات میں مکتوب نمبر ۲۹۲ جو کہ شیخ حمید بنگالیؒ کے نام ہے۔دیکھ لیں۔مکتوب شریف وہاں ادارہ کے کتب خانہ میں ہوگا۔فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۶۔ربیع الاوّل ۱۳۹۸ھ

(بروز منگل ۱۴۔فروری ۱۹۷۸ء)[۲]

مکرم ومحترم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب نوشاہی نقشبندی مجددی

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،

اسلام آباد۔

۱۔ وصال ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء۔

۲۔ یکم مارچ ۱۹۷۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف سی ونہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک زچہ وبچی کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ اور بچی کو نیک وصالحہ اور سعادت مند بناوے۔ اور آپ سب کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

بچی[1] کا نام آپ تجویز کریں اور اس کو فقیر کی طرف سے سمجھیں۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ١٢-مارچ (١٩٧٨ء) کو کراچی روانہ ہو رہا ہے۔ ١٤-مارچ (١٩٧٨ء) کو کراچی سے عمرہ کیلئے جدہ روانگی ہوگی۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

٢٦-ربیع الاوّل ١٣٩٨ھ

(بروز سوموار ٦-مارچ ١٩٧٨ء)[2]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا نوشاہی نقشبندی مجددی

مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،

پوسٹ بکس نمبر ١٢٧٧،

اسلام آباد۔

١۔ احقر کی دختر نیک اختر امّ اسماء وامّ حسیبہ وامّ حذیفہ سلمہا اللہ الرحمٰن کی ولادت ٢٧-فروری ١٩٧٨ء کو ہوئی۔ اس پر احقر نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھا اور عرض کیا کہ آپ نام تجویز فرمادیں، جس کے بعد حضرت اقدس مدظلہم العالی نے یہ مکتوب شریف تحریر فرمایا۔

٢۔ ١٢-مارچ ١٩٧٨ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ فقیر ۱۲- مارچ (۱۹۷۸ء) کو حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً کی زیارت کے لئے روانہ ہو گیا تھا اور ۱۲- اپریل (۱۹۷۸ء) کو واپس آیا۔ یہ تمام سفر نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ انجام پایا وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

بچی[1] کا نام آپ نے رکھ لیا ہوگا؟ کتابیں آئی ہوئی رکھی ہیں، جواب کی تاخیر اس وجہ سے ہی ہوئی۔ فقیر آپ سب کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے، مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔ خط ملتے ہی کتابوں کی فہرست (نگاری) کے لئے آجاویں تو بہتر ہوگا۔

والسّلام
از خانقاہ سراجیہ
بروز پیر ۲۳- جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ
(یکم مئی ۱۹۷۸ء)[2]

مکرم محمد نذیر صاحب رانجھا نوشاہی نقشبندی مجددی
مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان،
پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۷،
اسلام آباد۔

۱۔ احقر کی بیٹی امّ اسماء سلمہا اللہ الرحمٰن کی ولادت ۲۷- فروری ۱۹۷۸ء میں ہوئی تو احقر نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھا کہ آپ نومولود کا نام تجویز فرمادیں۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی نے احقر کو لکھا کہ آپ بچی کا نام تجویز کریں اور اسے ہماری طرف سے سمجھیں۔ بعد ازاں حضرت اقدس مدظلہم العالی مارچ ۱۹۷۸ء میں زیارت بیت اللہ شریف کے لئے تشریف لے گئے اور اپریل ۱۹۷۸ء میں واپس تشریف لے آئے۔ اب یکم مئی ۱۹۷۸ء کو اس گرامی نامہ میں حقیر کی مذکورہ بیٹی کا نام رکھے جانے کے بارے میں استفسار فرمارہے ہیں۔ سبحان اللہ۔ یہ کیا شان بندہ نوازی ہے؟ کہ اتنے عرصے کے بعد بھی اس گندے اور نکمے کی درخواست پر دوبارہ نگاہ شفقت ارزانی فرمائی۔

۲۔ ۷- مئی ۱۹۷۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل و یکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنے فضل سے سلفِ صالحین کی کتابوں کی اشاعت کے شوق کو مزید ترقیات نصیب فرماوے اور اس کو اپنی مخلوق کے لئے نفع مند گردانے اور اپنی رضا و خوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

اس وقت کوئی رسالہ[1] ذہن میں نہیں ہے۔ فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

ابدالیہ[2] مل گیا تھا۔ اس کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیۡرُ الۡجَزَآءِ۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۳-شعبان ۱۳۹۸ھ

(بروز سوموار ۹-جولائی ۱۹۷۸ء)[3]

مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب
مکان نمبر 167-ڈھیری حسن آباد،
راولپنڈی صدر۔

۱۔ احقر نے عرض کیا تھا کہ حضرات کرام نقشبندیہؒ کا کوئی ایسا رسالہ فرمائیں جس کا ترجمہ اُردو میں کر کے شائع کیا جائے۔

۲۔ رسالہ ابدالیہ (فارسی) تصنیف لطیف حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہ (م ۸۵۱ھ) جو ناچیز کی تصحیح و مقدمہ و تعلیقات کے ساتھ ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء میں مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد سے طبع ہوا۔

۳۔ مؤرخہ ۱۲-جولائی ۱۹۷۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل ودوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے اور ظاہری وباطنی اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر حج کے لئے روپے جمع کرواچکا ہے۔ اب کسی بھی وقت روانگی کی اطلاع آسکتی ہے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۵- ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ

(بروز منگل ۱۷- اکتوبر ۱۹۷۸ء)[1]

---

[1] مؤرخہ ۲۱- اکتوبر ۱۹۷۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل وسوّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر کا مقصد یہ تھا کہ اس نے اپنے سفر حج کے لئے روپے جمع کروا دیئے ہیں۔ اب محکمہ کی طرف سے روانگی کی تاریخ کی اطلاع کا انتظار ہے۔ چنانچہ وہ مل گئی ہے۔ فقیر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۳۰-اکتوبر (۱۹۷۸ء) کو کراچی پہنچے گا اور ۲-نومبر (۱۹۷۸ء) کو کراچی سے جدہ ہوائی جہاز کے ذریعہ روانگی ہوگی۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت و سلامتی کا طالب ہے، مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۲-ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ

(بروز منگل ۲۴-اکتوبر ۱۹۷۸ء)

Marfat.com

مکتوب شریف چہل و چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ مع رسالہ ابدالیہ[1] موصول ہوا۔ رسالہ کے معنوی معارف کے ساتھ ساتھ ظاہری طباعت بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت و مشقت کو قبول فرماوے اور اپنی رضامندی کا وسیلہ بناوے۔ آمین۔

فقیر نے ادارہ[2] کی بھیجی ہوئی فہرست کتب نشان زدہ واپس کر دی ہے، جو کتابیں نہیں پہنچی، ان کو بھجوانے کی سعی فرماویں۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۳- محرم ۱۳۹۹ھ

(بروز جمعرات ۱۴- دسمبر ۱۹۷۸ء)

۱۔ رسالہ ابدالیہ (فارسی) تصنیف لطیف حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہ (م ۸۵۱ھ)، با تصحیح و مقدمہ و تعلیقات احقر، مطبوعہ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

۲۔ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل و پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے دعوات صالحہ مطالعہ فرمائیں۔ مکتوب گرامی موصول ہوا، موجب مسرت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہر دو جہاں میں فائز المرام فرمائے۔ فقیر کو بوجہ عوارض جسمانی اور اسفار آپ کی علمی مشکلات حل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اب جو کچھ سمجھ میں آیا لکھا جا رہا ہے، خدا کرے آپ کے لئے مفید ہو:

۱- ''ارواح طبقہ انسانیہ'' کا موزوں اُردو ترجمہ ''روح انسانی'' ہے۔

۲- ''انفاس شریفہ عرفا'' کا موزوں اُردو ترجمہ ''اولیاء اللہ کے عرفانی کلمات'' ہے۔

۳- ''نفس ناطقہ انسانیہ'' کا موزوں اُردو ترجمہ کلیات و عقلی امور کو دریافت کرنے والی قوت۔

۴- ''نقد می باید'' سے مراد یہ ہے کہ مشاہدہ ذات حیات دنیوی میں حاصل ہو جائے، جس کو حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ ''ہر چند کہ رویت نیست، و لے حالت کالرویۃ است'' سے تعبیر فرماتے ہیں۔ اس عبارت میں ''کافرست'' سے مراد کفر طریقت ہے۔

۵- اس عبارت میں ''یوکوبلسنو'' کی مراد سمجھ میں نہیں آئی، البتہ مفہوم بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے، جیسا کہ مولانا رومؒ نے اپنے اشعار میں ظاہر کیا ہے:-

چون زبے رنگی اسیر رنگ شد
موسئے با موسئے در جنگ شد
چون بہ بے رنگی رسی کان داشتی
موسیٰ و فرعون دارند آشتی

''دَنَا فَتَدَلّٰی'' (سورۃ النجم-۸) سے بھی اشارہ رفع امتیاز کی طرف سمجھ میں آتا ہے جو مولانا رومؒ کے دوسرے شعر کا مدعا ہے۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعۡلَمُ بِحَقِیۡقَۃِ الۡمُرَاد۔

۶- ممکن ہے اصل میں ''تجلی الوہیت در صفت نار'' میں لفظ صفت کتابت کی غلطی ہو اور صحیح ''صورت نار'' ہو۔ یعنی خداوند تعالیٰ کی تجلی درخت سے نار کی صورت میں نظر آئی۔

Marfat.com

۷۔ اس عبارت ''دنفس ملک'' سے مراد بظاہر صفات ملکیہ ہیں۔

۸۔ ''عنایت بے علت'' سے مقام کسب سے گذر کر مقام فضل میں پہنچ جانا مراد ہے۔ یعنی ابتدأ سلوک کے مبادی کسبی ہیں جن میں سالک کو جدوجہد کرنا ہوتی ہے۔ مثنوی کے شعر سے بھی یہی مراد ہے اور ''لَا بِعِلَّة'' اور ''رنج چہار چلہ'' سے فراغت کا مدعا بھی یہی ہے۔

۹۔ یعنی عاشقان خدا کا حال ہے اوران کی تعبیرات عارفانہ رسمی زباں، صرف ونحو، لغت سے بالاتر ہیں۔ بعض اوقات عبارت کی تنگ دامانی کی وجہ سے عارفان و عاشقان خدا کا کلام شطحیات نظر آتا ہے، چونکہ ظاہر بینوں کی نظر اس مقام تک نہیں پہنچتی، اس لئے وہ اس کو خلاف شریعت قرار دیتے ہیں۔

مزبلہ سرگیں یعنی گوبر، انبار نجاست۔

مسخرہ شیاطین، دام شیطان کا اسیر۔

۱۰۔ نہایت سلوک کا مقام فضل ربانی اور موہبت ہے، جہاں پائے سعی عاجز ہے۔

رسالہ اُنسیہ میں امام طریقہ خواجہ (بہاؤالدین) نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت ''مافصلیا نیم'' میں اسی مقام فضل کی طرف اشارہ ہے، جہاں کسب سے فراغت ہوتی ہے اور آیۃ ''ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم'' (سورۃ الحدید-۲۱) سے ماخوذ ہے۔ اس کو مقام بے علتی قرار دیا ہے۔

آپ نے مقام بے علتی کا مفہوم جو قطب الارشاد اخذ کیا ہے، بجائے خود درست ہے لیکن اسی میں محصور نہیں۔ مقام بے علتی مقام بے نہایت بدرجہ کلی ہے اور قطب الارشاد بھی اس کا ایک فرد ہے۔

شیخ بجواب بہلول گفت الخ۔ میں بھی فضل سے مراد یہی فضل بے نہایت ہے جو مقام بے علتی اور کسب سے بالاتر ہے۔

آیت ''اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ'' (سورۃ الکہف-۱۱۰) سے مفہوم اوّل کی طرف اشارہ ہے اور حدیث ''لست کا حدکم'' مفہوم ثانی کی طرف۔

صوم وصال سے مراد کئی روز کا مسلسل روزہ رکھنا ہے کہ بوقت افطار چند قطرۂ آب کا استعمال کیا جائے اور شب و روز میں کوئی غذا استعمال نہ کی جائے۔ تو اس کی استطاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو رکھتے تھے اور دوسرے اصحاب (کرام) رضوان اللہ علیہم اجمعین وافراد کو یہ طاقت

Marfat.com

حاصل نہ تھی، اسی لئے ''لَسْتُ کَاحَدِکُمْ''[1] اشارہ ادھر ہے، ''هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ'' (سورۃ الشعراء-۷۹)۔ وَاللّٰہُ تعَالیٰ اَعْلَم وعلمہ اتم واحکم۔

جو کچھ سمجھ میں آیا، لکھ دیا ہے، اللہ تعالیٰ مفید گردانے۔ آمین۔[2]

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۸-صفر ۱۳۹۹ھ

(بروز سوموار ۸-جنوری ۱۹۷۹ء)

۱۔ حدیث شریف ان الفاظ میں ہے: ''قَالَ: لَاتُوَاصِلُوْا. قَالُوْا: اِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ، اَوْ اِنِّي اَبِيْتُ اُطْعَمُ وَاُسْقٰى '' (کتاب الصوم، باب الوصال، حدیث نمبر ۱۹۶۱، نیز دیکھئے: ۱۹۶۴-۱۹۶۲۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلسل روزے نہ رکھو، (صحابہ کرامؓ نے) عرض کیا کہ آپ تو پے در پے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''میں تمہاری طرح نہیں، میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں''، یا یہ فرمایا کہ میں تو رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا پلایا جاتا ہے۔

۲۔ تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے کہ اللہ کریم نے شروع ہی سے سلوک نقشبندیہ کے رسائل و کتب کے مطالعہ اور اُردو ترجمہ کرنے کی سعادت عظمیٰ نصیب فرمائی اور احقر آغاز کار ہی سے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت گرامی میں اپنی علمی و روحانی مشکلات حل طلبی کے لئے پیش کرنے کا عادی ہو گیا تھا۔ مرشد مہربان انتہائی شفقت و محبت سے اس مسکین کی راہنمائی فرماتے تھے۔ لہٰذا جب ۱۹۷۸ء میں احقر نے رسالۂ نائیہ (فارسی) تصنیف لطیف حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہ (م ۸۵۱ء) کا اُردو ترجمہ کیا تو اس میں اپنے علمی اشکالات کا حل حضرت اقدس سے طلب کیا۔ آپ نے کمال محبت و عنایت سے ان کو حل فرمایا۔ اور اس بہانے اس روسیاہ کو ہزاروں ظاہری و باطنی برکات نصیب ہوئیں والحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ اللہ کریم یہ سلسلہ تاحال جاری و ساری رکھے ہے۔ یہ رسالہ الحمدللہ جنوری ۲۰۰۴ء میں جمعیۃ پبلی کیشنز، لاہور سے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی تقریظ مبارک کے ساتھ طبع ہو گیا ہے۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل و ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ سب کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور اپنے ہمہ مقاصد خیر میں کامیاب فرماوے اور آپ کی محنت کو قبول فرماوے اور اپنی رضا و خوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

(بروز اتوار ۱۱۔ مارچ ۱۹۷۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف چہل وہفتم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے دعوات خیر مطالعہ کریں۔ آپ کا خط ملا۔

آپ نے جو عبارات مشکلہ[1] تحریر فرمائی ہیں، ان کے حوالہ جات نقل نہیں کئے۔ آپ کی تحریر کے مطابق ان عبارات کا ترجمہ کرا کر ارسال ہے۔ اگر اطمینان نہ ہو تو پھر ان عبارات کو ان کے ماخذ کے حوالوں سے تحریر کریں اور زیادہ تر ایسی باتیں خانقاہ شریف آ کر تحقیق کتب سے کر لیا کریں۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۴- جمادی الاولیٰ ۱۳۹۹ھ

(بروز جمعرات ۱۲- اپریل ۱۹۷۹ء)

۱- رسالہ نائیہ حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہ (م ۸۵۱ھ) میں درج بعض احادیث مبارکہ اور عربی کلمات۔

Marfat.com

مکتوب شریف چہل و ہشتم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے، اور آپ کی ساری پریشانیاں دور فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے بچوں کو دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۵- جمادی الاوّل ۱۳۹۹ھ

(بروز سوموار ۲۳- اپریل ۱۹۷۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف چہل ونہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور ہمہ مقاصد خیر میں کامیاب فرماوے۔ اور طریقہ پاک کی برکات سے سرفراز فرماوے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے۔ ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے بچوں کو دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۵۔ رجب ۱۳۹۹ھ

(بروز اتوار ۲۴۔ جون ۱۹۷۹ء)

مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب

مکان نمبر ۱۶۷۔ ڈھیری حسن آباد،

راولپنڈی۔ صدر۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ (نائب امیر مجلس تحفظ ختم نبوۃ پاکستان) کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ رمضان المبارک میں مصروفیات کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ اب بھی بہت مصروفیت ہے۔

اپنے بڑے لڑکے[۱] کی شادی کا سلسلہ شروع ہے۔ ۱۲- اکتوبر (۱۹۷۹ء) کو دعوت ولیمہ ہے۔ اس دعوت پر تشریف لے آویں۔ دعوت پیش ہے۔

فقیر دعاگو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم شامل حال رکھے۔ اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۸- ذی قعدہ ۱۳۹۹ھ

(بروز اتوار ۳۰- ستمبر ۱۹۷۹ء)

۱۔ عزیز جہاں حضرت صاحبزادہ عزیز احمد صاحب مدظلہ العالی۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ ویکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ (نائب امیر مجلس تحفظ ختم نبوۃ پاکستان) کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

عزیز نو مولود[1] کی پیدائش کا پڑھ کر مسرت ہوئی۔ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور نو مولود کو نیک و صالح اور لمبی عمر عطا فرماوے اور آپ کی حقیقی مسرتوں کی آماجگاہ بناوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۲۲-اکتوبر (۱۹۷۹ء) کو فیصل آباد ہوائی جہاز سے سوار ہو کر کراچی جاوے گا اور ۲۴-اکتوبر (۱۹۷۹ء) کو کراچی سے جدہ روانہ ہو جاوے گا۔

فقیر کی طرف سے بچوں کو دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۷-ذی قعدہ ۱۳۹۹ھ

(۲۰-اکتوبر ۱۹۷۹ء)

۱۔ احقر کا بیٹا عزیزی مبشر نذیر سلمہ اللہ الرحمٰن ۱۲-اکتوبر ۱۹۷۹ء کو پیدا ہوا اور احقر نے حضرت اقدس مد ظلہم العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھا تو آپ نے نو مولود کے لئے دعائے خیر فرمائی۔ اللہ کریم نے حقیر کو ۸-نومبر ۱۹۸۰ء کو دوسرا بیٹا عزیزی مدثر نذیر سلمہ اللہ الرحمٰن عطا فرمایا۔ اللہ کریم ان دونوں کو نیک و صالح بنائے اور انہیں دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ ودوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیرابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ کتاب[1] ابھی پہنچ گئی ہے۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے، مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۹-صفر ۱۴۰۰ھ

(بروز منگل ۸- جنوری ۱۹۸۰ء)

---

[1] رسالہ قدسیہ از خواجہ محمد پارسا قدس سرہ (م ۸۲۲ھ)۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ وسوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

از فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محبّ مکرم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ فرماویں۔ آپ کا خیریت نامہ ملا، خیریت معلوم ہوکر خوشی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے اللہ پاک مکمل صحت نصیب فرماوے اور خیریت سے رکھے۔ روزگار کی راہیں[1] بھی اپنے فضل وکرم سے کھولے۔ اسی کی عنایات پر بھروسہ ہے۔

عزیزان گرامی قدر کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۴- جمادی الاولیٰ ۱۴۰۰ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۲۱- مارچ ۱۹۸۰ء)

۱۔ ان دنوں حقیر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد سے تھرڈ پراپرچینل پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، اسلام آباد میں ملازم ہونے کی سعی کر رہا تھا اور اس سلسلے میں ایک عریضہ حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت میں دعا فرمانے کے لئے لکھا تھا۔ بعد ازاں مؤرخہ ۱۵- ستمبر ۱۹۸۰ء کو وہاں بحیثیت جونیئر اسسٹنٹ ملازم ہوگیا، لیکن دل نہ لگا اور مؤرخہ ۱۷- نومبر ۱۹۸۲ء کو مستعفی ہوکر دوبارہ (نومبر ۱۹۸۲ء ہی میں) مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد میں ملازمت کرلی اور ۲۳- اکتوبر ۱۹۸۵ء تک مرکز میں رہا۔ پھر ۲۴- اکتوبر ۱۹۸۵ء کو بوجوہ مرکز کی ملازمت سے بھی مستعفی ہوگیا اور ذریعہ معاش کے لئے سعدیہ بک سینٹر کے نام سے ڈھوک سیداں روڈ، کمال آباد، راولپنڈی پر سکول کی کتابوں اور سٹیشنری کی دکان کرلی۔ بعد ازاں جناب ڈاکٹر محمد سلیم اختر صاحب کی تشویق اور کوشش سے نومبر ۱۹۸۵ء میں نیشنل ہجرہ کونسل، اسلام آباد میں ملازم ہوگیا۔ وہاں سے ۱۶- جون ۱۹۹۲ء کو اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد میں آگیا اور الحمدللہ تا حال اسی ادارے میں ملازم ہوں۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ و چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں۔ آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ کوائف خیریت مطالعہ کر کے مسرت ہوئی۔ خانقاہ شریف پر بحمد اللہ تعالیٰ خیریت ہی خیریت ہے۔

فقیر دعا گو ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو مع اہل و عیال و متعلقین ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو وعافیت، حفظ وامان، صحت وسعادت وسلامتی دارین سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔ اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق بخشے، آمین۔

فقط والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

تحریر یکم محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

(بروز اتوار ۹- نومبر ۱۹۸۰ء)

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ وپنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں آپ کا مکتوب گرامی نامہ موصول ہوا۔ فقیر دعا گو ہے مولا کریم جلّ شانہٗ آپ کو شفائے کاملہ نصیب فرما کر آنکھوں کی تکلیف[1] رفع فرمائے۔ اور اپنے فضل خاص سے نوازے اور اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

معلوم فرمائیں کہ آپ کے رقیمہ کریمہ میں مستعملہ اصطلاح قبلہ پرستاں[2] درست نیست۔ کہ ماوشما بلکہ جملہ اہل اسلام بر پرستش قبلہ مامور نیستند، بلکہ معبود حقیقی ما اللہ ربّ العالمین است و اوہم ربّ قبلہ (ربّ کعبۃ اللہ) است، قبلہ وکعبۃ اللہ مسجود الیہ است۔ مسجود لہ ومعبود حقیقی اللہ تبارک و تعالیٰ جلّ شانہٗ وعزّ برکاتہٗ است۔ نیست ہیچ موجود جز ذات خدا۔ نیست ہیچ مقصود جز ذات خدا۔ نیست ہیچ معبود جز ذات خدا۔

غیر خدا ہر چہ پرستند ہیچ نیست
بے دولت است آنکہ بہ ہیچ اختیار کرد
(سعدی شیرازیؒ)

فقط والسلام مع الاکرام
از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ
تحریر ربیع الاوّل ۱۴۰۱ھ
(بروز ہفتہ ۲۴۔ جنوری ۱۹۸۱ء)

۱۔ ان دنوں حقیر کو آنکھوں کا عارضہ لاحق ہوا تو پریشانی میں حضرت اقدس کی خدمت مبارک میں دعا کے لئے عرض کیا۔ آپ کی دعا سے اللہ کریم نے شفا نصیب فرمائی۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

۲۔ اس سراپا تقصیر وخطا کار نے فارسی زبان کے رقعات وخطوط میں القابات پڑھے تو ان میں پیرو مرشد گرامی کے لئے ''قبلۂ قبلہ پرستان'' نظر سے گزرا۔ شوق وعقیدت کے جو طوفان اور موجیں اس دل ناتواں پر وقتاً فوقتاً جاری ہوا کرتی تھیں، ان کے ہاتھوں مغلوب ہو کر اس روسیاہ اور ننگ جہاں نے اپنے عریضوں میں یہی انداز تحریر اپنا لیا۔ مرشد مہربان وکریم نے ایک عرصہ تک تو تحمل فرمایا۔ لیکن جب دیکھا کہ مرض بڑھ رہا ہے تو کمال محبت ومہربانی سے اس کا شافی

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ و ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صلاح و فلاح سے مزیّن فرماوے اور اعمال صالحہ سے غفلت کو دور فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

بہ تکلف نماز کی پابندی کریں اور استغفار کثرت سے پڑھیں۔ اپنے طریقہ پاک نقشبندیہ کا ذکر اسم ذات اسباب اور جنوں کا بہتر علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۸- جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

(بروز جمعرات ۲۳- اپریل ۱۹۸۱ء)

(گذشتہ سے پیوستہ) علاج فرمادیا۔ فارسی طرز تخاطب اس بے نوا کے لئے روح جان رہا ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

ترجمہ (رقیمہ کریمہ......اختیار کرد): آپ کے خط میں استعمال ہونے والی اصطلاح ''قبلہ پرستاں'' درست نہیں، کیونکہ ہم اور تم بلکہ تمام اہلِ اسلام قبلہ کی پرستش پر مامور نہیں ہیں، بلکہ ہمارا حقیقی معبود ربّ العالمین ہے، جو ربّ قبلہ (ربّ کعبۃ اللہ) بھی ہے۔ قبلہ و کعبہ مسجود الیہ (جس کی طرف منہ کر کے سجدہ کیا جائے) ہے۔ مسجود لہ (یعنی جسے سجدہ کیا جائے) اور معبود حقیقی اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ وعزّ برکاتہٗ ہے۔ اللہ کی ذات کے علاوہ کوئی موجود نہیں ہے، اللہ کی ذات کے سوا کوئی مقصود نہیں ہے (اور) اللہ کی ذات کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

(ترجمہ شعر): اللہ کے علاوہ جس کی انہوں نے پرستش کی، وہ کچھ (بھی) نہیں ہے۔ وہ بے نصیب ہے جس نے بیکار (شئے) کو اختیار کیا۔

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ و ہفتم

بِاسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوٰةِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِيْمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ مقاصد میں کامیاب فرماوے۔ اور آپ سب کو صلاح و فلاح سے مزیّن فرماوے اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کا حج کا ارادہ ہے۔ تاریخ کی اطلاع مل گئی ہے۔ ۲۹- ستمبر (۱۹۸۱ء) کو کراچی پہنچنا ہے اور ۲- اکتوبر (۱۹۸۱ء) کو کراچی سے جدہ روانگی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۶- شوال ۱۴۰۱ھ

(بروز سوموار ۱۷- اگست ۱۹۸۱ء)

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ و ہشتم

بِاسْمِہٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ آپ کی تکلیف کا پڑھ کر افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور صلاح وفلاح سے مزیّن فرماوے اور ظاہری و باطنی اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

آپ اپریل (۱۹۸۲ء) کے آخری ہفتہ میں آئیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے۔ آمین......

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۶- جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

(بروز جمعرات یکم اپریل ۱۹۸۲ء)

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ ونہم

بِاِسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی نصیب فرماوے اور جملہ تکالیف دور فرما کر اطمینان و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

از خانقاہ سراجیہ

۱۵۔ رجب ۱۴۰۲ھ

(بروز اتوار ۹۔ مئی ۱۹۸۲ء)

Marfat.com

مکتوب شریف شصتم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ نماز کی پابندی اور داڑھی[1] کے رکھنے کا علم ہوا۔ اللہ تعالیٰ استقامت کرامت فرماوے اور گھریلو ماحول کو سازگار بنا کر اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

آپ کی ارسال کردہ کتابیں پہنچ گئی ہیں۔ اطمینان فرماویں۔ پیڈ آج کل ختم ہیں، اس لئے سادہ کاغذ پر خط وکتابت آج کل جاری ہے۔ بہرحال بچا کھچا ایک پرچہ ارسال ہے۔ جب غصہ زیادہ آیا کرے تو لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کثرت سے پڑھا کریں۔

فقیر بِفَضۡلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۲-شوال ۱۴۰۲ھ

(بروز منگل ۳-اگست ۱۹۸۲ء)

۱۔ احقر نے بتوفیق ایزدی اور مرشد وشیخ گرامی ومہربان کے فیض مبارک کے صدقے داڑھی رجب ۱۴۰۲ھ/مئی ۱۹۸۲ء میں رکھی تھی۔ بعدازاں مکروہات زمانہ نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی زیارت سے محروم رکھا اور گویا اوائل شوال ۱۴۰۲ھ/ اگست ۱۹۸۲ء میں احقر نے جو عریضہ حضرت کی خدمت مبارک میں لکھا اس میں داڑھی رکھنے کا تذکرہ کیا، جس کے جواب میں آپ نے یہ دعا فرمائی۔

تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے کہ فضل ربیّ نے یاری فرمائی اور راقم الحروف ناکارہ روزگار (محمد نذیر رانجھا) ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ/ اوائل جولائی ۱۹۶۹ء میں خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں، ضلع میانوالی، اپنے مہربان وشفیق ومحسن جناب صوفی شان احمد صاحب بھلوانہ (م ۱۹۹۷ء)......اللہ انہیں غریق رحمت فرمائے...... کے ہمراہ حاضر ہوا اور اسے مخدوم زماں سیّدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب مدظلہم العالی کے دست حق پرست پر بیعت ہونے کا شرف نصیب ہوگیا۔

Marfat.com

(گذشتہ سے پیوستہ) جب واپس گھر (آبادی جلال) آیا تو ایک روز خواب دیکھا کہ خانقاہ سراجیہ شریف پر ارادتمندوں کا ایک جمِ غفیر ہے اور وہاں سٹیج بنا ہوا ہے جس پر موجود لاؤڈ سپیکر پر یہ خاکسار تقریر کر رہا ہے۔

اسی تسلسل میں دیکھا کہ خانقاہ سراجیہ شریف پر ایک صاحب کے ہاتھ میں ایک اخبار ہے، جس کے صفحۂ اوّل پر چند صاحبان کی نظریں جمی ہوئی ہیں، گویا کہ وہ اخبار پڑھ رہے ہیں اور ہر آنے جانے والا آدمی اخبار کی طرف جھکا جا رہا ہے۔ احقر بھی قریب جاتا ہے۔ صفحۂ اوّل پر دو متصل تصاویر ہیں۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ یہ تصویر مبارک تو حضرت اقدس مدظلہم العالی کی ہے، مگر آپ کے ساتھ یہ دوسری تصویر کس کی ہے؟ اخبار پڑھنے والے صاحب جواب دیتے ہیں کہ یہ دوسری تصویر حضرت اقدس کے نئے مرید کی ہے:

مولوی ہرگز نشد مولائے روم
تا غلام شمس تبریزی نشد

ان دنوں احقر چک نمبر ۱۹ شمالی، نزد بیری والا بنگلہ، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا، میں اپنے محترم خالو ملک جیلان خان سُجرا (م ۱۹۹۷ء) اور اپنی خالہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ (م ۲۰۰۰ء)، کے ہاں رہتا تھا اور یہاں سکول کے بچوں کو ٹیوشن پڑھایا کرتا تھا۔ میرے خالو صاحب گاؤں کے بااثر اور مالدار زمیندار تھے۔ احقر کو دینی رجحان شروع ہی سے ربّ کریم نے ودیعت فرمایا تھا۔ گاؤں کی جامع مسجد کے خطیب حضرت مولانا عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۰۰۳ء) کے پاس قرآن مجید اور فارسی کتب کی تدریس شروع کر دی۔ آن محترم نے اس حقیر و ننگ جہاں کو نجانے کیوں تقریر و بیان کی تربیت دینی شروع کر دی اور کچھ عرصہ بعد ایک روز عصر کی نماز پر حقیر کا بازو پکڑ کر امامت کے لئے آگے کیا اور مصلی پر کھڑا کر دیا اور فرمایا: ''نماز پڑھاؤ۔'' حقیر نے ڈرتے سہتے نماز پڑھا دی۔ دوسرے روز جمعہ تھا، استادِ گرامی نے اپنی تقریر سے پہلے حقیر کو منبر پر بٹھا دیا اور فرمایا بیان کرو۔ احقر نے نجانے کیا بیان کیا، ملکہ تو تھا نہیں، بس فضلِ الٰہی نے یاری فرمائی۔ استادِ محترم نے مبارک باد دی اور فرمایا: ''بیٹا تم جیسے زمیندار بچے دین کی طرف آ جائیں تو گاؤں کے لوگوں کو خدا خوب نفع عطا کر دے۔'' اسی رات حقیر نے خواب دیکھا کہ ایک ہوائی جہاز کھڑا ہے اور حقیر نے پائلٹ کی وردی پہن رکھی ہے، حقیر کے یہی استادِ گرامی حضرت مولانا عبدالحمید صاحب رحمۃ اللہ علیہ قریب کھڑے ہیں اور مجھے جہاز میں سوار کر دیتے ہیں، پھر جہاز کے انجن کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں کہ اسے اڑاؤ۔ میں ڈرتے ڈرتے جہاز کا انجن اسٹارٹ کرتا ہوں اور اچانک جہاز گاؤں کے اوپر اڑنے لگتا ہے۔ میں ڈر رہا ہوں کہ جہاز اتاروں گا کیسے؟ پھر اچانک میں جہاز اتار لیتا ہوں۔ اور خواب ختم ہو جاتا ہے۔ صبح حقیر نے یہ خواب اپنے استادِ گرامی رحمۃ اللہ علیہ کو سنایا تو وہ خوش ہو گئے اور فرمایا: ''بیٹا الحمدللہ میرا کام تو ہو گیا، اب تمہارا خدا جانے۔''

پھر زمانہ گزرتا رہا اور حقیر تقدیر الٰہی کے متعین کردہ خطوط پر رواں دواں رہا۔ یہاں تک کہ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ/ اپریل ۱۹۸۲ء میں احقر نے رشید نرسنگ ہوم، سید پور روڈ، راولپنڈی میں بواسیر کا آپریشن کرایا۔ تقریباً

Marfat.com

سترہ روز (۳ سے ۲۰ - اپریل ۱۹۸۶ء تک) ہسپتال رہنا پڑا لیکن آپریشن کا اندرونی زخم مندمل نہ ہوا اور نہ اس کا درد گیا۔ طبیعت یوں اچاٹ ہوئی کہ کوئی چیز نہ بھاتی تھی۔ چھٹیاں ختم ہوئیں اور مجبوراً دفتر جانا پڑا۔ کچھ عرصہ بعد ایک روز اخبار میں پڑھا: ''حضرت مولانا خان محمد صاحب کندیاں، ضلع میانوالی، آج دفتر ختم نبوت، اسلام آباد میں تشریف لا رہے ہیں۔'' قاصدِ غیبی نے رہنمائی فرمائی اور احقر نے کچی پنسل سے ایک سادہ کاغذ پر جلدی سے لکھا:

''۷۸۶

سیّدی و مرشدی و مولائی۔ بسط اللہ ظلکم العالی

بعد از آداب فراواں

عرض ہے کہ دنیاوی زندگی کے متاع قلیل ہونے کا یقین ہو چکا ہے لیکن شومیٔ قسمت سے دل کی سیاہی کا یہ عالم ہے کہ اعمال صالحہ کرنے کا موقع فراہم نہیں ہوتا۔ جسمانی عوارض میں بواسیر آپریشن کے بعد بھی اسی طرح موجب اذیت ہے۔ از راہِ نوازش حقیر کے حق میں ایسی دعا فرمائیں کہ آئندہ اللہ ربّ العزّت کی فرمانبرداری اور حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اتباع سے کسی صورت میں بھی روگردانی نہ کر سکے اور خاتمہ بالخیر نصیب ہو جائے۔ بے ادبی کی معذرت چاہتا ہوں، یہ گزارش مجھے خانقاہ پاک آ کر کرنی چاہئے تھی لیکن اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایسا کر رہا ہوں۔

آپ کی دعاؤں کا محتاج روسیاہ

نذیر رانجھا۔''

یہ تحریر الحمدللہ آج تک حقیر کے پاس محفوظ ہے، کچھ عرصہ مل نہیں رہی تھی، اب مکتوبات شریف کی ترتیب تدوین کے دوران مل گئی ہے، لیکن افسوس یہ ہے کہ اس پر تاریخ درج نہیں ہے، جو اسے عجلت میں لکھتے وقت تحریر نہیں ہو سکی اور یہ رجب ۱۴۰۲ھ/ مئی ۱۹۸۶ء کی کوئی تاریخ ہے۔

یہ تحریر لے کر احقر دفتر ختم نبوت، اسلام آباد جا پہنچا۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی عقیدتمندوں کے حلقہ میں یوں جلوہ افروز تھے جیسے چودھویں کا چاند ستاروں کے جھرمٹ میں نور افشاں ہو۔ قریب ہو کر دوزانو ہوا اور دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں مذکورہ بالا تحریر حضرت اقدس مدظلہم العالی کے دست انور میں ادب سے پیش کر دی اور خود مؤدب ہو کر ذرا پیچھے ہو گیا اور بیٹھ رہا۔

حضرت اقدس مدظلہم العالی نے بڑی توجہ اور شفقت کے ساتھ مذکورہ بالا سطور کا مطالعہ فرمایا اور پھر فرمایا: ''آمین۔'' اور رقعہ بالا احقر کو واپس عنایت کرتے ہوئے فرمایا: ''نذیر کیا حال ہے؟ یہاں کب سے ہو؟'' احقر نے انتہائی ادب سے مختصر سے جوابی کلمات عرض کئے اور پھر خاموش ہو گیا۔ پھر حضرت اقدس مدظلہم العالی نے ارشاد فرمایا: ''ہر نماز کے ساتھ سورۂ فاتحہ بسم اللہ شریف کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک لیا کریں اور پھر پیچھے کی جانب پشت سے نیچے بھی یونہی پھیر لیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ شفا ہوگی اور یہ بواسیر کے لئے بہت مؤثر ہے۔''

Marfat.com

احقر اس مجلس میں کچھ دیر رہا اور بیٹھے بیٹھے دل میں یہ ارادہ کیا کہ اِنْ شَآءَ اللہ آج سے داڑھی نہیں منڈوائے گا اور اگر اللہ کریم نے توفیق ارزانی فرمائی تو جو تھوڑا بہت اس نے علم عطا فرمایا ہے، اسے اللہ کے راستے میں استعمال کرے گا۔

حضرت اقدس مدظلہم العالی کی ''آمین'' کے ساتھ ہی اللہ کریم نے کئی روز کے مسلسل اور اذیت ناک درد سے اسی مجلس میں خلاصی نصیب فرمادی اور اس کے چند روز بعد آپریشن کا زخم بھی مندمل ہوگیا۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

نیز اس مجلس میں بیٹھے بیٹھے جو ارادہ بالا کیا تھا، اس کی تکمیل کے اسباب مسبب الاسباب نے یوں پیدا فرما دیئے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ اس روز (رجب ۱۴۰۲ھ/ مئی ۱۹۸۲ء) سے آج تک داڑھی نہیں منڈوائی۔ احقر کوٹ پینٹ اور ٹائی پہننے کا عادی تھا۔ اس سے یکسر جی بھر گیا اور شلوار قمیص پہننے کی عادت ہوگئی۔ اس روز کے بعد جب پہلا جمعۃ المبارک آیا تو اپنے محلّہ (غازی آباد، کمال آباد، راولپنڈی) کی قدیم جامع مسجد (پٹھانوں والی مسجد) میں حسب معمول نماز پڑھنے گیا۔ خطیب صاحب (مولانا حبیب الرحمٰن صاحب، چک جلال دین، راولپنڈی والوں) کی جگہ مسجد کے امام صاحب (جناب مولانا شیر احمد) خطاب کر رہے تھے۔ احقر نے اپنے دوست جناب صالح محمد کے ذریعے ان امام صاحب سے خطاب کی اجازت طلب کی۔ جو انہوں نے بخوشی عنایت فرمادی۔ بس یہ خطاب ایسا بہانہ بنا کہ الحمدللہ آج تک سلسلۂ خطابت باقاعدگی سے جاری ہے۔ دوسرا جمعۃ المبارک آیا تو اپنے احباب جناب برکت حسین، جناب محمد الیاس، جناب صالح محمد، جناب علی اصغر کے مشورہ سے محلۂ دارالسلام، کمال آباد، راولپنڈی میں مسجد کے لئے مقرر پلاٹ پر نماز جمعہ کی ادائیگی کا اہتمام ہوگیا اور احقر نے پہلا خطاب اس پلاٹ پر کیا اور پھر بتوفیق باری تعالیٰ یہاں جامع مسجد انوار مدینہ تعمیر ہوگئی اور احقر ۱۱- مئی ۱۹۸۴ء تک اس مسجد میں امامت و خطابت کرتا رہا۔ بعد ازاں ۱۸- مئی ۱۹۸۴ء کو غازی آباد کی قدیم جامع مسجد (پٹھانوں والی مسجد) میں خطابت شروع کی۔ اس مسجد کا نام اہل محلّہ نے اس حقیر کی تحریک سے جامع مسجد سیّدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رکھا اور یہ ناکارۂ روزگار ۲۵- اگست ۱۹۸۸ء تک یہاں خطابت کرتا رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس مدظلہم العالی کی دعاؤں کے صدقے اپنے محلّہ میں کلمۂ حق کی سربلندی کے لئے ایک مسجد کی تعمیر کا ذوق دامنگیر ہوا۔

اس ذوق وشوق کے ہاتھوں مغلوب ہوکر حقیر نے اپنے محلّہ کے ہم خیال احباب کو ایک مسجد کی تعمیر کے لئے کوشش کرنے پر آمادہ کرنا شروع کردیا۔ الحمدللہ ربّ کریم نے علل واسباب پیدا فرمائے۔ احباب محلّہ میں سے محترم و مکرم حاجی علم دین صاحب (م بروز سوموار ۱۷ جمادی الاول ۱۴۰۹ھ/ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۸ء)، ان کے بیٹے برادرم محمد تاج صاحب، برادرم محمد افضل صاحب اور برادرم محمد اقبال صاحب، ان کے علاوہ برادرم برکت حسین صاحب، برادرم صالح محمد صاحب، برادرم محمد الیاس صاحب، برادرم اصغر علی صاحب، برادرم عدالت حسین صاحب (م ۲۰۰۲ء)، برادرم کیپٹن چوہدری محمد اشرف صاحب نے اوّل اوّل اور بعد ازاں برادرم شاہنواز صاحب، برادرم محمد بشیر صاحب، حاجی محمد حنیف صاحب، حاجی کرم داد صاحب (م ۲۰۰۱ء)، برادرم مستری محمد سلیمان صاحب، برادرم قمرالدین قمر صاحب،

Marfat.com

برادرم سجاول خان، برادرم علی اشرف صاحب، برادرم محمد سرور صاحب، برادرم لیاقت علی صاحب اور رفتہ رفتہ بہت سے دوسرے احباب گرامی اس تحریک میں شامل ہو گئے اور پھر تو ربّ کریم نے اپنی عنایت ازلی سے کمک وتعاون کی وہ فضا بنائی اور ایسی ہوائیں چلائیں کہ استاد گرامی حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۹۰ء) جیسے متقی و پارسا اس قافلہ ناتواں میں شامل ہو گئے، جو گلیوں، محلوں، آبادیوں، پگڈنڈیوں اور راستوں میں دن رات اس ننگ جہاں کا ہاتھ پکڑے چلتے چلتے اسباق پڑھاتے جاتے اور دنیا و آخرت کی کامرانی و سعادتمندی کے گر سکھاتے سمجھاتے رہتے تھے۔ جب مقلب القلوب کے بیکراں کرم کی گھٹائیں برسیں تو پھر حضرت مولانا محمد رمضان علوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء) خطیب جامع مسجد گلشن آباد، راولپنڈی، حضرت مولانا عبدالحکیم رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء) مہتمم مدرسہ فرقانیہ، کوہاٹی بازار، راولپنڈی، حضرت مولانا عبدالمعبود صاحب خطیب پھولوں والی مسجد، باغ سرداراں، راولپنڈی، حضرت مولانا محمد شریف خطیب جامع مسجد دارالسلام، جی سکس، اسلام آباد، حضرت مولانا قاضی احسان الحق رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۹۹۲ء) مہتمم دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی، حضرت مولانا محمد قاسم صاحب خطیب جامع مسجد، میڈیکل کالج، راولپنڈی، حضرت مولانا قاری محمد امین رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء) مہتمم جامعہ عثمانیہ، ورکشاپی محلہ، راولپنڈی اور حضرت مولانا قاری عبدالمالک صاحب خطیب جامع مسجد اصغر مال، راولپنڈی جیسی شفیق شخصیات کی دعائیں شاملِ حال ہو گئیں۔ ربّ کریم مذکورہ بالا حضرات گرامی کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

پھر اچانک اللہ کریم نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی دعا کے صدقے غائب سے جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (محلہ دارالسلام، کمال آباد، راولپنڈی) کی جگہ، تعمیر اور آبادی کے وسائل مہیا فرما دیئے۔ اس کارِ خیر میں محترم ومکرم حضرت مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۰۰۲ء) خطیب و امام جامع مسجد الفاروق، محلہ چاہ سلطان، راولپنڈی کے توسّط سے محترم ومکرم جناب چوہدری نذیر احمد صاحب ساکن چاہ سلطان، راولپنڈی، ان کے والدین گرامی چوہدری اللہ داد (م ۱۹۹۰ء) اور ان کی والدہ ماجدہ (م ۱۹۹۱ء)...... اللہ کریم ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، آمین...... اور ان کے برادران گرامی جناب چوہدری بشیر احمد، چوہدری ظہیر احمد، چوہدری شبیر احمد اور چوہدری الطاف احمد صاحب اور ان سب کے گھر والے معاونین اوّلین بنے۔ بعد ازاں جناب خالد سیٹھی صاحب سیٹھی کلاتھ ڈپو، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی شہر، جناب چوہدری وقار صاحب، نزد پھولوں والی مسجد، باغ سرداراں، راولپنڈی، جناب حاجی جہانگیر صاحب (م ۱۹۸۴ء) اور ان کے سعادت مند برخوردار گرامی جناب محمد سعید صاحب، جہانگیر بالٹی گوشت، راولپنڈی صدر و اسلام آباد اور جناب قاضی ناصر علی صدیقی، نزد جامع مسجد مظفر، ڈی بلاک، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی، اس صف کریماں میں شامل ہو گئے۔ (اللہ کریم ان سب کو دنیا و آخرت کی کامیابیاں، کامرانیاں اور آسانیاں نصیب فرمائے۔ آمین) بعد ازاں دیکھتے ہی دیکھتے ۱۹۔ محرم ۱۴۰۹ھ/ ۲۔ ستمبر ۱۹۸۸ء کو اس عالی شان مسجد کی بنیاد رکھی گئی اور ساتھ ہی اذان اور پنجگانہ نمازوں کا آغاز بھی ہو گیا۔ پھر فضلِ الٰہی نے غیب سے مدد فرمائی اور ۲۔ ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ/ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو مسجد کے ہال کے چھت کا لنٹر

Marfat.com

ڈالا گیا اور ۱۴-ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ/ ۲۵-نومبر ۱۹۸۸ء کو نماز جمعۃ المبارک شروع ہوگئی۔ پہلا جمعۃ المبارک (مسجد ھذا میں) احقر نے ہی پڑھایا اور بعد ازاں یکم ستمبر ۱۹۸۹ء سے لے کر تادم تحریر بحمد للہ اسی مسجد میں خطابت وامامت کے فرائض انجام دینے کی سعادت حاصل ہے۔ مخدوم زماں سیّدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب مدظلہم العالی ۱۱-شعبان ۱۴۰۹ھ/ ۲۰-مارچ ۱۹۸۹ء کو احقر کے غریب خانہ پر تشریف فرما ہوئے تو عشاء کی نماز اس مسجد میں ادا فرمائی۔ حضرت صاحبزادہ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء) خلف رشید وگرامی نائب قیوم زماں حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہ (م ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۶ء)، حضرت قاضی ضیاءالدین صاحب زاد عزہ ہری پور ضلع ایبٹ آباد اور اسلام آباد وراولپنڈی کے علمائے گرامی ومریدین عظام کے ساتھ حضرت اقدس مدظلہم العالی نے اس نا کارۂ روزگار کے لئے یہاں دعائے خیر فرمائی۔ اس موقع پر متعدد صاحبان حضرت اقدس مدظلہم العالی کے ہاتھ مبارک پر بیعت ہوئے، جن میں احقر کے محلّہ سے جناب عم الدین پٹھان (م ۲۰۰۰ء)،...... اللہ کریم ان پر رحمتیں نازل فرمائے...... جناب صوفی خان محمد اور جناب صالح محمد وغیرہ شامل تھے۔ آرزو ہے کہ مولا پاک اپنے فضل عمیم کے طفیل آخری دم تک احقر کو خدمت دین کی توفیق نصیب فرمائے اور اسے اس نا کارۂ روزگار، اس کے والدین کریمین اور اس کے اہل وعیال ضعیف وناتواں کے خاتمہ بالخیر اور بخشش ومغفرت کا ذریعہ بنائے۔ یہ چیز تحدیث نعمت، رحمت وعنایت الٰہی اور شفقت ومہربانی مرشد وشیخ گرامی مرتبت کے طور پر لکھی ہے، ورنہ من آنم کہ من دانم۔ علم دین کی تعلیم وتربیت سے بے بہرہ ہوں اور علمائے دین کی جوتیوں کی خاک سے بھی کمتر ہوں اور اتنا گندا اور نکما کہ خدانہ کرے اگر میرے گناہ اور عیب عیاں ہو جائیں تو اپنے پرائے سبھی مجھ سے متنفر ہو جائیں۔ بس میرا کریم رب میرے حال پر رحم فرمائے اور میرے عیوب کی پردہ پوشی اور میرے گناہوں کی بخشش فرمائے۔ آمین۔

مذکورہ بالا خواب (جو حقیر نے جولائی ۱۹۶۹ء میں حضرت اقدس مدظلہم العالی کے مبارک ہاتھ پر بیعت ہونے کے بعد دیکھا تھا) کے دوسرے حصّہ یعنی......

"اخبار کے صفحۂ اوّل پر دو متصل تصاویر تھیں، جن کو دیکھ کر ایک صاحب کہتے ہیں کہ یہ تصویر تو حضرت اقدس مدظلہم العالی کی ہے، مگر آپ کے ساتھ یہ دوسری تصویر کس کی ہے؟ اخبار پڑھنے والے صاحب جواب دیتے ہیں کہ یہ دوسری تصویر حضرت اقدس کے نئے مرید کی ہے۔"

...... کی تعبیر مئی ۲۰۰۳ء میں ۳۴ برس بعد بفضل ربیّ گویا "تاریخ وتذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ"، کندیاں ضلع میانوالی کی تالیف واشاعت کی صورت میں سامنے آگئی۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ:

چہ شکر گویمت اے کارساز بندہ نواز

اے خداوند کریم یہ سعادتیں، عنایتیں اور برکتیں دنیا اور آخرت میں ہمیشہ اس روسیاہ کے ساتھ رکھنا۔ آمین۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت ویکم

بِاِسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا پارسل موصول ہوا۔ آپ کی اس عنایت کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیْرَ الْجَزَآءِ۔

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور والد بزرگوار[1] کو صحت وسلامتی کے ساتھ ملا دے۔ اور دیگر جملہ پریشانیاں دور فرما کر اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِکَ۔ خالی کاغذ ارسال ہے۔ آپ رسید[2] لکھ کر دے دیں۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۸-صفر ۱۴۰۳ھ

(بروز بدھ ۱۵- دسمبر ۱۹۸۲ء)

۱۔ ستمبر ۱۹۸۲ء میں احقر کے والد بزرگوار مدظلہ العالی کو دماغی عارضہ لاحق ہوا اور گھر سے نکل گئے۔ ۶-اکتوبر ۱۹۸۲ء کو روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی میں اُن کی گمشدگی کا اشتہار دیا اور دوسری تمام ضروری کوششیں بھی کیں اور ہم چند ماہ تمام عزیز واقارب کے ساتھ ان کی تلاش میں سرگرداں رہے، لیکن آن محترم کا کوئی سراغ نہ ملا۔ تھک ہار کر بیٹھ گئے۔ اللہ کریم نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی دُعا کی برکت سے غیب سے یہ سبب پیدا فرمایا کہ آن محترم روبصحت ہونے کے بعد ایک روز خود ہی گھر آپہنچے اور الحمدللہ تادم تحریر روبصحت ہیں۔ اللہ کریم انہیں سلامت با کرامت فرمائیں۔

۲۔ مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان، اسلام آباد کی طرف سے کتابیں بھیجی جاتی تھیں اور ان کی رسید جمع کرانے کے لئے حضرت اقدس مدظلہم العالی نے پیڈ کے اوراق ارسال فرمائے تاکہ رسید یہ ناکارہ جہاں خود جمع کرادیا کرے۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت و دوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

خواب کی تفصیل بھی معلوم ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد تذکرہ ہوتا رہا، وہ اس خواب[1] کی صورت اختیار کر گیا۔ بہر حال دیار حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں ہوگئی، اللہ تعالیٰ بیداری میں بھی نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر آپ کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے، مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۶- جمادی الاوّل ۱۴۰۳ھ

(بروز جمعہ ۱۱- مارچ ۱۹۸۳ء)

۱۔ تحدیث نعمت کے طور پر عرض ہے کہ احقر نے خواب میں مدینہ منورہ کی زیارت کا شرف پایا اور عالم بیداری میں ابھی یہ موقع نصیب نہیں ہوا تھا، جس کی دل میں تڑپ رہتی تھی اور الحمد تا حال رہتی ہے۔ خواب میں جو کچھ دیکھا، حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت میں لکھ بھیجا، جس پر آپ نے یہ مکتوب شریف تحریر فرمایا اور پھر اللہ کریم نے اپنے فضل عمیم اور مرشد مہربان و کریم کی دعاؤں کے صدقے ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ/ فروری ۲۰۰۲ء میں حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین الشریفین کی سعادت بھی عطا فرمائی۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت وسوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے اور والد بزرگوار[1] کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور آپ کو مزید برآں صلاح وفلاح سے مزیّن فرماوے اور جمعیت وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۲۹-۳۰ مئی (۱۹۸۳ء) کو اسلام آباد جانے کا ارادہ کر رہا ہے۔

''اَللّٰھُمَّ نَوِّرۡ قَلۡبِیۡ بِعِلۡمِكَ وَاسۡتَعۡمِلۡ بَدَنِیۡ بِطَاعَتِكَ'' ہر نماز کے بعد پڑھ کر سینہ پر دم کرلیا کریں، حافظہ کے لئے فائدہ مند ہے۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

وَالسَّلام
از خانقاہ سراجیہ
۱۸- رجب ۱۴۰۳ھ
(بروز اتوار یکم مئی ۱۹۸۳ء)

۱۔ حقیر کے والد گرامی مدظلہ کی علالت کی داستان طویل ہے اور اس کا انتہائی المناک دور ستمبر ۱۹۸۲ء سے شروع ہوتا ہے، جس میں ایک روز آن محترم بیماری کے ہاتھوں مغلوب الحال ہو کر اپنے گھر چک ۶۷ جنوبی، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا سے نکل کھڑے ہوئے اور پھر چند ماہ تک گم رہے۔ جس پر حقیر اپنی والدہ ماجدہ، بہن بھائیوں اور دوسرے قریبی عزیز واقارب کے ہمراہ شدید غم وصدمہ کا شکار رہا۔ راولپنڈی سے چک ۶۷ جنوبی تک کا راستہ، مختلف سٹاپ اور شہروں کی گرد چھانی، اخبار میں گمشدگی کے اشتہارات دیے، مگر کہیں سے بھی ان کا کھوج نہ ملا۔ گاؤں کے راستے، پگڈنڈیاں، فصلیں اور باغات، ندی، نالے اور نہروں کے کنارے پھر پھر کر نڈھال ہو گئے تو تھک ہار کر بیٹھ گئے۔ حضرت اقدس کی دعاؤں کے طفیل اچانک رحمتِ حق جوش میں آئی اور قاصد غیبی نے حقیر کے والد گرامی کی رہنمائی فرمائی تو وہ آٹھ ماہ بعد اپریل ۱۹۸۳ء میں مغلوب الحالی سے ہوش میں آگئے اور خود بخود ایک روز گھر آگئے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت و چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم و مکرم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ خیر و عافیت آنجائی مطالعہ کر کے مسرت پر مسرت ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے۔ مولا کریم جل شانہٗ یہ تولید کا وقت خیر و عافیت اور سلامتی سے گزارے اور اپنے فضل خاص سے زچہ و بچہ[۱] کو اپنی حفظ خاص میں رکھے۔ آمین۔ اور آپ کو مع متعلقین ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، حفظ و امان، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔

آپ خانقاہ شریف پر فوراً تشریف لا سکتے ہیں۔ صوفی صالح محمد صاحب کو بھی فقیر کے سلام پہنچیں۔ فقیر کا ارادہ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡز اس ماہ اگست (۱۹۸۳ء) کے اواخر سے قریب قریب حج مبارک کے لئے روانگی کا ہے۔

پھر نہ کہنا کہ ہمیں خبر نہ ہوئی

فقط والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۲۷- شوال ۱۴۰۳ھ

(بروز اتوار ۷- اگست ۱۹۸۳ء)

۱- احقر کی سب سے چھوٹی دختر نیک اختر اُمّ فاطمہ سلمہا اللہ الرحمٰن بروز جمعۃ المبارک ۲۹- جولائی ۱۹۸۳ء کو پیدا ہوئی تو احقر نے ایک عریضہ حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت گرامی میں ارسال کیا، جس پر آپ نے یہ تحریر فرمایا۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت وپنجم

بِاِسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

مولانا قاری.............صاحب[1] حکومت کی ہمنوائی میں بہت آگے نکل گئے ہیں، وہ اب ہم جیسوں کی باتوں کو درخورِ اعتناء نہیں سمجھتے۔ متعدد بار تجربہ کرنے کے بعد یہ الفاظ لکھ رہا ہوں۔ لہٰذا معذرت پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے دوست[2] کی پریشانیاں دور فرماوے اور تبادلہ کے لئے ازغیب کوئی صورت پیدا فرماوے۔ آمین۔

آپ نے اپنے محلّہ کی صورت حال تحریر فرمائی ہے۔ یہ صورت حال نہایت تشویش ناک ہے۔ مسلمان مسلمان کا کانٹا بنا ہوا ہے۔

فقیر کو اپنے احباب پر کوئی امید نہیں ہے کہ وہ اس سلسلہ میں کوئی مدد کر سکیں۔ اکثر احباب مساجد کے امام ہیں، جن کو اپنی مسجدوں کا فکر ہر وقت دامنگیر رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے

۱۔ اپنے محلّہ میں مسجد کی تعمیر کے لئے ظاہری وسائل واسباب ناپید تھے، بس توکلاً علی اللہ کوششیں جاری تھیں۔ معلوم ہوا کہ راولپنڈی کے ایک مخیّر صاحب مساجد کی تعمیر وترقی میں بڑا حصہ لیتے ہیں جو حضرت مولانا قاری صاحب کے خاص مقتدی ومعتقد ہیں۔ احقر اپنے دوست جناب صالح محمد کے ہمراہ حضرت مولانا قاری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور محلّہ کی صورت حال تفصیلاً عرض کی اور اسلاف کی روش کے مطابق اس کارِ خیر میں مدد کرانے کی درخواست کی۔ آں محترم نے فرمایا کہ کہیں کوئی ایسا بندہ تلاش کر لیں جو میرا کہنا مانتا ہو، پھر میں اس سے سفارش کر دوں گا۔ اس ننگ جہاں کے دل میں خیال آیا کہ حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت میں عرض کیا جائے، تاکہ آپ حضرت قاری صاحب یا راولپنڈی کے کسی اور مولانا صاحب کے ذریعے مذکورہ بالا مخیّر صاحب سے کچھ مدد کرا دیں۔ احقر کے عریضہ کے جواب میں حضرت اقدس مدظلہم العالی نے یہ تحریر فرمایا۔ پس حضرت اقدس مدظلہم العالی کی اس دُعا سے اللہ تعالیٰ نے ازغیب اسباب پیدا فرمائے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ عالی شان مسجد تعمیر ہوگئی۔ تفصیل کے لئے ''حاشیہ برائے مکتوب شریف شصتم'' ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ صالح محمد صاحب (ساکن محلّہ دارالسلام، کمال آباد، راولپنڈی) کا ان دنوں راولپنڈی سے باہر کسی شہر میں تبادلہ ہو گیا تھا۔

Marfat.com

مقصد میں کامیابی عطا فرماوے اور اس کے ازغیب اسباب پیدا فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

کچھ پہلے ایک کتاب آئی تھی، اس کی وصولی کی رسید آپ لکھ کر دفتر میں دے دیں۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔ فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

وَالسَّلام

ازخانقاہ سراجیہ

۲۱- ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ

(بروز بدھ ۲۵- جنوری ۱۹۸۴ء)

Marfat.com

مکتوب شریف شصت وششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِيْمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیرابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا خط مل کر کاشف حالات ہوا۔ آپ کا ارسال کردہ رسالہ مل چکا ہے۔

فقیر ۲۷-اگست ۱۹۸۴ء کو خانقاہ سے برائے حج روانہ ہو رہا ہے۔ تقریباً ایک ماہ لگے گا۔ فقیر بہ خیریت ہے اور آپ سب کی خیریت وعافیت کے لئے دعا گو ہے۔

از خانقاہ سراجیہ

(۲۶-ذی القعدہ ۱۴۰۴ھ)

بروز جمعہ ۲۳-اگست ۱۹۸۴ء

Marfat.com

مکتوب شریف شصت و ہفتم

باِسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں۔ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فصل الخطاب[1] کی فوٹو اسٹیٹ کے لئے آپ خود آئیں تو کام ہو سکے گا۔ یہاں ایسا میرے پاس کوئی آدمی نہیں ہے۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ خانقاہ شریف میں بھی ہر طرح خیریت ہے۔

فقیر آپ کی صحت و عافیت کا طالب ہے۔

آپ کی معرفت ایران والے[2] جو کتب بھیج رہے ہیں، ان کا بہت بہت شکریہ۔ خلیل احمد[3] کے نام بھی کتابیں پہنچ رہی ہیں۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بخیریت ہے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام۔

عزیز احمد[3] کے نام بھی کتب ارسال کیا کریں۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۳۔ ربیع الاوّل ۱۴۰۵ھ

(بروز منگل ۲۷۔ نومبر ۱۹۸۴ء)

۱۔ کتاب فصل الخطاب از خواجہ محمد پارسا قدس سرہ (م ۸۲۲ھ) کا عکس احقر کے ایک ایرانی دوست نے طلب کیا تھا۔ جو بعد ازاں احقر نے خانقاہ پاک سے حاصل کر کے ان کے لئے بھجوایا تھا۔

۲۔ مراد: مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

۳۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی کے گرامی مرتبت صاحبزادے۔

Marfat.com

مکتوب شریف شصت وہشتم

بِاِسْمِہٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا مکتوب موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ہر فتنہ کی زد سے بچائے۔ آمین۔ اور ماہ صیام کی برکتوں سے مالا مال فرماوے۔ آمین۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

(۹-رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ)

بروز بدھ ۲۹-مئی ۱۹۸۵ء

Marfat.com

مکتوب شریف شصت و نہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام ذوالمجد والمناقب جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا گرامی نامہ ملا۔

فقیر بحمد اللہ تعالیٰ حج سے بخیر و عافیت خانقاہ شریف پہنچا۔ آپ کی ارسال کردہ کتب موصول ہو چکی ہیں۔ فقیر دعا گو ہے اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو مع متعلقین ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر علی الخصوص تعمیر و آبادی جامع مسجد میں فائز المرام و کامران فرمائے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جناب محترم محمد حسین صاحب تسبیحی[۱] کی خدمت میں فقیر کے سلام پہنچیں۔ فقط والسلام۔

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

(موصولہ محرم ۱۴۰۶ھ/ستمبر ۱۹۸۵ء)

۱۔ کتابدار مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتادم

بِاسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب گرامی ملا۔ کوائف مندرجہ سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ہر قسم کے شرور اشرار سے حفظ وامان عطا فرمائے اور ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو وعافیت، حفظ وامان، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر میں کامیاب فرمائے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ فقیر توفی الوقت یہی کچھ رقم طراز ہے:۔

ملول از ہم رہان بودن شعار کاروانی نیست
بہ کش دشواریٔ منزل بیادِ عہدِ آسانی
(از حافظ شیرازیؒ)

فقط والسلام مع الاکرام۔

نوٹ: کتاب مستطاب فصل الخطاب اور شرح عربی فصوص الحکم حاجی محمد یعقوب صاحب[1] کو دی گئی ہیں۔ کتابوں کی خاص حفاظت ہونی چاہیے۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۱۴۔ محرم الحرام ۱۴۰۶ھ

(بروز اتوار ۲۹۔ ستمبر ۱۹۸۵ء)

۱۔ محترم حاجی محمد یعقوب صاحب (جی-۶/۳، اسلام آباد) حضرت اقدس مدظلہ العالی کے دیرینہ اور مخلص ارادتمند ہیں۔ اللہ کریم حضرات کرام خانقاہ سراجیہ سے ان کی محبت وعقیدت کو ہمیشہ قائم ودائم رکھیں۔ آمین۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتادویکم

بِاِسْمِہٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیرابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے اور مخالفوں کے شر و فساد اور فتنہ سے محفوظ رکھے اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔
فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۱- جمادی الاوّل ۱۴۰۶ھ

(بروز ہفتہ یکم فروری ۱۹۸۶ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و دوّم

بِاِسْمِہٖ تَعَالٰی

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ بیماریاں ظاہری و باطنی اور جسمانی و روحانی دور فرماوے اور جمعیت و سکون کے ساتھ اپنے مقاصد خیر میں مشغول رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۷-رجب ۱۴۰۶ھ

(بروز سوموار ۷-اپریل ۱۹۸۶ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و سوّم

بِاسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَالْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعاگو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور جملہ بیماریاں پریشانیاں دور فرماوے اور امتحان میں کامیابی عطا فرماوے اور وسعت اور فراخی عطا فرما کر جمعیت وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

کتابیں رمضان المبارک میں آگئی تھیں۔ کتابیں ملنے کی اطلاع نہیں دے سکے۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۸- شوال ۱۴۰۶ھ

(بروز اتوار ۶- جولائی ۱۹۸۶ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و چہارم

بِاِسْمِهٖ تَعَالٰی

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ تکلیف کا پڑھ کر افسوس ہوا۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ تکالیف دور فرماوے اور جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

بواسیر کے لئے مندرجہ عمل فائدہ مند ہے۔ آپ بھی شروع کر دیں۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ الحمد شریف پوری مع بِسْمِ اللہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ناف سے لے کر گھٹنوں تک آگے پیچھے پھیر لیا کریں۔

فقیر بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۶- محرم ۱۴۰۷ھ

(بروز اتوار ۲۱- ستمبر ۱۹۸۶ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے۔ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ سب کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور مسجد کے معاملہ میں حسبِ تمنا کامیابی عطا فرماوے اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی عطا فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

حاشیہ نفحات الانس[1] کے متعلق گزارش ہے کہ اگر کتاب واپس آجائے تو پھر مخصوص دنوں کے لئے مل سکتی ہے۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۹۔ صفر ۱۴۰۷ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۸۶ء)

۱۔ یہ حاشیہ مولانا رضی الدین لاریؒ (م ۹۱۲ھ) کی تالیف ہے، انہوں نے نفحات الانس کا تکملہ بھی لکھا تھا اور وہ کئی کتب کی مؤلف ہیں۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔

حاشیہ نفحات الانس جو ہمیں کتب خانہ میں ملا، وہ مولانا عبدالغفور والا ہے۔ یہ دو کتابیں قلمی ہیں۔ ایک تکملہ نفحات الانس کے نام سے ہے اور ایک حاشیہ نفحات الانس کے نام سے ہے اور یہ دونوں مولانا عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ[1] کی ہیں۔ مولانا عبدالغفور حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ[2] کے مخصوص تلامذہ میں سے ہیں اور ان کی یہ خصوصیت ہے کہ انہوں نے مولانا جامی کی ہر کتاب پر حاشیہ لکھا ہے، اس لئے بھیجنے میں تردّد ہوا۔

بہر حال حاشیہ نفحات الانس دھدار[3] والے کی تلاش شروع ہے، اللہ تعالیٰ کرے کہ مل جاوے۔

اور ہر طرح عافیت ہے۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۷۔ جمادی الثانی ۱۴۰۷ھ

(بروز ہفتہ ۷۔ فروری ۱۹۸۷ء)

۱۔ مولانا عبدالغفور لاریؒ (م ۹۱۲ھ)۔

۲۔ حضرت نورالدین عبدالرحمٰن جامیؒ (م ۸۱۷ھ) مصنف کتب کثیرہ۔

۳۔ محمد بن محمود دھدار شیرازیؒ (م ۱۰۱۶ھ) کئی کتابوں کے مؤلف ہیں۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتادو ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور جملہ پریشانیاں دور فرما کر جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر اِن شَآءَ اللہ تعالیٰ ۱۶-اکتوبر (۱۹۸۷ء) کو ہری پور جاوے گا۔ ۱۷-اکتوبر (۱۹۸۷ء) کو اسلام آباد سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور کا ارادہ ہے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۸-صفر ۱۴۰۸ھ

(بروز سوموار ۱۲-اکتوبر ۱۹۸۷ء)

بخدمت محترم محمد نذیر صاحب رانجھا
مکان نمبر ۱۳۱-سی بی، محلّہ غازی آباد،
نزد ڈھوک سیّداں،
راولپنڈی۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صحت کاملہ شافعہ عطا فرماوے اور دنیاوی، جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات دے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی امان اور حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ خانقاہ شریف پر ہر طرح خیریت ہے۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۱۔ ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ

(بروز منگل ۳۔ نومبر ۱۹۸۷ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہفتاد و نہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنی یاد سے دل شاد فرماوے اور اتباع حبیب خدا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کامل مکمل نصیب فرما کر اپنی رضامندی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

شجرہ طیّبہ ارسال ہے۔ اس کے آخر میں ذکر اسم ذات کا پورا طریقہ لکھا ہے، اس کے مطابق ہمت اور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنی یاد کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

شجرہ شریف ہدایت مرقومہ کے مطابق دونوں وقت پابندی سے پڑھیں۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۱۔شوال ۱۴۰۸ھ

(بروز ہفتہ ۲۸۔مئی ۱۹۸۸ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتادم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل فرماوے اور آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور مسجد[1] کی تکمیل فرماوے اور اپنے دیگر مقاصد میں کامیاب فرماوے اور جمعیت وسکون کرامت فرماوے۔ آمین۔

جلسہ[2] وغیرہ کے سلسلہ میں بھی انہی حضرات سے مشورہ کریں۔ فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

۱۰- صفر ۱۴۰۹ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۲۳-اکتوبر ۱۹۸۸ء)

مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب رانجھا
مکان نمبر ۱۳۱، محلہ غازی آباد،
کمال آباد، راولپنڈی، صدر۔

۱۔ جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ، کمال آباد، راولپنڈی۔

۲۔ احقر نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت میں لکھا تھا کہ جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ میں جلسہ کرانے کا ارادہ ہے، جس کی صدارت آپ فرمائیں۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی نے تحریر فرمایا کہ اس سلسلے میں انہی حضرات (یعنی حاجی محمد یعقوب صاحب اور دوسرے ساتھیوں) سے مشورہ کریں۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و یکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ مسجد کے چھت کا پڑھ کر خوشی ہوئی۔[1] بیوی کی صحت کا بھی معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ آپ کی تکلیف کا پڑھ کر فکر ہوا۔ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے۔ اور آپ کو صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ عطا فرماوے اور مسجد کی تکمیل فرماوے اور مسجد کو مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بناوے اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۶-ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ

(بروز سوموار ۷-نومبر ۱۹۸۸ء)[2]

مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب

مکان نمبر سی بی-۱۳۱، محلہ غازی آباد،

راولپنڈی۔

۱۔ جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ، محلہ دار السّلام، کمال آباد، راولپنڈی کے چھت کا لنٹر مؤرخہ ۲-ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ/۱۴-اکتوبر ۱۹۸۸ء بفضلِ ربیّ ڈالا گیا۔ جس پر اتنی خوشی نصیب ہوئی جو الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ اس کی اطلاع حضرت اقدس مدظلہم العالی کو بذریعہ عریضہ دی تو آپ نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

۲۔ ۱۰-نومبر ۱۹۸۸ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و دوّم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ اپنی مسجد میں جمعہ کا افتتاح ہوگیا۔[1] اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور مسجد کی تکمیل فرماوے اور اس مسجد کو علاقہ کے مسلمانوں کے دین کی حفاظت کا ذریعہ بناوے اور آپ کو اس مسجد کو آباد رکھنے کی توفیق عطا فرماوے اور اخلاص و للّٰہیت کے ساتھ دینِ اسلام کی خدمت و اشاعت کی توفیق کرامت فرماوے اور جملہ تکالیف و پریشانیاں دور فرما کر جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

بواسیر کے لئے ہر نماز کے بعد تسبیحات پڑھنے کے بعد اَلۡحَمۡدُ شریف پوری مع بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ناف سے لے کر گھٹنوں تک آگے پیچھے ہاتھ پھیر لیا کریں اور اس پر پابندی کریں۔ اللہ تعالیٰ فائدہ مند کرے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

یکم جمادی الاوّل ۱۴۰۹ھ

(بروز اتوار ۱۱-دسمبر ۱۹۸۸ء)

مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب

مکان نمبر سی بی-۱۳۱، غازی آباد،

کمال آباد، راولپنڈی۔

۱۔ پہلی نمازِ جمعۃ المبارک کا آغاز ۱۴-ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ/ ۲۵-نومبر ۱۹۸۸ء کو ہوا۔ اس گندے اور نکمے (راقم الحروف) نے پہلی نمازِ جمعہ پڑھائی اور الحمد للہ تا حال اس سعادت سے بہرہ ور ہے۔ یہ سب فضلِ الٰہی ہے، ورنہ من آنم کہ من دانم! پہلے جمعۃ المبارک کو سورۃ توبہ کی آیات بیّنات ۱۸-۱۷ کی تلاوت، ترجمہ اور تفسیر پر خطبہ دیا اور ان کی روشنی میں مسجد کی تاریخ، اہمیت اور فضیلت بیان کی۔ سوا ایک بجے نمازِ جمعہ پڑھی گئی۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و سوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت کاملہ و شفائے عاجلہ عطا فرماوے اور قرض کی پریشانی سے نجات عطا فرماوے اور آمدن میں برکتیں عطا فرماوے اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور اپنی رضامندی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۰- جمادی الاوّل ۱۴۰۹ھ

(بروز جمعرات ۲۹- دسمبر ۱۹۸۸ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول، وا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور مسجد[۱] کے سلسلہ میں اور دیگر جملہ امور میں جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

نصف جنوری (۱۹۸۹ء) کو اگر آپ حضرات آنا چاہیں تو آ جاویں۔ یعنی ۱۴-۱۵ کو۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۲۴- جمادی الاوّل ۱۴۰۹ھ

(بروز سوموار ۲- جنوری ۱۹۸۹ء)

۱۔ جامع مسجد اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ محلہ دار السلام، کمال آباد، راولپنڈی کی تعمیر و ترقی کے سلسلہ میں۔

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوٰةِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِيْمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں۔ آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ کوائف خیریت مطالعہ کر کے مسرت ہوئی۔

فقیر بحمد اللہ تعالیٰ ۱۴- فروری ۱۹۸۹ء کو عمرہ اور زیارت حرمین الشرفین سے مشرف ہو کر واپس خانقاہ شریف پہنچا۔

فقیر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْز ۸-۹- مارچ ۱۹۸۹ء کو خانقاہ شریف پر ہو گا۔ آپ حضرات اپنا پروگرام مرتب کر کے تشریف لا سکتے ہیں۔ ان تاریخوں سے پہلے اور پیچھے سب سفر کی مصروفیت ہے۔

فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ آپ سب کو مع متعلقین کرام ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، حفظ و امان، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر میں فائز المرام فرمائے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

فقط والسّلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

۲۳- رجب ۱۴۰۹ھ

(بروز بدھ یکم مارچ ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں۔ آپ کا مکتوب گرامی ملا۔ کوائف مندرجہ مطالعہ میں آئے۔

فقیر دعا گو ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو مع متعلقین کرام اپنے خاص فضل و کرم و رضا ورحمت سے نوازے اور جملہ مقاصد خیر میں فائز المرام فرمائے اور ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، حفظ و امان، صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

۱۰-شعبان ۱۴۰۹ھ

(بروز ہفتہ ۱۸- مارچ ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب شرف صدور لایا اور اس کے مطالعہ نے خوش وقت کیا اور باعث اطمینان وسکون ہوا۔

باعث صد شکر و امتنان ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ حضرات کو یہ عظیم القدر دینی مہم سر کرنے کی سعادت وتوفیق کرامت فرمائی اور ''جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا''[1] باحسن وجوہ تعمیر کرنے کی سعادت کبریٰ حاصل ہوئی:

ایں آں سعادتی ست کہ حسرت بردبرو
جو یائے ملک قیصر و تخت سکندری

۱۔ جامع مسجد اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، محلہ دارالسّلام، کمال آباد، راولپنڈی کے لئے ۲۸-اپریل ۱۹۸۷ء کو نو (۹) مرلے کا پلاٹ خریدا گیا اور ۱۹-محرم ۱۴۰۹ھ/۲-ستمبر ۱۹۸۸ء کو اس کی بنیاد رکھی گئی اور ساتھ ہی اذان اور پنجگانہ نمازوں کا آغاز کر دیا گیا۔ ۲-ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ/۱۴-اکتوبر ۱۹۸۸ء کو مسجد کے ہال کے چھت کا لنٹر ڈالا گیا اور ۱۴-ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ/ ۲۵-نومبر ۱۹۸۸ء کو نمازِ جمعۃ المبارک کا آغاز ہو گیا۔ مسجد کی زمین کی خریداری اور تعمیری وسائل واسباب اللہ کریم نے خود غائب سے پیدا فرمائے اور حضرت اقدس مدظلہم العالی کی دعاؤں کے صدقے اس مسجد کی رونق آغاز سے تادم تحریر دن دگنی اور رات چوگنی ہوتی جارہی ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ حضرت اقدس مدظلہم العالی جب کمال شفقت اور مہربانی سے ۱۱-شعبان ۱۴۰۹ھ/ ۲۰-مارچ ۱۹۸۹ء کو احقر کے غریب خانے (۱۳۱-غازی آباد، کمال آباد، راولپنڈی) پر تشریف فرما ہوئے تو آپ نے عشاء کی نماز اس مسجد میں ادا فرمائی۔ اس وقت مسجد کی جگہ کم اور صحن تنگ تھا۔ آپ نے تعمیری کاموں کی تکمیل، مسجد کی ترقی، اس کے پرامن ماحول اور اس کی نمازیوں سے آبادی کے لئے دعائے خیر فرمائی۔ بحمد للہ بعد ازاں (مؤرخہ ۷-مارچ ۱۹۸۹ء کو) مسجد کا ملحقہ پانچ (۵) مرلے کا پلاٹ خرید کر اس میں شامل کرنے کی سعادت میسّر آئی۔ جو یقیناً حضرت اقدس مدظلہم العالی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ اللہ کریم ہمیں تا قیامت آپ کی تشریف آوری اور دعا کی برکات سے کرامت وارزانی فرمائے۔ آمین۔ حضرت صاحبزادہ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء) نے مسجد کی تعمیر وترقی پر اس ناکارۂ روزگار کو مبارک باددی اور بیشمار دعاؤں سے نوازا (فرحمۃ اللہ علیہ ونور اللہ مرقدہ الیٰ یوم الدین)۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں مکتوب شریف شصتم کا حاشیہ نمبر ا۔

Marfat.com

فقیر دعا گو ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ان جملہ مقاصد خیر میں کامیاب وکامران فرمائے اور قرآن وسنت کی تعلیمات کی اشاعت وترویج کی بیش بیش توفیق ارزانی فرمائے۔آمین۔اور آپ حضرات کی کوششوں کو مشکور و مقبول فرمائے۔ آمین۔ اور آپ سب کو ظاہری و باطنی خیر وبرکت، عفو وعافیت، حفظ وامان، صحت وسعادت وسلامتی دارین نصیب فرمائے اور ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق نصیب فرمائے۔آمین۔

این دعا از من واز جملہ جہان آمین باد!

فقط والسّلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

تحریر ۱۲- رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

(بروز سوموار ۱۷-اپریل ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر آپ سب احباب کے لئے دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ سب کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ سب کی مشکلات آسان فرماوے اور اپنے دینی و دنیوی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور آمدن میں برکت اور ترقی عطا فرماوے اور قرض کی ادائیگی میں سرخروئی نصیب فرماوے اور ظاہری و باطنی جمعیت و سکون کرامت فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۲۸- جون (۱۹۸۹ء) کو سفر حج کے لئے روانہ ہوگا، اللہ تعالیٰ آسان فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب احباب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۰- ذیقعدہ ۱۴۰۹ھ

(بروز ہفتہ ۲۴- جون ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و نہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور اپنی یاد اور حسن عبادت میں مشغول و مسرور رکھے اور دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

شجرہ طیبہ اور تحفہ سعدیہ دونوں ختم ہیں، اس وقت کوئی ایک نسخہ بھی موجود نہیں ہے۔ طباعت کی کوشش ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان اور کامیاب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۱۸- جمادی الاوّل ۱۴۱۰ھ

(بروز اتوار ۱۷- دسمبر ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف نودم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم رانجھا صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا پارسل موصول ہوا۔ خط بھی اس میں ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ کتابوں کے عطیہ کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیۡرُ الۡجَزَآء۔

فقیر کو جب بھی کوئی کتاب بھیجا کریں، دو نسخے ہوا کریں۔ ایک بڑے کتابخانہ کے لئے اور ایک فقیر کے لئے۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کی محنتوں کو قبول فرماوے اور اپنی رضامندی سے مشرف فرماوے۔ آمین۔

فقیر کل ۲۳۔ ستمبر (۱۹۸۹ء) کو لندن کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ وہاں مرزائیت کے سلسلہ میں مجلس کی سالانہ کانفرنس یکم اکتوبر کو ہو رہی ہے اور ۷-۸-۱ اکتوبر (۱۹۸۹ء) کو شکاگو، امریکہ میں ہو رہی ہے۔ جن مقاصد کے لئے یہ سفر ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے اور حفاظت و نصرت فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام
فقیر خان محمد عفی عنہ
۲۰۔ صفر ۱۴۱۰ھ
(بروز جمعۃ المبارک ۲۲۔ ستمبر ۱۹۸۹ء)

مکرم محمد نذیر رانجھا صاحب
۱۳۱ اغازی آباد، کمال آباد،
راولپنڈی صدر

Marfat.com

مکتوب شریف نود و یکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ سب کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور اعمال خیر کا پابند بناوے اور اپنے دینی ودنیاوی مقاصد میں کامیابی عطا فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت وآبرو اور جمعیت وسکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۳- رجب ۱۴۱۱ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۸- فروری ۱۹۹۱ء)

Marfat.com

مکتوب شریف نود ودوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم جناب محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل وکرم فرماوے۔ اور آپ سب کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور گھر والوں کو صحت کاملہ وشفائے عاجلہ عطا فرماوے اور افسر بالا کے شرّ سے محفوظ رکھے۔[1] اور ظاہری وباطنی جمعیت وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

۲۵۔ ربیع الاوّل ۱۴۱۲ھ

(بروز جمعۃ المبارک ۴۔ اکتوبر ۱۹۹۱ء)

۱۔ احقر ان دنوں نیشنل ہجرہ کونسل، ایف۔۶/۲، اسلام آباد میں ملازم تھا۔

Marfat.com

مکتوب شریف نو دوسوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مطالعہ کریں۔ بڑی مدّت کے بعد یاد فرمائی کا بہت بہت شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیۡرُالۡجَزَآءِ۔[۱]

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت اور سلامتی کا طالب ہے، مولا پاک نصیب فرماوے۔ آمین۔

والسّلام
فقیر خان محمد عفی عنہ
از خانقاہ سراجیہ
۱۴-شوال ۱۴۱۳ھ
(بروز بدھ ۷-اپریل ۱۹۹۳ء)

۱۔ اس گندے، نکمّے اور ننگ جہاں کے شیخ و مرشد عالی مرتبت کتنے کریم، شفیق اور مہربان ہیں کہ اس کی خطا پر بھی اس کے لئے دعا فرما رہے ہیں۔ ''بسط اللہ ظلہم العالی۔''

احقر نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں یہ عریضہ لکھا:

''محترم المقام سیّدنا و مرشدنا و مخدومنا بسط اللہ ظلہم العالی۔

بعد از آداب مریدانہ:

مدتی این التماسی تاخیر شد
عفوی بایست کہ بندہ پُرتقصیر شد

اتنا عرصہ عریضہ نہ لکھنے کی وجہ محض غفلت تھی، جس پر نادم اور خواستگار عفو و درگزر ہوں۔ دُعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کی زندگی میں آسانیاں عطا فرمائیں۔

طالب دُعا۔ خاکسار
محمد نذیر رانجھا غفر ذنوبہ و ستر عیوبہ
یکم اپریل ۱۹۹۳ء''

حضرت اقدس مدظلہم العالی نے حقیر کے عریضہ پر ہی مذکورہ بالا جواب تحریر فرما دیا۔ جس کے آغاز میں ''بسم اللہ...... طرف سے مطالعہ کریں'' کے کلمات درج نہیں ہیں۔

Marfat.com

مکتوب شریف نود وچہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ سب کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور اعمال خیر اور نماز کا پابند بناوے اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور جمعیت وسکون کرامت فرماوے۔ آمین۔

تحفہ سعدیہ[1] تیسرا ایڈیشن چھپا ہے اور خانقاہ ہی سے ملتا ہے۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام
فقیر خان محمد عفی عنہ
از خانقاہ سراجیہ
۱۰۔ محرم ۱۴۱۴ھ
(بروز بدھ ۳۰۔ جون ۱۹۹۳ء)

۱۔ تالیف حضرت مولانا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ۔

Marfat.com

مکتوب شریف نود وپنجم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم ومحترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ ابھی ابھی آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا جس میں کتابیں بھیجنے کا لکھا ہے۔

فقیر کل ۱۴- جولائی (۱۹۹۳ء) کو انگلینڈ کے سفر پر تین ہفتے کے لئے تیاری میں ہے۔ اس لئے کتابوں کی رسید موصولی پر بروقت ارسال کرنی مشکل ہے۔ اس لئے آپ کے ارشاد کی تعمیل میں دو تین ورق پیڈ کے ارسال ہیں۔

فقیر آپ کے لئے دعا گو ہے کہ مولا پاک صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور جملہ مشکلات آسان فرماوے اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی عطا فرما کر جمعیت وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۲- محرم ۱۴۱۴ھ

(بروز سوموار ۱۲- جولائی ۱۹۹۳ء)

Marfat.com

مکتوب شریف نود و ششم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوٰةِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ سب کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور اعمال خیر کا پابند بناوے اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی عطا فرماوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِهٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰالِكَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۹۔ ربیع الاوّل ۱۴۱۴ھ

(بروز جمعرات ۱۶۔ ستمبر ۱۹۹۳ء)

Marfat.com

مکتوب شریف نود و ہفتم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔

آپ کی صحت و عافیت کا معلوم کر کے اطمینان ہوا۔ مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور اپنے مقاصد خیر میں کامیاب فرما کر جمعیت و سکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۵-رجب ۱۴۱۴ھ

(بروز ہفتہ ۸-جنوری ۱۹۹۴ء)

Marfat.com

مکتوب شریف نود و ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔

عربی کی تعلیم[1] کا معلوم ہوا۔ فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرماوے اور آپ کو اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور اپنے دین و ایمان کی حفاظت کا فکر دامنگیر فرماوے اور جمعیت و سکون کرامت فرماوے۔ آمین۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۱۱۔ شعبان المعظم ۱۴۱۴ھ

(بروز سوموار ۲۴۔ جنوری ۱۹۹۴ء)

۱۔ احقر نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے ایڈوانس عربک کورس کیا تو حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھا، جس پر آپ نے ان دعاؤں سے نوازا۔ والحمدللہ علٰی ذالک۔

Marfat.com

مکتوب شریف نود و نہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔

کتاب[1] یہاں تلاش کرنے پر نہیں ملی، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی تک یہاں نہیں پہنچی، اطلاعاً تحریر ہے۔

فقیر دعا گو ہے کہ مولا پاک آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور اپنے مقاصد حسنہ میں کامیاب فرماوے اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۴- محرم ۱۴۱۵ھ

(بروز سوموار ۱۳- جون ۱۹۹۴ء)

۱- اس وقت کتاب کا نام یاد نہیں آ رہا۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں، آپ کا گرامی نامہ شرف صدور لایا۔ حالات مندرجہ مطالعہ میں آئے۔

فقیر دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو فضل وکرم ورضا ورحمت سے نوازے۔ آمین۔ اور آپ کو اس عہدہ پر باعزت وباوقار طور پر استقلال وتمکن ورسوخ نصیب فرمائے۔ آمین۔ اور ہر قسم کے تنزل وانحطاط سے محفوظ ومصئون ومامون فرمائے اور ہر قسم کے شرور وشرار وحسود کے شر ونظر بد سے حفظ خاص نصیب فرمائے۔ آمین۔ اور اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اور آپ کی پوری تنخواہ برآمد فرما کر نصیب فرمائے۔ آمین۔[۱]

فقط والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۱۵- جمادی الاوّل ۱۴۱۵ھ

(بروز جمعرات ۲۰- اکتوبر ۱۹۹۴ء)

۱- احقر کی بحیثیت لائبریرین گریڈ سترہ (۱۷) میں ایڈہاک تعیناتی فروری ۱۹۹۴ء میں ہوئی اور ان دنوں تنخواہ روک لی گئی تھی، جس پر اس نے حضرت اقدس مدظلہم العالی کی خدمت مبارک میں عریضہ لکھا۔ آپ کی دُعا سے اللہ کریم نے تنخواہ کے اجراء کا سبب پیدا فرما دیا اور پھر فروری ۱۹۹۸ء میں یہ ترقی ریگولر بنیاد پر ہوگئی۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدو یکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ، محترم ومکرم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمایند کہ مکتوب گرامی شما شرف صدور آورد۔ خوش وقت ساخت۔ الحمد للہ کہ بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی از دنیا رو گردانیدہ ہمہ تن متوجہ برائے مہیا ساختن توشہ آخرت مصروف کار ہستید و پابندی وظائف عبودیت علی الخصوص اقامت صلوٰۃ پنجگانہ وظیفہ خود دارید۔ عجب نعمت است کہ ظاہر باتباع شریعت آراستہ شود و باطن ہموارہ باذکر وشکر منور ومستنیر کردہ شود۔ اللہ تعالیٰ برائے حصول مرضیات خود و مرضیات محبوب اکرم خود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بہمت استقامت وعزیمت کرامت فرماید وحسن خاتمہ نصیب دوستان مقدر ومنظور فرماید۔ آمین۔[۱]

فقط والسّلام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۲۳-رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

(بروز جمعرات ۲۳-فروری ۱۹۹۵ء)

۱۔ احقر نے فارسی میں عریضہ لکھا تھا، حضرت اقدس مدظلہم العالی نے بھی فارسی ہی میں مکتوب شریف تحریر فرمایا ہے۔

ترجمہ: ''فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی جانب سے محترم ومکرم جناب محمد نذیر رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں کہ آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا، خوش وقت بنایا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا سے منہ موڑ کر ہمہ تن توشہ آخرت کی تیاری میں مصروف ہو اور وظائف عبودیت، خاص کر پنجگانہ نماز کی اقامت کو اپنا وظیفہ بنالیا ہے۔ عجب نعمت ہے کہ ظاہر اتباع شریعت سے آراستہ ہو جائے اور باطن ہمیشہ ذکر وشکر سے منور وروشن بنالیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضاؤں اور اپنے محبوب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رضاؤں کے حصول کے لئے استقامت وعزیمت کی ہمت کرامت فرمائے اور حسن خاتمہ (بالخیر) دوستوں کے لئے مقدر ومنظور فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

مکتوب شریف صد و دوّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مکرمی و محترمی محمد نذیر رانجھا صاحب۔ السلام علیکم

بتقریب سعید شادی خانہ آبادی

برخوردار نجیب احمد سلمہ

بمطابق پروگرام آپ کی شرکت ہمارے لئے باعث مسرت وافتخار ہوگی۔

متمنی شرکت	چشم براہ
فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ	صاحبزادہ محمد حامد سراج
ملک محمد افضل	رشید احمد
خانقاہ سراجیہ، کندیاں،	فون نمبر: ۰۴۵۹-۳۲۸۰۳
ضلع میانوالی	۳۱۶۰۴
	میانوالی

پروگرام اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

دعوت ولیمہ

مؤرخہ ۲۴-نومبر ۱۹۹۵ء، بروز جمعۃ المبارک (۲-رجب ۱۴۱۶ھ)[۱]

تناول ماحضر......۹ تا ۲ بجے دوپہر

(پابندی وقت عظمت کی علامت ہے)

۱۔ ۲۹-جمادی الثانی ۱۴۱۶ھ/۲۲-نومبر ۱۹۹۵ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف صد و سوّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی بعافیت ہے۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

فقیر آپ سب کی صحت و عافیت کا طالب ہے۔ مولا پاک نصیب فرماوے اور اعمال خیر کا پابند بناوے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

کتابوں والا پارسل ابھی تک نہیں ملا، اطلاعاً تحریر ہے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۵-جمادی الثانی ۱۴۱۶ھ

(بروز ہفتہ ۱۸-نومبر ۱۹۹۵ء)

Marfat.com

مکتوب شریف صدو چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں۔ آپ کا مکتوب گرامی ملا۔

فقیر دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مع اہل وعیال و متعلقین اپنے فضل وکرم ورضا ورحمت سے نوازے۔ آمین۔ اور ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفووعافیت، حفظ وامان، صحت وسعادت و سلامتی دارین نصیب فرمائے۔ آمین۔ اور جملہ مقاصد ومہمات خیر میں کامیاب فرماتے ہوئے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق کرامت فرمائے۔ آمین۔

والسّلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

۱۹۔ رجب ۱۴۱۶ھ

(بروز منگل ۱۲۔ دسمبر ۱۹۹۵ء)

Marfat.com

مکتوب شریف صد و پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر سفرِ حج کی تیاری میں ہے۔ ۲۹-مارچ (۱۹۹۶ء) کو خانقاہ پاک سے روانگی ہوگی اور ۳۱-مارچ (۱۹۹۶ء) کو لاہور سے جدہ روانگی۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اللہ تعالیٰ آسان و قبول فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۵-شوال ۱۴۱۶ھ

(بروز ہفتہ ۱۶-مارچ ۱۹۹۶ء)

Marfat.com

مکتوب شریف صد و ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ محترم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مطالعہ فرمائیں۔ آپ کا مکتوب گرامی ملا۔ حالات مندرجہ مطالعہ میں آئے۔

سفر حج کے لئے آپ کا نام قرعہ اندازی میں منظور ہونے کی بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ سفر مبارک، مسعود، مقبول ومحمود فرمائے اور تمام مناسک حج پوری طرح باحسن وجوہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کو مع اہل وعیال ومتعلقین کرام، اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم ورضا ورحمت وغفران سے نوازے اور جملہ مقاصد اور مہمات خیر میں فائز والمرام فرمائے اور فی الدارین خیر کثیر، فضل کبیر اور فوز عظیم سے نوازے اور ذکر، شکر، حسن عبادت، خاص طور پر پابندی نماز پنجگانہ باجماعت وتعدیل ارکان وخشوع خضوع ادا کرنے کی توفیق ہمت و استقامت کرامت فرمائے، آمین۔

والسلام مع الاکرام

از خانقاہ سراجیہ

۱۵- رمضان ۱۴۲۰ھ

(بروز ہفتہ ۲۳- دسمبر ۱۹۹۹ء)

Marfat.com

مکتوب شریف صد و ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ۔

مکرم و محترم محمد نذیر رانجھا صاحب۔ زید مجدکم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ یاد فرمائی کا شکریہ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیۡرَ الۡجَزَآءِ۔

آپ نے کتابوں کی تعداد معلوم کی ہے، یہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ پندرہ بڑی الماریاں ہیں۔ آپ ایک دن کی تکلیف کریں اور یہ کام کر جائیں۔ اُمید ہے کہ کوئی وقت نکال کر تشریف لے آویں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور اپنی رضامندی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسّلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

از خانقاہ سراجیہ

۲۷۔ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

(بروز جمعرات یکم جون ۲۰۰۰ء)

Marfat.com

مکتوب شریف صد و ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر رانجھا صاحب مطالعہ فرماویں کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت، سلامتی و عافیت کے ساتھ رکھے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جمعیت ظاہری و باطنی و سکون نصیب فرماوے۔

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۸-صفر ۱۴۲۲ھ

(بروز ہفتہ ۱۲-مئی ۲۰۰۱ء)

Marfat.com

باب دوّم

مکتوبات شریف

حضرات صاحبزادگان گرامی مرتبّت

عزیز جہاں

حضرت صاحبزادہ عزیز احمد صاحب مدظلہ العالی

خلیل جہاں

حضرت صاحبزادہ خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی

نجیب جہاں

حضرت صاحبزادہ نجیب احمد صاحب مدظلہ العالی

Marfat.com

Marfat.com

مکتوب شریف صد و نہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مکرمی جناب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبلہ حضرت صاحب مدظلہ سفر حج سے ۱۶۔ دسمبر (۱۹۷۶ء) کی صبح خانقاہ شریف واپس پہنچ رہے ہیں۔ اطلاعاً عرض ہے۔

والسلام

عزیز احمد

از خانقاہ سراجیہ

۱۷۔ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ

(بروز جمعرات ۹۔ دسمبر ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا)

Marfat.com

مکتوب شریف صدودہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مکرمی جناب۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبلہ حضرت صاحب مدظلہ بغرض علاج باگڑ سرگانہ (ملتان) تشریف لے گئے ہیں۔ ۲۰ روز وہاں قیام رہے گا، اطلاعاً عرض ہے۔

والسّلام

عزیز احمد

از خانقاہ سراجیہ

۸-اکتوبر ۱۹۷۷ء

(بروز ہفتہ ۲۴-شوال ۱۳۹۷ھ)

Marfat.com

مکتوب شریف صدو یازدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محترم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سلام مسنون کے بعد گزارش ہے کہ آپ کا مکتوب موصول ہوا۔ آپ کے ماموں مرحوم[1] کے انتقال کا پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی مغفرت فرمائیں اور ان کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں۔ آمین۔

قبلہ حضرت صاحب ۳۰-ستمبر سے ۳-اکتوبر (۲۰۰۰ء) تک یا پھر ۱۴-اکتوبر سے ۱۷-اکتوبر (۲۰۰۰ء) تک خانقاہ شریف ہوں گے اور ۳-۴-اکتوبر (۲۰۰۰ء) کی درمیانی شب اسلام آباد حاجی یعقوب صاحب کے مکان پر قیام فرما ہوں گے۔ سہولت ہو تو ملاقات ہوسکتی ہے اور حضرت قبلہ کے فرزندان کے حالات کی تفصیل کی کیا صورت ہو؟ اگر تفصیلاً تحریر کریں تو کوشش کی جاسکتی ہے۔[2]

والسلام

ازخانقاہ سراجیہ

خلیل احمد

۲۵-ستمبر ۲۰۰۰ء

(بروز سوموار ۲۵- جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ)

۱۔ احقر کے پیارے ماموں جناب خدا بخش بھٹی صاحب، ساکن چک نمبر 67 جنوبی، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا، جنہیں فالج ہوا۔ چند روز للیانی ہسپتال، بھلوال، ضلع سرگودھا میں زیر علاج رہنے کے بعد آپ کو راولپنڈی لایا گیا۔ ہفتہ بھر کے علاج کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دے دیا۔ مؤرخہ ۳۱-اگست ۲۰۰۰ء کو صبح گھر (۱۳۱-غازی آباد، کمال آباد، راولپنڈی) سے سرگودھا کے لئے لے کر چلے تو قضائے الٰہی سے آپ کوہ نور ملز، پشاور روڈ، راولپنڈی کے نزدیک خالق حقیقی سے جاملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ قبل ازیں ان کے برادران گرامی پیارے ماموں محمد علی بھٹی صاحب (م ۱۳-رمضان ۱۴۱۶ھ/۳-فروری ۱۹۹۶ء) اور پیارے ماموں غلام علی بھٹی صاحب (م ۷-صفر ۱۴۱۷ھ/ ۲۴-جون ۱۹۹۶ء) راہی ملکِ عدم ہوگئے۔ ربِ کریم ان تینوں کی قبروں پر رحمتیں نازل فرمائے اور انھیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین۔

۲۔ بعدازاں احقر نے عریضہ لکھا تو حضرات صاحبزادگان عظام مدظلہم العالی کے حالات موصول ہوئے جو کتاب تاریخ و تذکرہ خانقاہ سراجیہ میں شامل کئے اور زیر نظر کتاب کے مقدمہ میں بھی شامل ہیں۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدودوازدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محترم جناب نذیر رانجھا صاحب

السّلام علیکم

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ حضرت قبلہ حج پر تشریف لے گئے ہیں۔ ۱۰- مارچ (۲۰۰۲ء) کو واپسی ہوگی۔ خانقاہ سراجیہ پر سب خیریت ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وسلامتی سے رکھے۔ آمین۔

والسّلام

مخلص

نجیب احمد

از خانقاہ سراجیہ

یکم مارچ ۲۰۰۲ء کو موصول ہوا۔

(بروز جمعۃ المبارک ۱۶- ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ)

Marfat.com

باب سوّم

مکتوبات والا مسئولان محترم

حضرت مولانا محمد اشرف سرحدی صاحب زادلطفہ

حضرت مولانا غلام محمد جھنگوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

مکتوب شریف صد و سیزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِرۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

احقر محمد اشرف عفی عنہ سرحدی[1] بخدمت گرامی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا عارض ہے کہ قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی کل بروز سوموار ۱۸-نومبر (۱۹۷۴ء) کی شام کو سفر حج پر تشریف لے گئے ہیں۔ ''تحفہ سعدیہ'' وی پی کر رہا ہوں۔[2] بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی خانقاہ پاک پر ہر طرح خیریت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے حضرات کرام کے صدقہ ہم سب کو صحت و عافیت اور سلامتی نصیب فرماویں اور جملہ پریشانیاں دور فرما کر ظاہری و باطنی اطمینان نصیب فرماویں۔ آمین۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ کندیاں

۳-ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ

(بروز سوموار ۱۸-نومبر ۱۹۷۴ء)[3]

بملاحظہ جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴-راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ حضرت حاجی محمد اشرف سرحدی صاحب زاد لطفہ موضع ترنہ، نزد بالاکوٹ کے رہنے والے ہیں۔ اللہ کریم انھیں دنیا و آخرت کی کامرانی و شادکامی میسّر فرمائے، آمین۔

۲۔ تحفہ سعدیہ مؤلفہ حضرت مولانا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۔ مؤرخہ ۲۱-نومبر ۱۹۷۶ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدو چہاردہم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِيۡمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ

احقر محمد اشرف عفی عنہ سرحدی خادم خانقاہ سراجیہ کی طرف سے جناب مکرمی محترمی محمد نذیر صاحب رانجھا معلوم فرماویں:

بفضل تعالیٰ خانقاہ شریف پر ہر طرح خیریت ہے۔ کل ہی حضرت صاحب مدظلہم العالی کا کویت سے گرامی نامہ آیا ہے۔ بِفَضۡلِهٖ تَعَالٰی بخیریت ہیں۔ ۲۱-نومبر (۱۹۷۴ء) کو پہنچ چکے ہیں۔ چند دن وہاں قیام رہے گا اور پھر مکہ مکرمہ تشریف لے جائیں گے۔

"تحفہ سعدیہ" کی رقم مل چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے حضرت صاحب مدظلہم العالی کے صدقہ ہم سب کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھیں۔ اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ فرما کر دونوں جہاں میں کامیاب فرماویں۔ زیادہ سے زیادہ اپنی یاد کی توفیق عطا فرماویں۔ اور اپنی رضا مندی اور خوشنودی سے سرفراز فرما کر ظاہری و باطنی اطمینان نصیب فرماویں۔ آمین۔

والسّلام

از خانقاہ سراجیہ

۱۴- ذیقعد ۱۳۹۴ھ

(بروز منگل ۲۷-نومبر ۱۹۷۴ء)[1]

بملاحظہ مکرمی و محترمی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان،

۱۸۴-راشد منہاس روڈ،

صدر۔ راولپنڈی۔

۱۔ مؤرخہ ۲۹-نومبر ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدو پانزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَالۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

احقر محمد اشرف عفی عنہ سرحدی خادم خانقاہ سراجیہ کی طرف سے جناب مکرمی و معظمی جناب محمد نذیر صاحب رانجھا معلوم فرماویں۔ بفضل تعالیٰ خانقاہ شریف پر ہر طرح خیریت ہے۔ چند دن ہوئے قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی کا گرامی نامہ دعاؤں سے لبریز مدینہ منورہ سے آیا ہے۔ سب احباب کے لئے خصوصی دعائیں ہو رہی ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی رحمت سے حضرت کی جملہ دعائیں قبول فرماویں۔ آمین۔ آج ہی مکہ مکرمہ کے پتہ پر عریضہ لکھا گیا ہے جس میں سب کے لئے دعاؤں کی درخواست کی گئی ہے۔ حضرت صاحب قبلہ مدظلہم العالی کا واپسی پروگرام یہ ہے: ۲-جنوری (۱۹۷۵ء) کو کویت سے کراچی، ۳-جنوری (۱۹۷۵ء) کو کراچی سے بذریعہ خیبر میل ۴-جنوری (۱۹۷۵ء) کو ملتان، ملتان سے اس دن روانگی، ۵-جنوری (۱۹۷۵ء) صبح ۶ بجے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ خانقاہ شریف پہنچنا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے درجات کی بلندی کے ساتھ بخیریت پہنچائیں۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے آپ اور ہم سب کو صحت وعافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھیں۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنی یاد کی توفیق بخشیں اور اپنی رضا مندی اور خوشنودی نصیب فرما کر دونوں جہانوں میں کامیاب فرماویں۔ آمین۔ ثم آمین۔

سب احباب خانقاہ شریف کی طرف سے سلام مسنون عرض ہے۔

والسلام

از خانقاہ سراجیہ

۴-ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ

(بروز منگل ۱۷-دسمبر ۱۹۷۴ء)[1]

۱۔ مؤرخہ ۲۰-دسمبر ۱۹۷۴ء کو موصول ہوا۔

Marfat.com

مکتوب شریف صدوشانزدہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بخدمت گرامی قدر محترم المقام اخی المکرّم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب سلمہ ربہٗ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ، بعد خیریت وسلامتی طرفین کے واضح رائے عالی باد کہ آنمکرم مہربان کی ذرہ نوازی یادآوری سے بیحد مسرت وفرحت قلب نصیب ہوئی۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّی خَیۡرُ الۡجَزَآء۔ تعمیل ارشاد گرامی میں تاخیر بوجہ چند مجبوریوں کے بے مقصد واقع ہوگئی ہے۔ جس کے انتظار کثیر کی آپ کو تکلیف مالا یطاق برداشت کرنی پڑی ہوگی۔ اس لئے حضور کے بلند اخلاق سے عفوودرگذر کی درخواست ہے۔ امید ہے کہ معاف فرما کر واپس ممنون ومشکور فرمائیں گے۔ قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی کی طرف سے ہدیہ سلام مسنون قبول فرماویں۔

فقط والسّلام

خادم خانقاہ شریف احقر العباد۔ غلام محمد جھنگوی عفی عنہٗ[1]

ہفتہ ۷۔شعبان ۱۳۹۵ھ۔

(بروز جمعۃ المبارک ۱۵۔اگست ۱۹۷۵ء)[2]

مکرم محترم جناب ایرانی صاحب[3] زید مقامہم کی خدمت عالی میں ہدیہ سلام مسنون عرض باد۔

گرامی قدر مکرم محترم برادرم محمد نذیر رانجھا صاحب

۱۸۴۔راشد منہاس روڈ،

راولپنڈی صدر۔

۱۔ حضرت مولانا غلام محمد جھنگوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ، موضع اکڑیاں والا (سرگودھا۔ جھنگ روڈ) کے رہنے والے تھے اور شیخ المشائخ مخدوم زمان سیّدنا ومرشدنا حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب بسط اللہ ظلہم العالی سے مجاز طریقت تھے۔ اللہ کریم ان کی مرقد پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ (منقول از جناب حاجی محمد یعقوب صاحب۔ اسلام آباد)

۲۔ مؤرخہ ۲۰۔اگست ۱۹۷۵ء کو موصول ہوا۔ ۳۔ جناب آقای محمد حسین تسبیحی صاحب۔

Marfat.com

مکتوب شریف صد و ہفد ہم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃِ وَارۡسَالِ التَّسۡلِیۡمَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ

ازاحقر غلام محمد عفی عنہ جھنگوی گرامی قدر محترم المقام اخی المکرّم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب سلمہ ربہ۔ وبعد خیریت طرفین کے واضح باد کہ آنمہربان کا نوازش نامہ محبت شمامہ قبل ہفتہ عشرہ رسیدہ باعث فرحت قلب وخوشی ہوا کہ الحمدللہ علی نعمائہٖ، آپ بخیر وعافیت اپنے اہل وعیال میں پہنچ گئے ہیں۔ پڑھ کر اطمینان وسکون حاصل ہوا۔

آپ نے فوائد عثمانی کے بارے میں تحریر فرمایا تھا۔ جس کے اطلاعی جواب دینے میں تاخیر ہوگئی ہے، جس کے چند وجوہ مجبوری وتاخیر کا (سبب) بنے۔ ایک یہ کہ قبلہ حضرت صاحب مدظلہم العالی نہیں تھے، جب تشریف لائے تو احقر نے آپ کا نوازش نامہ خدمت میں پیش کیا اور فوائد عثمانی کے متعلق عرض کیا۔ فرمایا کہ ایک نسخہ لے کر بھیج دیں، قیمت آپ سے کیا لینی ہے، بطور ہدیہ ہے۔ اب جب فوائد عثمانی لاکر رکھی اور پارسل کرنے کا ارادہ کیا تو احقر کو اسہال و بخار کا عارضہ ہو گیا ہے۔ کئی بار خیال آرہا تھا کہ آپ تاخیر کا احساس فرمائیں گے۔ لیکن مجبوری رہی۔ آپ براہ نوازش معاف فرمادیں۔ آج بروز سوموار بِفَضۡلِہٖ تَعَالٰی حسن اتفاق سے بخار بھی اتر گیا۔ اور یہاں خانقاہ شریف پر وی پی کتب مرکز جو کہ آپ کی مرہون منت ہیں، کسی ساتھی نے لاکر دے دیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِّیۡ خَیۡرَ الۡجَزَآءِ۔ آپ جانتے ہیں کہ ڈاکخانہ کندیاں ۳ میل خانقاہ شریف سے دور ہے۔ مجھے خود جانا ہوگا۔ اب قدرے طبیعت میں ضعف ہے۔ کچھ قوت و توانائی آجائے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی فوائد عثمانی آپ کی مطلوبہ مرغوبہ ارسال کردی جائے گی، اطمینان فرماویں۔ بچوں کو پیار، دعا سلام دیں۔

مکرم مہربان مدیر سیّد مہدی غروی صاحب[1] کی خدمت میں بصد شکریہ ہدیہ سلام مسنونہ پیش کردیں۔

از خانقاہ سراجیہ

۲۲-مئی ۱۹۷۸ء

(بروز سوموار ۱۴-جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ)

Marfat.com

مکرمی بھائی صاحب! کتابوں کی وصولی کی اطلاع مستقل مدیر مرکز کے نام لفافہ میں اور آپ کو فوائد عثمانی ارسال کرنے کی خوشخبری علیحدہ لفافہ میں بھیجنے کا ارادہ تھا، چنانچہ کندیاں ڈاکخانہ سے لفافے منگانے کے لئے روپیہ دیا۔ لانے والے آدمی نے واپس آ کر بتایا کہ ڈاکخانے میں لفافے ختم ہیں۔ پھر واپڈا کالونی سے لانے کو کہا گیا ہے، تاحال نہیں آئے۔ کل جمعہ ہے۔ تعطیل ہوگی۔ پہلے کافی دیر ہوگئی ہے اور ہفتہ تک اور زیادہ دیر ہو جانے کے باعث مرکز میں اور آپ کو انتظار کی مزید تکلیف کے خطرہ کی وجہ سے دونوں رسید وصولی اور آپ کا خط مجبوراً ایک لفافہ میں آپ کے نام پتہ مرقومہ جناب پر ارسال ہیں، تا کہ آپ جناب مدیر سیّد مہدی غروی صاحب کی خدمت میں معذرت و مجبوری کا اظہار بھی عرض کر دیں اور ہدیہ سلام مسنونہ بھی پیش کر دیں۔

فقط والسلام

از خانقاہ سراجیہ

جمعرات ۲۵- مئی ۱۹۷۸ء

(۱۷- جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ)

۱- جناب ڈاکٹر سید مہدی غروی صاحب، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد کے مدیر تھے۔ بڑے ہی ہمدرد، انسان، دوست اور محبت والے ہیں۔ اللہ کریم انہیں اور ان کے اہل و عیال کو ہمیشہ شاد کام و آباد رکھے۔ آمین۔

Marfat.com

عکسی نمونہ

مکتوبات شریف

مخدوم زماں سیّدنا و مرشدنا و مخدومنا

حضرت مولانا ابوالخلیل خان محمد صاحب

بسط اللہ ظلہم العالی

Marfat.com

Marfat.com

مکتوب شریف اوّل

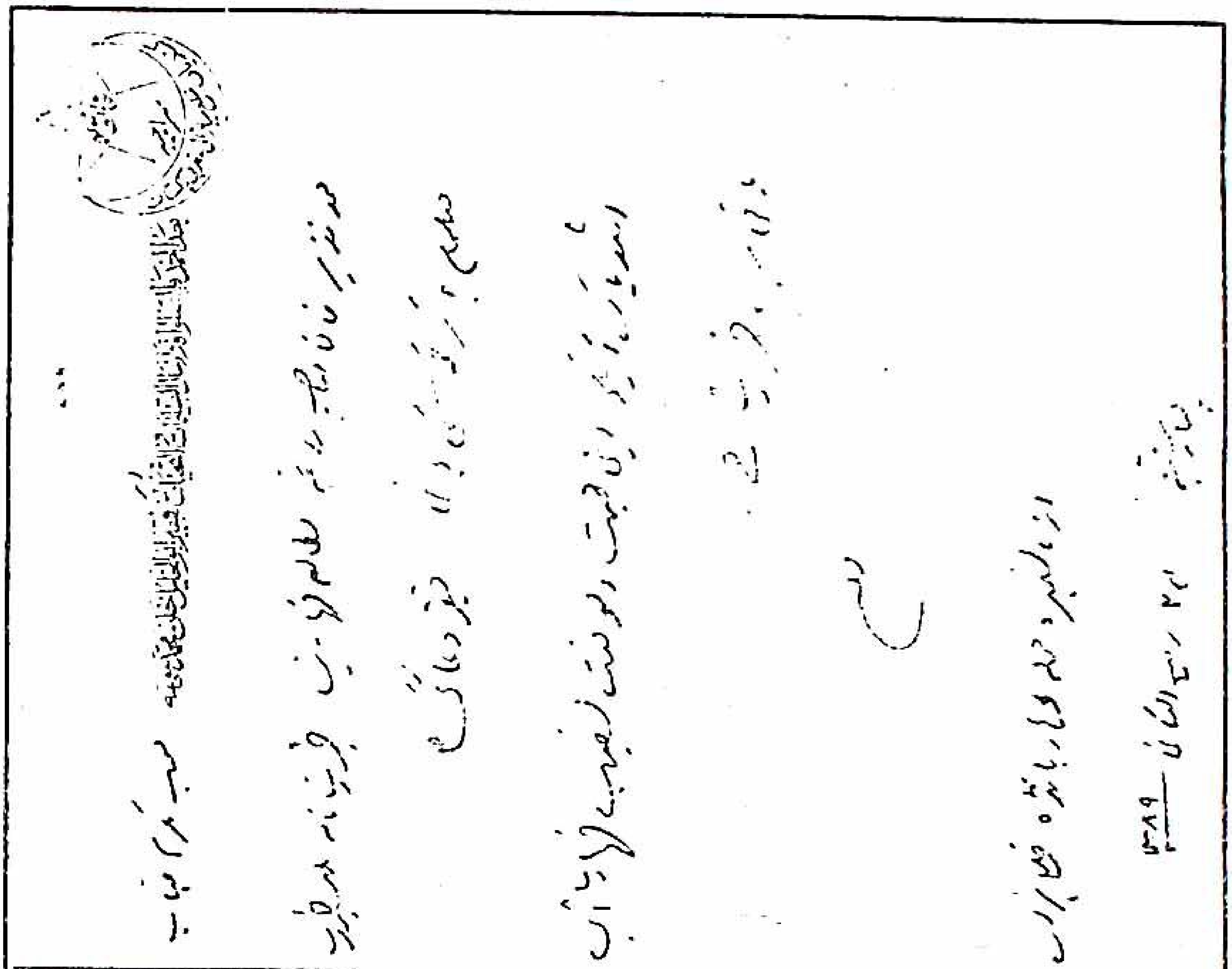

مکتوب شریف بیست ویکم

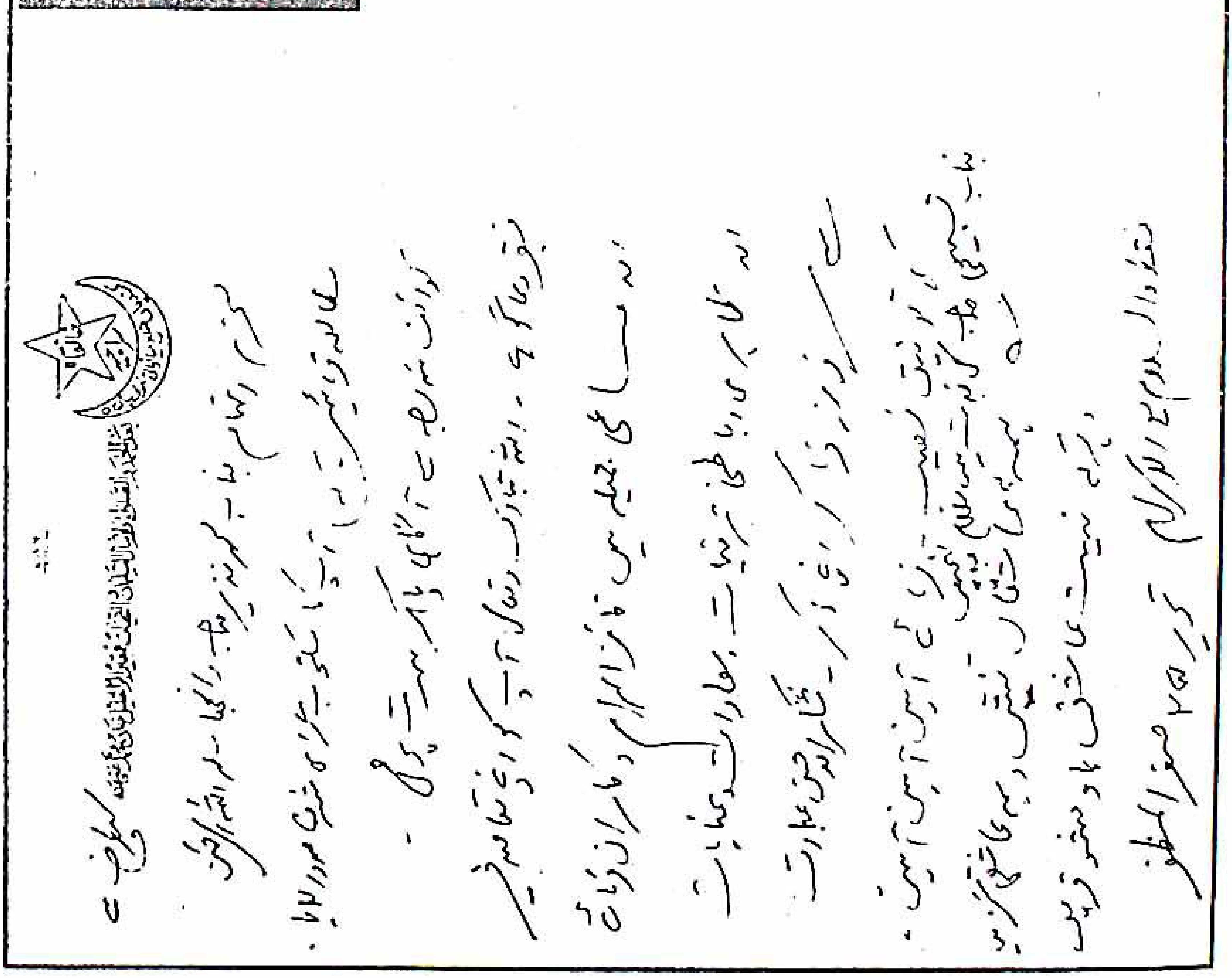

Marfat.com

مکتوب شریف بیست وہشتم

خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی پاکستان

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ

سیالکوٹ سے مکرم جناب [illegible] صاحب رانجھا سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کا گرامی نامہ ملا۔

کوائف معلوم و واضح ہوئے۔ خیریت کا شکریہ ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے

[illegible]

معمولات پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے [illegible]

[illegible] آپ کے استفسار

کا جواب [illegible]۔ فرصت طلب ہے۔ جب آپ خانقاہ شریف

حاضر ہونگے۔ تو [illegible] ذکر ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

والسلام مع الاکرام

مکتوب شریف پنجاہ وچہارم

خانقاہ سراجیہ
کندیاں، ضلع میانوالی، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ

کی طرف سے مکرم المقام جناب محمد نذیر صاحب رانجھا

سلمہ الرحمٰن السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کا مکتوب

گرامی شرف صدور لایا۔ کوائف خیریت

معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ خانقاہ شریف میں

بحمد اللہ تعالیٰ خیریت ہے۔

فقیر دعا گو ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ

کو مع اہل وعیال و متعلقین ظاہری و باطنی

خیر و برکت [illegible]

صحت و سعادت و سلامتی دارین سے نوازے

[illegible] کامیاب فرمائے۔ آمین

[illegible] کی توفیق بخشے

آمین۔ [illegible] والسلام مع الاکرام

[illegible]

Marfat.com

مکتوب شریف پنجاہ ونہم

باسمہ تعالیٰ

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے

...

والسلام

خانقاہ سراجیہ

طارق محمود کونگا ولد غلام رسول کونگا

مکان نمبر A-450 صدر بازار ریلوے کالونی

راولپنڈی

مکتوب شریف شصت ونہم

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے محترم المقام

...

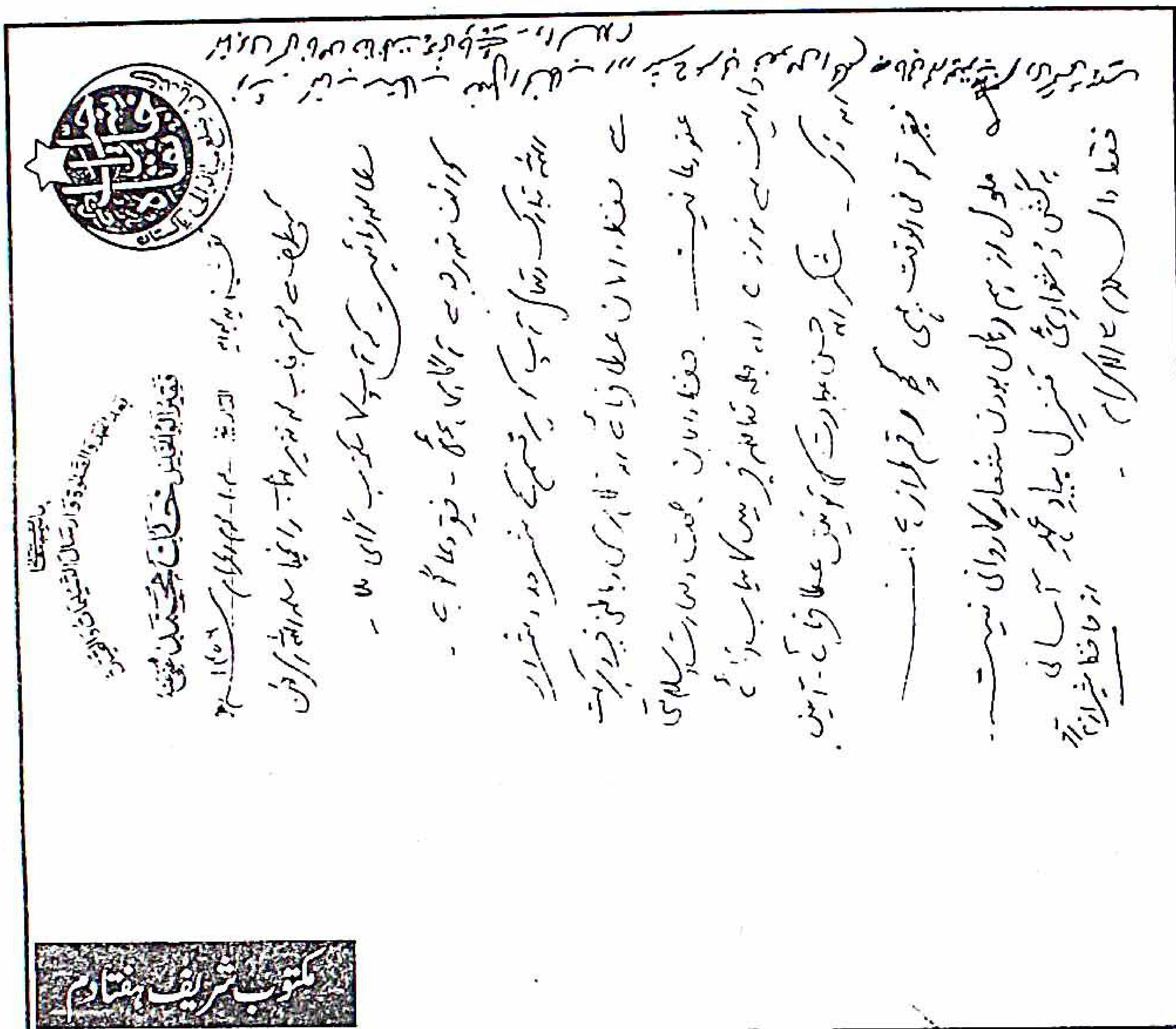

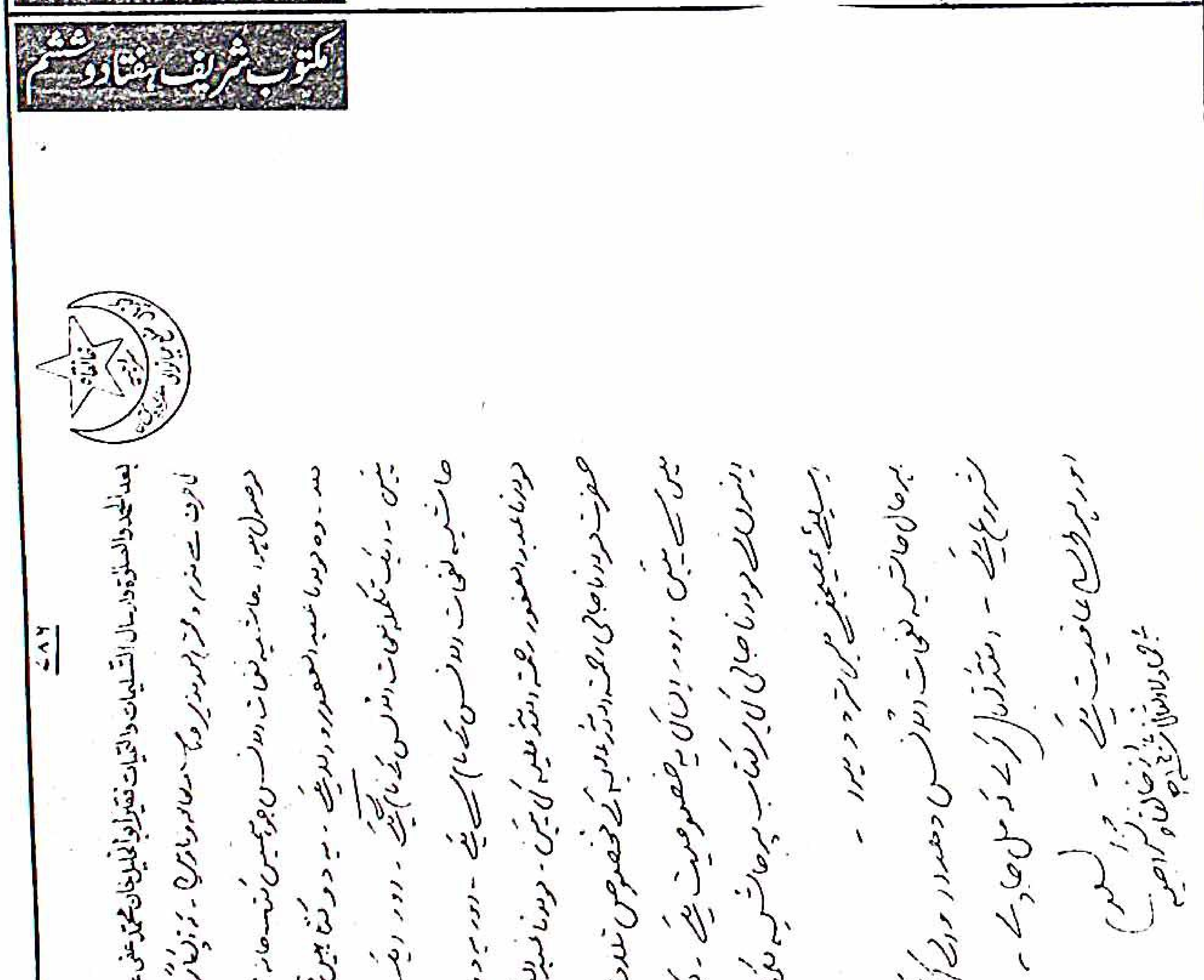

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و یکم

فون ۰۴۵۹-۲۸۲۲

۷۸۶

خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ
کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب مطالعہ کریں۔
نوازش نامہ ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ مسجد
کی جگہ کا پختہ فرش ہوا۔ بیوی کی صحت کا بھی
معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ آپ کی تصنیف کا شکریہ
ہوا۔ مولا پاک اپنا فضل و کرم فرمائے۔ اور
آپ کو صحت کاملہ و شفائے عاجلہ عطا فرمائے۔
اور مسجد کی تکمیل فرمائے اور مسجد کو مسلمانوں
کے دین و ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ اور
اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرمائے
اور جمعیت و سکون نصیب فرمائے۔ آمین
مزید تفصیل انشاء اللہ نیت ہے۔ والحمد للہ
مزید تکلیف سب کو سلام و دعوات۔

والسلام
از خانقاہ سراجیہ
۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ

مکتوب شریف ہشتاد و دوم

خانقاہ سراجیہ
کندیاں ضلع میانوالی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۲۸۲۲

کوڈ ۰۴۵۹

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات
فقیر خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم و محترم محمد نذیر صاحب
مطالعہ کریں۔ نوازش نامہ ملا۔ دینی مسجد میں جمعہ
کا افتتاح ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور
مسجد کی تکمیل فرمائے۔ اور اس مسجد کو علاقہ
کے مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے
اور آپ کو اس مسجد کو آباد رکھنے کی توفیق عطا
فرمائے۔ اور مدرسہ و تبلیغ کے ساتھ دین اسلام
کی خدمت و اشاعت کی توفیق مرحمت فرمائے۔
اور جملہ تکالیف و پریشانیاں دور فرما کر جمعیت
و سکون نصیب فرمائے۔ آمین
مسجد کی تکمیل پر ... اور تسبیحات ...
الحمد للہ ... شکر ...
... تک ...
... اور اس ... کریں۔
اللہ تعالیٰ ... آمین
مزید تکلیف سب کو سلام و دعوات۔

والسلام
از خانقاہ سراجیہ
۱۲ جمادی الاول
۱۴۰۹ھ

Marfat.com

مکتوب شریف ہشتاد و پنجم

خانقاہ سراجیہ
کندیاں ضلع میانوالی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقیر خان محمد ... گجرات سے جناب محترم محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن مسلسل دعوات نامیہ۔

آپ کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔

الحمد للہ خیریت۔ سلامتی کر کے مسرت ہوئی۔

فقیر بحمد اللہ تعالیٰ 14-2-89 کو عمرہ اور زیارت حرمین الشریفین سے مشرف ہو کر واپس خانقاہ شریف پہنچا۔

فقیر ان شاء اللہ العزیز 9 تا 8 مارچ 1989ء کو خانقاہ شریف پر ہوگا۔ آپ حضرات حسب سابق رہنما پروگرام مرتب کر کے تشریف لا سکتے ہیں۔ ان تاریخوں سے پہلے اور پیچھے سب سفر کی مصروفیت ہے۔

فقیر دعاگو ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ سب کو مع متعلقین کرام ظاہری و باطنی خیر و برکت، عفو و عافیت، حفظ و امان، صحت و بشارت، سلامتی دارین سے نوازے اور جملہ تمام امور خیر میں کامیاب و کامران فرمائے۔ شکر اور حسن عبادت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

فقط والسلام [illegible] 12

مکتوب شریف نود و دوم

خانقاہ سراجیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ [illegible]

بندہ و مکرم محمد نذیر صاحب سلمکم ربی۔ کہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔

فقیر دعا گو ہے۔ کہ مولیٰ پاک آپ سب کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔ اور اعمال صالحہ کا پابند بنائے۔ اور اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ دینی حفاظت میں عزت و آبرو اور جمعیت و سکون کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

فقیر کی طبیعت الحمد للہ عافیت سے ہے۔ عزیزم محمد رشید علی ذاکر

فقیر کی طرف سے سب کو سلام و دعوات۔

والسلام
فقیر خان محمد عفی عنہ

مکتوب شریف صد و یکم

خانقاہ سراجیہ
بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات
منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ
۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

محترم و مکرم جناب محمد نذیر صاحب رانجھا سلمہ اللہ الرحمٰن

سلام مسنون آنکہ مکتوب گرامی شما مشرف صدور
آورده. خوش وقت ساخت. الحمد للہ کہ
بفضلہ تعالیٰ از دنیا رو گردانیده بہ تمام توجہ برائے مہیا ساختن
توشۂ آخرت مصروف کار گردیده اید و پابندی
وظائف عبودیت علی الخصوص اقامت صلوٰۃ پنجگانہ
وظیفۂ خود دارید. عجب نعمت است کہ
ظاہر با اتباع شریعت آراستہ شود و باطن
ہموارہ با ذکر و شکر منور و مستنیر کرده شود.
اللہ تعالیٰ برائے حصول مرضیات خود و مرضیات
حبیب اکرم خود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
ہمیشہ استقامت و عزیمت کرامت فرماید
و حسن خاتمہ نصیب و دستان مقرر و منظور فرماید. آمین.
فقط والسلام مع الاکرام

مکتوب شریف صد و ششم

خانقاہ سراجیہ
بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات والتحیات
منجانب فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ
۱۵ رمضان ۱۴۱۶ھ
۲۳/۱/۹۶ء

محترم جناب محمد نذیر رانجھا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سلام مسنون

آپ کا مکتوب گرامی مع حالات مندرجہ ملا جس میں آپ نے سفر
حج کیلئے آپکا نام قرعہ اندازی میں منظور ہونے کی
بے حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کا یہ سفر مبارک مسعود
مقبول و محمود فرمائے اور تمام مناسک حج پوری طرح باحسن
وجوہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو مع اہل
وعیال و متعلقین کرام اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم و رضا و جنت
و مغفرت سے نوازے اور جملہ مقاصد اور مہمات خیر میں خاطر
و سرور فرمائے اور فی الدارین خیر کثیر فضل کبیر اور فوز عظیم سے نوازے
اور ذکر و شکر حسن عبادت خاص طور پر پابندی نماز پنجگانہ باجماعت
و تعدیل ارکان و خشوع خضوع ادا کرنے کی توفیق ہمیشہ استقامت
کرامت فرماتا رہے آمین
والسلام مع الاکرام

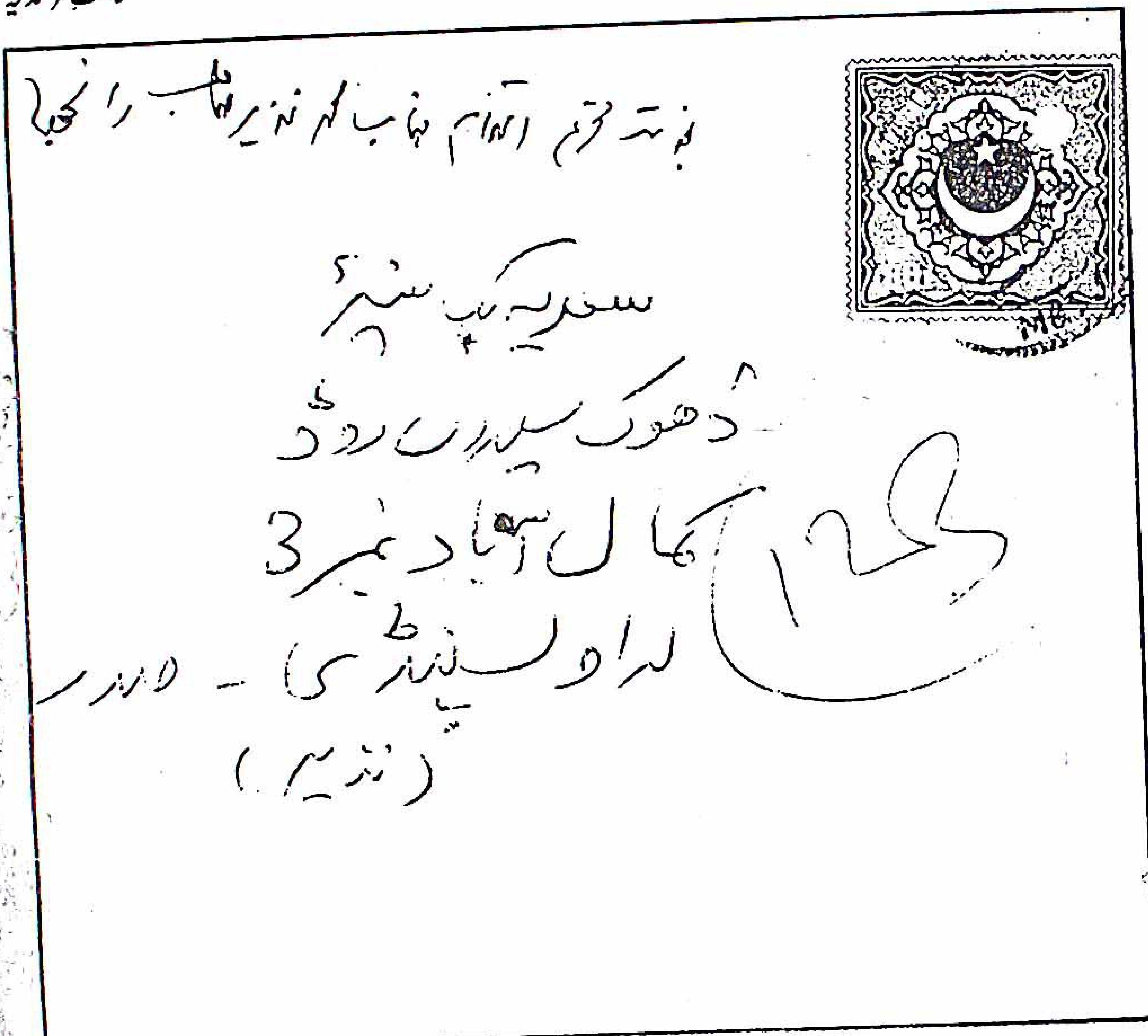
سعدیہ بک سنٹر
ڈھوک سیداں روڈ
کمال آباد نمبر 3
راولپنڈی
(نذیر)

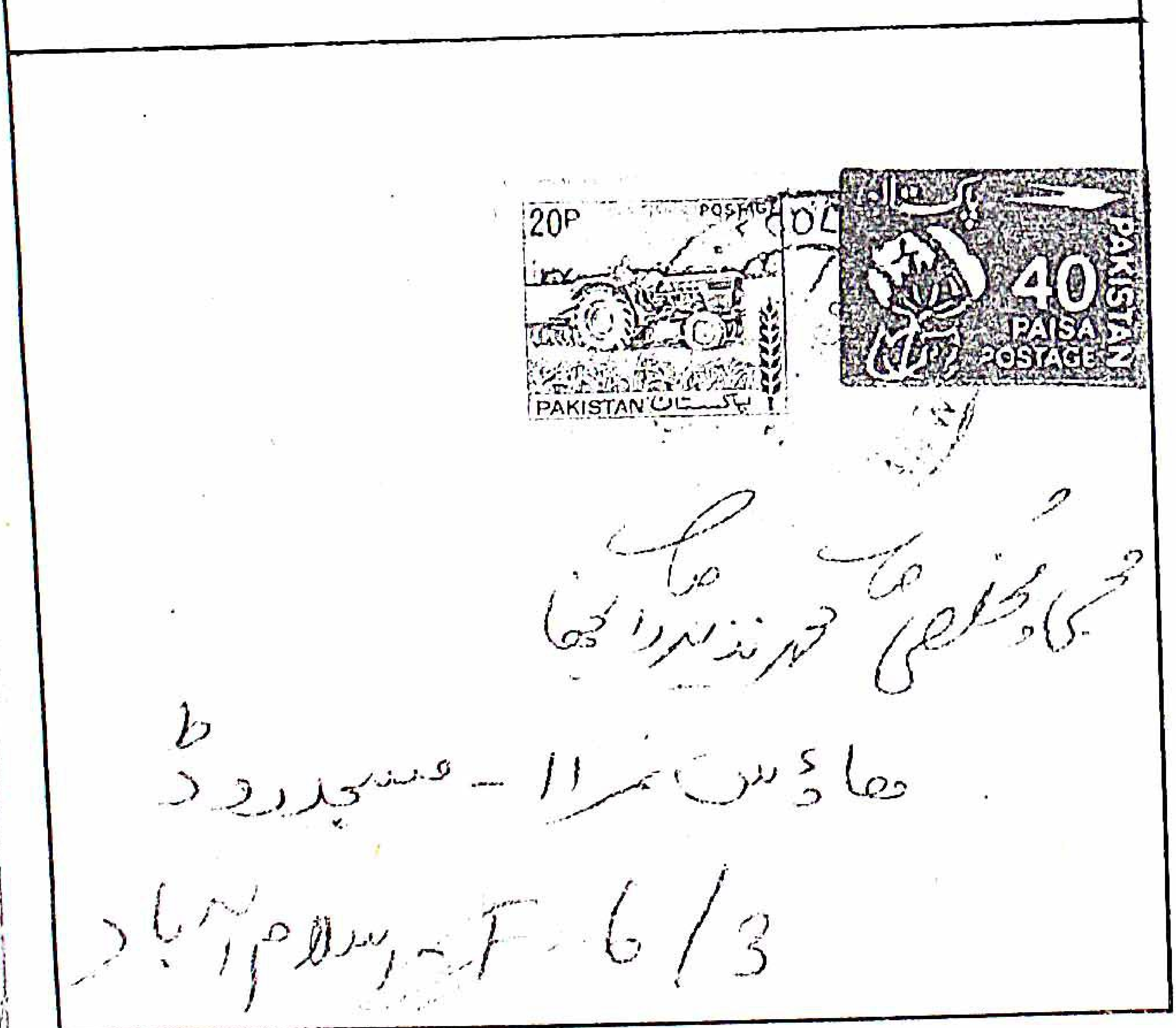
20P
POSTAGE
PAKISTAN پاکستان
پاکستان
40
PAISA
POSTAGE
PAKISTAN
محترم مخلص جناب محمد نذیر رانجھا صاحب
ہاؤس نمبر 11 - مسجد روڈ
6/3 - F - اسلام آباد

Marfat.com